حصہ اول

ترجمہ سفرنامہ یورپ اعلیحضرت شاہ ایران

بیادگار

جلوس مسندنشینی اعلیحضرت فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ ہز ہائنس نواب محمد حامد علیخان بہادر والی رامپور روہیلکھنڈ

جسکو

مولوی ابو الحمید فرخی اوستاد فارسی حضور ممدوح نے سال جلوس ۱۳۰۶ھ ہجری مین

ترجمہ کرکے تقریب مذکور کی یادگار مین شایع کیا

مطبع گلزار ابراہیم مراداباد مین باہتمام مولوی محمد ابراہیم پروپرائیٹر طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سفر فرنگستان کا روزنامہ ہے جسکو سعادت و مبارکی کے ساتھ خداوند تعالی و قادر بے مثال
غفور و رحیم چاہے تو بشرط سلامتی مزاج لکھتا ہوں۔ طہران سے انزلی تک کو تو ہمنے پہلے گیلان
کے سفر میں مفصل لکھا تھا یہاں شرح اور تفصیل کی حاجت نہیں ہے۔ مگر دار الخلافہ طہران سے نکلنے
کی کیفیت کو مع ان واقعات کے جو انزلی تک پیش آئی ہیں انشاء اللہ تعالی لکھتا ہوں اُس کے
بعد جہاز میں بیٹھنے کے دن سے ہمراہیوں کی تفصیل روزنامہ کشتی کے سلسلہ میں لکھی جائیگی حسن توفیق
و امداد الہی سے شنبہ کے روز اکیسوین ۲۱ صفر کو ہم طہران سے فرنگستان کی سیر کے ارادہ پر
نکلے اب تک ایک پورا سال ہوا کہ فرنگستان کے سفر کا اعلان ہو چکا ہے اور چند روز سے سبب یہ بھی تھا
کہ درد سینہ اور زکام شدید عارض ہوا اور میرا حال کچھ اچھا نہ تھا کمال درجہ کا ضعف جسم اور یہ
ملالت تھی ایسا کہ مینے ہرگز اپنے کو ویسی کسالت میں نہیں دیکھا تھا۔ نزکل بخدا ہم باہر نکلے وزیر اعظم وغیرہ موجود تھے

ے بڑا مجمع تھا شہر کے اندر

بیٹھے بلبلین اور زن و مرد

ہے بے رغبتی سے قدرے تناول کیا۔ امیر اخور۔

دولہ۔ حاجی آقا اسمعیل اور سب پیش خدمت حاضر تھے۔ آمین حضور جو چند روز

ے بیمار تھا آج آیا تھا۔ کہانے کے بعد گہوڑ دوڑ دیکھا۔ مراد بیگ نائب کے گہوڑون نے

جو خاص طویلہ کے گہوڑون مین سے ہین اول کی چار جہنڈیان اوٹھالین۔ ایک پہلی جہنڈی وجیہہ اللہ

میرزا کی گہوڑی نے بھی اوٹھالی۔ مہدی قلیخان کے اسپ اقبال نے چوتھی بیرق کو آخری دور

مین اوٹھالیا۔ گہوڑ دوڑ تمام ہونے کے بعد باہر کے ایلچی وداع کے واسطے حضور مین آئے

وزیر اعظم اور اور بھی سب تھے۔ پہر گاڑی پر سوار ہوکر ہم قریہ کن کیطرف چلے نئے خیمے جو تمام جارہ دار کی

سنجاف اور زری وغیرہ کی تھی ندی کے کنارہ پر کہڑے کیے تھے ایک گہنٹہ کے بعد مہد علیا کن مین

آئین شاہ کی والدہ کی مینے زیارت کی وہ دو رات وہان رہین آندھی بھی تمام دن چلتی تھی۔

چوبیسوین تاریخ کو

ہم کن کے شاہی مکان مین چلے گئے اور اوسی روز سوار ہوکر شکار کیواسطے کن کے آس پاس واقع

ٹیکرون پر گئے نائب السلطنت اردلی مین تہا پیش خدمتون مین سے ادیب الملک اور صنیع الدولہ محمد باقر خان

اور حسین خان اور اسد اللہ خان تھے میر شکار نے شہر سے آکر شکار تلاش کر رکھا تھا کہانے سے

پہلے مینے ایک دو سالہ پہاڑی بکرا چہرے سے مارا الحمد للہ خوب گذری آرام سے مینے منزل کیطرف

مراجعت کی خدا کے فضل سے میرا مزاج نہایت صحت اور سلامتی کی حالت مین ہو اور کسالت

بالکل رفع ہوگئی اب الوچہ کی فصل شروع ہے یعنی بہت چہوٹا ہے اور ابھی کہانے کے قابل نہین

ہوا ہے بادام اونکو نے بھی شمرانات مین تیار ہونیکو ہین گل زرد اور گل سرخ بھی کہین کہین دکہائی

دیتے ہین۔ مہدی قلیخان ایک شب شہر کو جاکر بیماری کیحالت مین واپس آیا۔

روز چہار شنبہ پچیسوین ۲۵ صفر کو

کن کے مکان مین توقف ہوا امین الدولہ غلامحسین خان محقق حکیم طولوزن وجیہہ اللہ میرزا شہر سے آئے ہین

روز پنجشنبہ چھبیسوین کو

ہم فوراً چاپہ کو گئے کھانا وہین تناول کیا پانی بہت بہتا تھا عضد الملک اور چیف فوٹوگرافر اور تمام پیشخدمت حاضر تھے شامیانہ کو گودی مین نصب کیا تھا ہوا نہایت ہی گرم تھی عصر کے وقت مقام کو مراجعت ہوئی۔ انیس الدولہ شہر سے آگیا طبیعت کسلمند ہے۔

جمعہ ستائیسوین ۲۷ صفر

صبح کو ہم کن مین تھے پیشخدمت وغیرہ سے بہت آدمی شہر سے آئے وزیر اعظم بھی آیا ہے آج منیف افندی دولت عثمانی کا ایلچی جو تازہ وارد ہوا ہے چاہئے حضور مین آوے اوس پہلی چھاونی مین جابجا دار کے حاشیہ کے اور اور خیمہ کہڑے کئے ہین ساڑہے چار گہڑی دن رہے ہم خیمے مین گئے وزیر اعظم آیا معتمد الملک بھی حاضر تھا۔ نصرۃ الدولہ۔ معتمد الدولہ واعتضاد السلطنت۔ عماد الدولہ۔ اور لطف اللہ میرزا نے درباری پہن تلوار تھامی تھی۔ الحمد للہ ہوا نہین چلتی تھی۔ ایلچی آیا دو شخص نائب سفارت بھی اوس کے ہمراہ تھے ناظم افندی شارژدافیر دفتر سفارت بھی اوس کے ساتھ آیا تھا کہ مرخص ہوکر اپنے ملک کو جاوے منیف افندی فرانسیسی زبان جانتا ہے بخصوص فارسی کو خوب بولتا ہے عمر مین متوسط ہے آصف الدولہ آگیا۔

شنبہ اٹھائیسوین ۲۸

صبح کو سوار ہوکر ہم تنگۂ سولقان کو گئے راستہ کے بائین طرف نہایت عمدہ جھال ہے۔ ایک بیر علی

قابل پانی جاری تھا شامیانہ کھڑا کیا ہمنے وہان کھانا کھایا نائب السلطنت اردل مین تھا پیش خدمتون مین سے امین الدولہ ادیب الملک وغیرہ بھی تھے -

یکشنبہ اونتیسوین ۲۹

وہ لوگ جو آج شہر سے آئے تھے جنر ومیرزا وقایع نگار حسام الدولہ خاص بلین کا افسر ادر وزیر امور خارجہ جو حالت نقاہت مین شرفیاب حضوری ہوا - منیف افندی آج پھر حضور مین آیا - جناب آقا اسمٰعیل مجتہد بہبہانی ملاقات کو آئے تھے - خازن الملک وہ آلات جواہر جو ہمراہ لیجانی چاہئے تھے لایا تھا

شنبہ غرہ ربیع الاول

صبح کو شاہزادون وغیرہ مین سے جو لوگ شہر سے آئے تھے سب حضور مین آئے امام جمعہ نے آکر دعای سفر کو پڑھا اصفہان کے امام جمعہ کا بیٹا بھی آیا تھا پانچ راس گھوڑے جو عربستان سے اصطبل خاص کیواسطے لائی تھی ملاحظہ حضور سے گذرانی - پھر ہمنے کرج کیجانب کوچ کیا راستہ مین وزیر اعظم بھی شہر سے آ پہنچا ملک سبستان کی اچھی اچھی خبرین رکھتا تھا عرض کین دبیر الملک بھی ایک دراز قد ترکمانی گھوڑے پہ سوار وزیر کے ساتھ آیا تھا نائب السلطنت نے کن کے نزدیک سے مرخص ہوکر شہر کو معاودت کی - شاہزادون مین سے جو ہمراہ تھے معتمد الدولہ - حسام السلطنت - عماد الدولہ اور نصرۃ الدولہ تھا معتمد الدولہ نے تو تھوڑی جا سے رخصت ہوکر شہر کو معاودت کی سیو بگر سلطنت روس کا ایلچی جسکو انزلی تک چلنا چاہئے ہمراہ تھا - چار گھڑی دن رہے ہم کرج مین وارد ہوئے اوتر نیکی جگہ مکان مین ہی صنیع الدولہ ہیڈ فوٹو گرافر اور غلام حسین خان شہر سے آئے تھے حکیم طولوزان بھی آج شہر سے آگیا - مہدی قلیخان آج شکار کو گیا تھا ایک ہرنی شکار کی ہے -

چہارشنبہ دوسری ربیع الاول

کو ہمنے کرج سے قاسم آباد کو کوچ کیا پندرہ میل راہ ہے ہوا گرم اور گرد وغبار بہت تھا

معیر الممالک آج رخصت ہو کر شہر کو گیا حاجب الدولہ انزلی تک اردلی مین ہی عضد الملک کل
شب کو شہر سے آگیا ناصر الملک بھی شہر سے آیا تھا یہان سے رخصت ہو کر شہر کو گیا لشکر کا
پہونچکی انزلی تک دوسری پلٹن سی متعلق ہی یوک خان اقبال الملک نی کن سی شہر کو مراجعت کی۔

پنجشنبہ تیسری ربیع الاول

صبح کو گہوڑے پر سوار ہو کر وزیر اعظم اور شاہزادی اور حسن علیخان وزیر فوائد و میرزا قہرمان آہین
لشکر وغیرہ بھی ملازم رکاب تھے۔ محمد تقی خان حاجب الدولہ نے ساٹھ گہوڑی توپخانہ آذربائیجان
کے اصطبل کے واسطہ خرید کر بھی ملاحظہ حضور سی گذرانی ایک سو سوار کی بسرداری حاجی آقا بیگ ملاحظہ سی گذرے
تہوڑی دور تک ہم وزیر اعظم سے باتین کرتی ہوئی گئے اوسکی بعد گاڑی مین بیٹھے آج کی منزل آگا رزان
سنگ ہی راستہ کی مسافت نو میل کی ہی صبح کا کہانا ہمنے منزل پر کہایا چہاونی کو ایک نہایت عمدہ باصفا
چمن مین قایم کیا تہا سب جگہ ہریالی اور رمنہ ہی صارم اصلان جو شہر سے آیا تہا باریاب ہوا۔

روز جمعہ چہارم ربیع الاول

صبح کو سوار ہو کر ہم عبد اللہ آباد کیطرف روانہ ہوئے پانچ فرسنگ یعنی پندرہ میل راستہ ہی ہوا گرم
اور گرد و غبار بہت تہا۔ قشلاق کے کہیتون کے آخر مین کہانا کہایا۔ کہانے سے پہلے بندوق ہاتھہ
مین لیکر مین ادہر ادہر پہر رہا تھا ایک خرگوش اور ایک تیتر معہ ایک قطعہ برگل کے شکار کیا آج
ڈاکٹر ڈکسن اور مسٹر طامسن نائب سفارت خانہ انگلش کو دیکھا جو زنگستان کو آتے تہین میرزا عیسی
وزیر دار الخلافہ اور معاون الملک رخصت ہو کر شہر کو گئے

روز شنبہ پنجم ربیع الاول

آج قزوین مین پہنچنے کا دن ہی۔ یعنی سنبرجہ مین جو شہر کے قریب ہے چہاونی ڈالی ہی

راستہ کی مسافت پندرہ میل ہے ۔ علاقہ علی وغیرہ کو دیہات سے ہم گذرے - صبح کو جب مین سوار ہوا وزیر اعظم سلطنت روس کے ایلچی کو معہ گربل سترجم کے گاڑی پاس لایا تھوڑی دیر باہم گفتگو رہی - ایلانی سوار تین سو نفر کے قریب کہڑے تھے ۔ صاحب دیوان جو آذربائیجان سے آیا تھا حضور مین آیا - محمد صادق خان قراباغی نائب ایڈیکانگ اوسکے ساتھ تھا - پھر قزوین کے مقیم بعض شاہزادے مثل اسحق میرزا و سلطان سلیم میرزا و یعقوب میرزا اور علماے قزوین و اشراف و ممتاز اور سپرنٹنڈنٹ اور شہر کے چودہری وغیرہ ایلخانی حاکم قزوین کے واسطہ سے دستہ دستہ حضور مین آکر ممتاز ہوتے کہانا اس راستہ مین کہایا گیا کہانے کے بعد تیز ہوا چلنے لگی - آئین لشکر جو پیچھے رہگیا تہا آگے پہنچکر لشکر سے آملا - ایک سوار و نکار سالہ کی سرداری اسد خان قراباغی جو غلامان خانہ زاد سے ہین صاحب دیوان کے ساتھ آذربائیجان سے آیا ہے کہ طہران مین جاکر جائزہ دین اسد خان کا بیٹا جو سوار و نکا افسر ہے اچہا جوان ہے بہرحال شہر کے قریب ہم گھوڑے پر سوار ہوکر وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے لشکر مین وارد ہوئے وزیر اعظم رخصت ہوکر شہر کو گیا تند اور سرد ہوا چلتی تھی شب گذشتہ کو مین بہت کم سویا تھا آج کی شب مینے بہت سویرے استراحت کیطرف میل کیا -

روز یکشنبہ چھٹی ربیع الاول

آجکی منزل آقابابا ہے - صبح کو بشدت مینہ برستا تھا اور باوجود اس کے کہ دیر تک برس چکا تھا اگر پھر برسے ہی جاتا تھا - یہ مینہ قزوین کے واسطہ بہت نافع ہے - ایلخانی میرزا رضا بزرگ حکیم مرحوم کے چچا میرزا ابو تراب کو حضور مین لایا نہایت عمر رسیدہ ہے - پھر سوار ہوکر وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے شہر کے کنارہ سے گذر کر ہم آقابابا کے راستہ پر پہونچے - ظہیر الملک یہان سے رخصت ہوکر شہر کو گیا آجکی ہوا سب دنون کے خلاف اچھی تہی خنک اور ملایم نسیم آتی تھی - صحرا سراسر پہول اور سبزہ سے قزوین کے باغات مین ایک قسم گل وزک کے دیکھنے مین آئے نہایت خوب اور دلچسپ گل زرد رنگ کے مشابہ میوے کہا کہ اوسکی جڑ وندی او پنج لادین اور طہران مین بودین - کہانا سمنی شیخ الاسلام مرحوم کے

گانو محمود آباد کے پہلو مین تناول کیا ہوا ٹھنڈی چلتی تھی کھانا گاڑی مین ہی کھایا گیا بیش طرد شکوہ مین سے مشکوۃ الملک وغیرہ تھے چار گھڑی دن رہے ہم منزل پر پہنچے - ہوا بہت سرد اور تیز چلتی تھی - ہوا کی ایسی شدت تھی کہ کل قنات اور خیمونکو گرا دیا - صبح تک برابر چلتی تھی - کسیکو قدرت باہر نکلنے کی نہتی - اور سردی کی شدت سے سب لوگ ٹھٹھرے ہوئے اور کام سے رہگئے تھے -

روز دوشنبہ ساتوین ربیع الاول

آج ملکہ کسی وقتین کو خزان جانا چاہئے مگر ہوا اور سردی اسقدر تھی کہ ہرگز گرد و سرکرٹے جاز مین دیکھی اور سنی نہین گئی راستہ مین سے چھہ میل تک تو ہم گاڑی مین سوار رہے - بعد کو چونکہ گاڑی کا راستہ خراب تھا گھوڑے پر سوار ہوکر گاڑیونکو پھیر دیا - صحرا آج تمام سبزہ اور پہول ہی تھا مگر جاڑا اسیطرح نہین چھوڑتا تھا کہ کوئی کسی چیز کو تمیز کر سکے یا جنگل کی سبزی اور طراوت کیطرف ملتفت ہو باوجود اس کے کہ مین سمور کی حاشیہ کا کوٹ اور اونی فرگل پہنے ہوئے تھا مگر سردی کی شدت سے معلوم نہتا کہ کوئی لباس رکہتا ہون - خرزان کی گہاٹی کے نیچے ایک درہ تھا جسمین تہوڑا تہوڑا پانی بہتا تھا - کہانا وہان کہایا گیا - ہوا کسیقدر تہم گئی تھی - عضد الملک امین حضور صنیع الدولہ مہد نو نوگرافر ڈاکٹر تہولوزن محقق وغیرہ حاضر تھے - کہانیکے بعد اوس گہاٹی سے اوپر گئے یہ کوہ خرزان بہتر نہین رکھتا سب نرم مٹی ہی - اور سب جگہ پہول سبزہ اور خوشبودار درخت اکثر جگہ بارانی زراعت بوئی ہوتی تھی - اس پہاڑکی زراعت کو قوم غیانوند کے لوگ کرتے ہین - حسن علیخان جرنیل جو ہمراہیون مین ہی آج وارد ہوا - وزیر اعظم سے ہم باتین کرتے ہوئے جاتے تھے کہ پہاڑ کے اوپر مجھے ایک گانو نظر آیا مینے گمان کیا خرزان ہی - بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اسمعیل خان غیانوند سوار ان غیانوند کے رسالہ والے نیا آباد کیا ہی - ایسی اچھی جگہ کو آباد کیا ہی کہ تمام زراعت اوسکی بارانی ہی اسمعیل آباد ہم سا ہی چار میل چلکر خرزان مین پہنچے اعتضاد السلطنت نصرۃ الدولہ اور نصرۃ الملک کو مینے راستہ مین دیکھا نصرۃ الدولہ جو کل شب کی ہوا اور سردی سے بہت سا کی تھا کہتا تھا ہمنے بڑا صدمہ اٹھایا خدا کا شکر ہی

ہم منزل پر پہونچگئے آندھی نہ تھی مگر ہوا مین گھرا گہر تھا جو کبھی کبھی برستا بھی تھا۔ سردی کا اسقدر زور تھا کہ پانی جاڑ دنکی مثل جم جاتا تھا۔

روز سہ شنبہ آٹھوین ربیع الاول ۱۲۹

آج کی منزل لوشان ہے ہم صبح اوٹھکر گھوڑے پر سوار ہوکر وزیر اعظم اور ایلخانی اور صاحب دیوان (پی ام آف اذربائیجان) سے باتین کرتے ہوے جاتے تھے اس منزل کی سڑک کو کسیقدر سلطنت کو حکم کر بنایا ہے۔ درے اور پہاڑون مین زراعت بورکھی تھی۔ مہدی قلیخان چکور کو شکار کو آگے گیا تہا کہتا تھا دررون مین زرد جنبیلی بہت تھی غرضکہ ہم سب جگہ سے گزر گئے۔ مہدی قلیخان آگے بڑہگیا۔ شامیانہ کھڑا کیا شاہ رود کا پانی بہت اور گدلا تہا۔ عضد الملک اور ہیڈ فوٹوگرافر اور صنیع الدولہ اور مشکوٰۃ الملک اور امین السلطنۃ اور امین حضور اور مہدی قلیخان اور وجیہہ اللہ میرزا اور غلام حسین خان اور امین السلطان اور جعفر قلیخان وغیرہ موجود تھے کہانا لائے۔ وجیہہ اللہ میرزا کا آدمی جو کوفہ کو دریا مین پانی مین کودا تھا کمال جرات اسی بیان تھی گھوڑے سمیت پانی مین کود پڑا۔ حق ہے کہ بڑی جرأت کی۔ عصر تک ہم وہان رہے پھر منزل کیطرف چلے۔ پل کے نیچے بیٹے دو بگھیان بہت اچھی دیکھین کہ تبریز والی سوداگر بھیجنے کے واسطے طہران کو لئے جاتا تھا۔ غروب کے وقت ہم منزل پر پہنچے۔ چھاونی کو پل سے بہت دور ایک وسیع درے کے اندر قایم کیا تھا۔ الحمد للہ ہوا اچھی تھی۔ وزیر اعظم معتمد الملک کے بعض نوشجات لایا ملاحظہ کئے گئے۔

چہار شنبہ نوین ربیع الاول ۱۲۹

آج ہم منجیل کو جاتے ہین۔ صبح کو سویرے گھوڑے پر سوار ہوکر راستہ کیطرف رخ کیا حسام السلطنۃ موضع یکبندی کی راہ سے آیا تھا۔ یکبندی کو اوس نے نیا خرید اہے۔ آقا بابا کی منزل مین لشکر سے جدا ہوا تھا غرضکہ ہم وزیر اعظم اور حسام السلطنۃ اور ایلخانی سے باتین کرتے ہوئے روانہ ہوئے ایام گذشتہ کے خلاف ہوا گرم اور مکھیان زیادہ تھین۔ راستہ بھی اچہا تہا ہم بیراہہ سے گئے جب جنگل بالا

مین پہنچے ندی کے کنارے کہانا کہایا۔ آج صبحکو مینے کونین کہائی تہی۔ کہانا کہانے کے بعد سوار ہوکر ہم منزل کیطرف چلے۔ اس راہ مین میر ابراہیم خان حاکم رحمت آباد اور نعمت اللہ خان رشتی اور نصر اللہ خان کلاس گرگان رودی (یہ ندی کا بہین سمندر مین گرتی ہی) باریاب ہوے نصر اللہ خان کی افسری کے ماتحت سوار بہت خوش پوشاک اور ممتاز ہتہیار والے تہے منزل کے نزدیک جناب حاجی ملا رفیع مجتہد گیلانی حضور مین آئے چونکہ قدیم پڑاو کی نزدیک جو سرو ہرزہ بیل کے نیچے ہوتا ہی کہیتی کی سبب سے جو بور کہے تہے چہاونی ڈالنا ممکن نہ تہا اس لئے لشکر کو منجیل کے نزدیک درے کے اندر کہ ہوا سے پناہ بہی قایم کیا تہا باوجود اس کے عصر کے وقت بڑی شدت کی آندہی اوٹہی نو اور عجایبات سے یہ بات ہی کہ اس منزل مین ہر فصل مین کوئی فصل ہو عصر کے قریب شدید آندہی چلتی ہی۔ اسقدر سخت اور شدید ہے کہ زیتون کے درخت جو اوسجگہ اوگے ہوئے ہین جسطرف کو ہوا چلتی ہی سراسر ٹیڑہی ہوگئی اور جہک گئے ہین۔ منجیل اور ہرزہ بیل کے پرگنہ مین سب جگہ کہیتی بور کہی ہی۔ برابر میدان زراعت اور تمام صحرا ہرا بہرا ہی۔ پچہلے دن ایک فراش کو لوشان مین سانپ نے کاٹا ڈاکٹر تہولوزان معالجہ مین مشغول تہا جس کو تفصیل سے اونہون نے بیان کیا ہلاکت سے بچ گیا۔ یہ مقامات سانپ بکثرت رکہتے ہین۔

روز پنجشنبہ دسوین ربیع الاول ۱۲۹

رستم آباد منزل ہی کیسقدر دیر سے سوار ہوکر ہم وزیر اعظم سے باتین کرتے ہوئے روانہ ہوئی جناب حاجی ملا رفیع مجتہد سے منجیل کے پل پر ملاقات ہوئی منجیل کا پل جو سفید رود کی اوپر ہے اور قافلے اور راہگیر وںکا گیلان کیطرف گذر اور عبور اوسی مقام سے ہے پہلے زمانہ مین اوسپر چوبی پل تہا جس سے قافلونکا اوترنا بہت دشوار تہا۔ اب چند برس ہوئے کہ خزانہ سرکاری کے خرچ سے ایک نہایت مضبوط پل جناب حاجی ملا رفیع کی وساطت سے رود مذکور پر بنادیا گیا ہے۔ حاجی ملا رفیع اوسی صحت مزاج کی حالت مین جیسا آٹھ برس پہلے مینے اونکو دیکہا تہا۔ بہرحال پل سے اوترکر ہم بہت تیز چلے آخر فنل دہ مین پہنچے وہی مکان جہان چند سال پہلے گیلان کی سفر مین کہانا کہایا تہا پہر اوسی جگہ کہانا کہایا گیا۔ رنگترہ

بہار پر اور انار تازہ پھولا ہوا تھا راستہ کے دورے آجکے روز تکان کا باعث ہوئی تین گھنٹہ غروب
مین باقی ہو ہم منزل پر پہنچے ۔ سراپردہ کو ندی کے کنارے نصب کیا تھا آج راستہ مین غوطہ خور
اور تیراک بہت دیکھے کہ سفید رود کے پانی مین جو راستہ مین واقع تھے تیرتے تھے ۔

روز جمعہ گیارہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

امامزادہ ہاشم کے (مقبرے) کیطرف چلنا چاہتے ۔ صبح کو ہم سوار ہوکر وزیراعظم سے باتین کرتے
ہوتے چلے آجکی راہ بعض جگہ خراب رہتی تھی یعنی رستم آباد سے اور بعض جگہ پانی پڑا اور بہت
زیادہ کیچڑ بہت تھی بعض اور مقامات پر بھی پتھر زیادہ تھی ناچار کہین کہین پیادہ ہوگئے ۔ ہم وزیراعظم سے
باتین کرتے تھے کہ ناگاہ وزیراعظم کے گھوڑے کا پانو کیچڑ مین پھسلکر گھوڑے سے گر پڑا مگر کسی طرح کا
صدمہ نہین پایا اور ایک شخص اور بھی کہتے ہین خچر سے گر پڑا ہو ۔ دریافت کرنیکے بعد معلوم ہوا امین السلطنۃ
کا آدمی تھا خچر سے گرکر مرگیا ہو ۔ اعتضاد السلطنۃ اور علاء الدولہ اس منزل سے رخصت ہوکر شہر رشت
کو گئے سیاہ رود (کالی ندی) کا پل بھی جسکی تعمیر کا خرچ خزانہ سلطنت سے حاجی طالع کی معرفت ہوا تھا
تمام ہوگیا لیکن سیاہ رود کا پانی اندنون مین بہت کم تھا ایسا کہ بچہ اوس پر پایاب اوتر سکتا تھا مگر کبھی ایسی
طغیانی کرتا ہی کہ گھوڑے سے بھی عبور نہین کرسکتے ۔ رودخانہ مذکور کی انتہا پر جہان سفید رود سے ملتا ہو
ہمنے کھانا کھایا نہایت عمدہ سبزہ تھا ۔ ہم ایک درخت کے سایہ مین بیٹھ گئے مشکوۃ الملک اور صنیع الملک
وغیرہ حاضر تھے غرضکہ منزل کے نزدیک جہان پہاڑ تمام ہوتا ہے میدان مسطح ہو ہماری ملکی پالکی
گاڑی حاضر کررکھی تھی منزل کے قریب تک اوس مین بیٹھ کر گئے ۔

روز شنبہ بارہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آج شہر رشت مین وارد ہونیکا دن ہی ۔ کل شب کی ہوا بہت سرد تھی صبح کو سویرے اوٹھ کر تھوڑی دور تو
ہم گھوڑے پر سوار رہے ۔ پھر ملکی پالکی گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے سلطنت روس کا وزیر مختار (ایلچی)

اور مسٹر گربیل مترجم گاڑی کے پاس کہڑے تھے اونکو کسیقدر باتین ہوئین ہوا بہت تیز تھی بلبل
کبھی کبھی جنگل مین چہکتے تھے ـ موضع سراوان اور شاہ آقاجی سے بھی ہم نکلگئے ـ معتمد الملک جو رشت سے ہمارے
استقبال کو آیا تھا مع میرزا عبد الرحیم خان ساعد الملک کے جو شاہزادہ منچیکوف مہماندار کے ساتھ تبریز گیا
سے آیا تھا موضع شاہ آقاجی کے نیچے ملے حکیم الممالک جو طہران سے مہمانداران دولت روس کے استقبال
کے لیے مامور تھا پہنچا کہانا ہمنے راستہ کی بائین طرف جنگلی درختون کے سایہ مین تناول کیا پہر سوار ہوکر ہم
کسیقدر راستہ چلے تھے کہ ایک بہت اچھا بازار سر راہ دیکھنے مین آیا کہ تمام اوسکو اینٹ اور چونہ سے بنایا ہے
معلوم ہوا کہ معین التجار گیلانی نے بشراکت ایک دوسرے گروہ کے اوس بازار کو بنایا ہے علماے لاہیجان
وغیرہ سے جماعت کثیر استقبال کو آئی تھی ـ شہر کے نزدیک جناب حاجی ملا رفیع و جناب حاجی ملا طاہر
و حاجی میرزا عبد الباقی نے جو شہر رشت کے مجتہدون مین سے ہین استقبال کیا وہان گاڑی سے اوتر کر
ہم گہوڑے پر سوار ہولیے ـ وزیر اعظم اور وزیر مختار (ایلچی) دولت روس بھی سوار ہوکر ہمسے باتین کرتے تھے
اہل شہر سے بہت عورتین اور مرد استقبال کو آئے تھے ـ چہہ گہنٹہ دن رہے ہم عمارت ناصریہ مین وارد
ہوئے ـ ہمارے واسطے خیمہ نصب کیا تھا شاہزادہ منچیکوف مہماندار اور کرنیل ... خاص شہنشاہ روس کا
ایڈیکانگ اور سلطنت روس کا ایلچی اور مسٹر گربیل مترجم سفارت اور حکیم الممالک ڈیڑہ گہنٹہ دن رہے حضور مین
آئے شاہزادہ منچیکوف معزز شخص اور اعیان سلطنت روس سے ہے اور خاص شہنشاہ روس کا جنرل ایڈیکانگ
اور عمر مین قریب ساٹھہ برس کے ہے ـ

یکشنبہ ... ربیع الاول ۱۲۹۰ھ

صبح کو ہم گہوڑے پر سوار ہوکر انزلی کو جو بحر خضر یا کاسپین کے ساحل پر انزلی بندر ہے اوسکے واسطے چلے
اور تمام بازار اور شہر کے بیچ مین سے گذرے ـ شہر والون کی بڑی جمعیت بوسار کے قریب تک کہڑی تہی
بوسار سے اوسطرف گہوڑے سے اوتر کر ہم گاڑی مین بیٹھے پیرہ بازار کو راستہ کو بہت اچھا بنایا ہے
ہمنے پیرہ بازار مین پہنچکر پیرہ بیٹ کے دروازہ کے بالاخانہ پر کہانا کہایا پہر کشتی اور سرکاری بیلی وغیرہ

حاضر کر رکھی تھی ۔کھانے کے بعد ہم حجرے مین بیٹھے ندی کو دہانہ سے ذرہ دور دخانی چھوٹی کشتیون
کو ٹھہرا کر رکھا تھا ایک ہماری ہی سلطنت کی ہے کہ بہت خوبصورت اور عمدہ بنائی ہے ۔ اور دوسری دو سلطنت
روس کی کشتیون مین سے تھین روسی کشتیون مین سے ایک مین روس کا وزیر مختار (بڑا ایلچی) اور امیر البحر
سیونیکین اور ڈاکٹر تھولوزان بیٹھے تھے ۔ دوسری کشتی مین روسی باجہ والے تھے اور ہم اپنی ہی کشتی مین
بیٹھے اس کشتی کی مینے نئی فرمایش کی تھی بنا کر لائے ہین جو کچھ آرایش کا لازمہ ہے آئینی اور کمرونکا اسباب یہ کشتی
بہت اچھا رکھتی ہے ۔ اور نیز ایک گھنٹہ مین نو میل دریا مین چلتی ہے ۔کشتی کے کمرونکی سیر کے بعد ہم اوسکے
عرشہ پر جو گلدوزی بانات کا سائبان رکھا تھا گئے روس کے ایلچی نے دریابیگی (امیر البحر) کو حضور مین لا کر
تعارف کرایا وہان اتنا توقف ہوا کہ ہمارے سب ہمراہی پہنچ گئے ۔عملہ خلوت اور شاہزادے جب ہماری کشتی مین
داخل ہوگئے حکم ہوا کہ کشتی کو حرکت دین چار گھنٹہ دن سے ہم انزلی مین وارد ہوئے وزیر اعظم اور معتمد الملک
اور امین السلطنت پہنچتے ہی روسی جہازون مین جو انزلی سے دور لنگر ڈالے ہوئے تھے بوجہ اور ہمراہیو نکے
جگہ معین کرنے کے واسطے گئے پانچ جہاز سلطنت روس کیطرف سے آئے تھے کہ سب دولت روس
کے مشہور جنگی جہازون مین سے ہین مگر ایسے تیز رو نہین ہین کمپنی کے (سوداگر لوگ) جہاز جنگی جہازون سے
زیادہ بے تکان اور چلنے مین بہت تیز ہین ۔ مذکورہ جنگی جہاز ہمارے ساتھہ نہین آئینگے ۔ انزلی سے لوٹ
جائینگے ہمارے اوترنے کی جگہ اوس برج مین ہے جو ہمارے ہی حکم سے وزیر امور خارجہ (فارن منسٹر)
نے گیلان مین اپنی حکومت کے زمانہ مین تعمیر کیا اور پھر میرزا محمد حسین کے توسط سے جو مرحوم نظام الدولہ
کیطرف سے گیلان کا نائب الحکومت تھا اختتام کو پہنچا اب بھی تھوڑا کام رکھا ہے جو معتمد الملک پورا کر دیگا
یہ برج پانچ درجہ کا ہے سب درجہ ہر طرف سے نشستگاہ اور برآمدہ رکھتے ہین اوسکی تعمیر کل اینٹ اور پتھر
اور گچ (چونہ) سے ہے ۔ مگر یہی برآمدہ جو منقش لکڑی کے ہین سب اسباب اور ضروری سامان فرش
اور کرسیان اور میز کی قسم سے اور روشنی کا عمدہ سامان اوس مین موجود اور مہیا ہے ۔ اس برج کے
جھروکے چارونطرف سے دریا کے رخ ہین ۔ غرضکہ ٹھنڈی ہوا چلتی تھی ۔ اور رات خوب چاندنی تھی
قرار پایا کہ کل ہم جہاز مین بیٹھین ۔ شب کو غازیان (مقام) ہی مین آتشبازی ہوئی ۔

دوشنبہ چودھوین ربیع الاول ۱۲۹۰ھ

آج انشاء اللہ تعالے جہاز مین بیٹھکر خدا کی مدد سے ہم حاجی ترخان کو روانہ ہوتے ہین صبحکو سویرے اوٹھکر بیٹھے دریا کی طرف نظر کی دیکھا برابر بوٹ اور پٹیلی ہی ہین کہ بوجھ اور آدمیون کو انزلی سے جہاز مین چڑہاتے ہین۔ ہوا مین ہلکا سا کہر تھا اور تھوڑی تھوڑی ہوا چلتی تھی کسیقدر وحشت کا باعث ہوا جب تھوڑی دیر گذر گئی ہوا صاف اور کہر برطرف ہوگیا لیکن چونکہ ہوا کسی قدر رکی ہوئی تھی روانگی مین تعجیل بہتر معلوم ہوئی ہمنے آدمی بھیجا وزیر اعظم کو لائے ہمراہیونکو جہاز مین بھیجدیا باہر مین برج سے نیچے اوترا حاجی ملا رفیع مجتہد نے دعای سفر پڑہی ہر قسم کے لوگونکا عجیب مجمع ہوگیا تھا۔ اول ہم اپنی دخانی کشتی مین بیٹھکر جہاز قسطنطین تک (نام ہی) پہنچے کہ خاص ہمارے واسطے حاضر کیا تھا شاہزادہ سیجکوف مہماندار اور سب لوگ بھی حاضر تھے دو گہڑی کے قریب منتظر رہے۔ جب تک اسباب کے سب بوجھ اور ملازم پہنچ گئے پانچ گہنٹہ دن رہے جہاز کا لنگر اوٹھا کر روانہ ہوئے تین جنگی جہاز جو حاضر تھے برابر سلک (توپونکی سلامی) کرتے تھے اور ہمارے جہاز کے آگے پیچھے اور دونون طرف پھرتے تھے آخر کو جنگی جہاز رکگئے ہمارا جہاز بعجلت روانہ ہوگیا یہ ہمارا جہاز بہت عمدہ عمدہ کمرے رکہتا ہے سب پاکیزہ اور آراستہ اور باقاعدہ ہین کچھہ آدمی امپراطور (شہنشاہ) کے پیشخدمتون مین سے قہوہ خانہ (سامان چاء) وغیرہ کے اسباب سمیت پیٹرسبرگ سے آئے تھے وہ اشخاص جو ہمارے ساتھ فرنگستان کو آتے ہین اس تفصیل سے ہین۔

وہ لوگ جو پہلے جہاز موسوم بہ قسطنطین مین کہ خاص ہمارے واسطے تھا ہین

(۱) وزیر اعظم۔

(۲) معتمد الملک۔

(۳) عضد الملک۔ شاہی مہردار برادر عمہ زاد حضرت شاہ

(۴) منشی حضور۔ کورٹ سکرٹری۔ یہ عہدہ بطور رسشتہ داری ہے۔

(۵) امین السلطان۔

(۶) منیع الدولہ - پرائیوٹ سکرٹری -

(۷) مونس السلطنت -

(۸) مہدی قلیخان - چمبرلین یعنی ناظر دربارشاہی - یا عرض بگی حاجب -

(۹) ڈاکٹر تھولوزان - حکیم شاہی -

(۱۰) عکاس باشی - چیف فوٹوگرافر یعنی عکسی تصویر بنانیوالا سردار -

(۱۱) غلام حسین خان -

(۱۲) محقق - کورٹ کلکٹران فارمیشن یعنی مقدمات دربارشاہی کا ناظر یا انسپکٹر -

(۱۳) امین خلوت - ملازم خاص خلوت یعنی شاہی چوبداروں کا افسر - چیف گروم

(۱۴) فرخ خان

(۱۵) پرنس وجیہہ اللہ میرزا - برادر خالہ زادہ یا عمہ زادہ شاہ -

(۱۶) جعفر قلیخان -

(۱۷) قہوہ چی باشی - سردار ملازمان کافیخانہ یعنی چارسازان شاہی -

(۱۸) اقا رضا دہ باشی - حوالدار نائک یا دفعدار -

(۱۹) میرزا عبداللہ فراش خلوت - یعنی خلوت کا چوبدار -

(۲۰) میرزا عبدالرحیم خان ساعد الملک - وزیر مختار متعینہ پیٹرزبرگ یعنی ایلچی -

(۲۱) پرنس سلطان حسین میرزا -

(۲۲) حاجی حیدر خاصہ تراش - حضرت شاہ کا حجام یا نائی خط بنانے والا -

(۲۳) اقا حسن علی آبدار - واٹر بیرر - یعنی پانی پلانے والا -

(۲۴) آقا محمد علی چبار قہوہ چی - چاء بنانے والا -

(۲۵) نوکر ہای وزیر اعظم - تین نفر - کل ۲۸ - آدمی

وہ اشخاص جو جہاز براٹنسکی مین تھے

Baratinski

(۱) عضدالدولہ

(۲) اعتضادالسلطنۃ۔ عم بزرگ شاہ۔ وزیر تجارت۔

(۳) حسام السلطنۃ۔

(۴) نصرۃ الدولہ۔ عم شاہ۔

(۵) عمادالدولہ۔

(۶) علاءالدولہ۔

(۷) ایلخانی گورنر قزوین۔

(۸) حسن علیخان۔ وزیر فوائد یعنی منسٹر آف پبلک ورک۔

(۹) امین لشکر۔ یعنی پی ماسٹر جنرل یا بخشی افواج شاہی۔

(۱۰) حکیم الممالک۔

(۱۱) احتشام الدولہ۔

(۱۲) [illegible]۔

(۱۳) [illegible] پرچہ والوںکا سردار۔ خبرسان۔ خفیہ نویس۔ ٹیلی گراف ماسٹر۔

(۱۴) شجاع السلطنۃ۔

(۱۵) جنرل حسن علیخان۔

(۱۶) میرزا رضا خان اجودان صدارت یعنی وزیراعظم کا ایڈیکانگ۔

(۱۷) ابراہیم خان [illegible]۔ وزیراعظم کے ایڈیکانگ کا نائب یعنی انڈرسکریٹری۔

(۱۸) میرزا احمد خان پسر علاءالدولہ۔

(۱۹)(۲۰) جلودار یعنی بادشاہ کو گھوڑے پر سوار کرنیوالا۔ اور شاہی گھوڑا اٹھانیوالا۔ ۲ نفر

(۲۱) مہتر یعنی سائیس ایک نفر۔

(۲۲)(۲۹) [illegible] نکیے نوکر۔ آٹھ نفر۔

(۳۰) مسیو ڈوبسکی - وزیرمختار دولت اسٹریہ یعنی ایلچی (M.dubeski)
(۳۱) مسٹر طامسن - سکرٹری سفارت انگلش - (Mr.thomson)
(۳۲) ڈاکٹر ڈکسن - سفارت انگلش کا ڈاکٹر - کل ۳۲ نفر (Dr.dickson)

گہوڑون کی تفصیل جو ہمراہ گئے

(۱) اسپ جلفہ -

(۲) اسپ ظل السلطان -

(۳) اسپ جانی -

(۴) اسپ صباح الخیر - اس گہوڑے کی پیشانی پر ایک روشن تشقہ ہے جسکو شعلہ رو یا ماہرو کہتے ہین -

(۵) اسپ حسام السلطنتہ - کل پانچ گہوڑے -

ڈاکٹر تہولوزن کہتا تھا کہ روسی امیرالبحر نے سوڈا واٹر کی بوتل کا منہ چاہا تھا کہ کہولے بوتل کا منہ ٹوٹکر ایک شیشہ کا ٹکڑا اوڑکر اوسکی آنکہہ مین لگا ایک آنکہہ اوسکی اندہی ہوگئی ہے پہر امیرالبحر کو مینے دیکہا کہ آبی عینک لگائے ہوئے تہا مینے اوس سے ہی پوچھا - وہی تفصیل بیان کی - مینے افسوس کیا - عصر کے قریب جو ہم جہاز کے عرشہ پر گئے جہاز پر انسکی کو دیکہا کہ تین میل سے زیادہ دور تھا - شب کو مین بہت آرام سے سویا -

سہ شنبہ پندرہوین ربیع الاول ۱۲۹۰

آفتاب نکلتے ہی ہم آبشاران کی دماغہ (راس) کی ابتدا پر پہنچے جسقدر زیادہ آگے بڑہتے جاتے تہے دماغہ کی زمین زیادہ اور اچہی طرح محسوس ہوتی تھی - یہ کنارے خشک اور بے درخت ہین اور باد کوبہ کے علاقہ مین محسوب ہوتے ہین گز کو درخت (ایک درخت ہے بقدر نیم کے بلند ہوتا ہے) بہت تہے - بعض جگہ تہہر کی چٹانین دکہائی دیتی تہین - جہاز اسطرح کنارے کے نزدیک چلتا تھا کہ آدمی اور حیوان سب ظاہر تہے - دماغہ کے مرکز کے بیچ مین ایک مربع برج چراغ بحری

کے واسطے بنا ہوا تہا اوسکے اطراف مین خیمہ گہرے لبتے تھے کہ اُس برج کے محافظ تہے دہنی طرف
ایک جزیرہ نظر آتا تہا بعض عالیشان عمارتین دیکھی گئین تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ نفط صاف
کرنے کا کارخانہ ہے مگر آجکل کوئی آدمی وہان نہین ہے کہتے ہین کہ اوسکا مالک مفلس
دیوالیہ ہوگیا ہے وہان کیقدر جہاز کو ٹھہرایا وزیر اعظم نے بعض ٹیلیگرام (تار کی خبر) لکھی تھی
آدمی کو دئے کہ باد کوبہ کو لیگئے کہ وہان سے ایران اور فرنگستان کو تار دین - دو گھنٹے ظہر مین
باقی رہے تک تو دریا ٹھہرا ہوا تہا پہر کم کم متلاطم ہوا اسطرح کہ موجین پہاڑ کی مثل بلند ہوتی تھین تمام
اہل جہاز منقلب حالت مین پڑے تھے - مگر ہم اور چیف فوٹو گرافر اور صنیع الدولہ اور دہ باشی اور حکیم
تہولوزان فقط نہین گرے تھے اور اپنے کو سنبہالتے تھے عہدہ دار افسرون اور جہاز کے عملہ مین سے
سوا امیر البحر اور چند نفر ملاحون کے سب گرے ہوئے پڑے تھے خلاصہ یہ ہے کہ ہم بڑے
خطرے مین گرفتار ہوگئے تھے مگر پہر فضل خدا شامل حال تہا کہ ایک مددگار ہوا ہماری جہاز کے
پیچہے سے آتی تھی جو ہمکو جلدی جلدی مقصد کیطرف لئے جاتی تھی شب کو صبح تک اسیطرح دریا
متحرک اور ہوجران تہا اسی حالت مین مین کسیقدر سو یا صبحکو جو اُٹھا دریا کیطرف نظر کی دیکھا
کہ پہر اوسیطرح منقلب تہا امیر البحر کو بلاکر اُسکے ساتھ دریا کی نقشے کو دیکھا کہ معلوم کرین ہم کس جگہ
مین آپڑے ہین - امیر البحر تسلی دیتا تہا کہ اور دس گھنٹہ کے عرصہ تک ہم رود ولگا کے دہانہ کی نزدیک
پہنچ جاوینگے کہ دریا کا عمق چار پانچ گز سے زیادہ نہین ہے اور اسوجہ سے تلاطم نہ کہتا ہوگا
خلاصہ عصر کے نزدیک بعض بادی جہاز دیکھے گئے کہ منجملہ اونکے ایک جہاز تہا جو حاجی ترخان
سے لنگران اور مازندران کے ساحلونکو جاتا تہا ایک جہاز جنگی دخانی موسوم بہ ایران
بہی دیکھنے مین آیا ڈیڑہ گھنٹہ رات گئے ہم اُس جگہ پہنچے جو معروف بہ قرنطینہ ہے کہ بڑا جہاز
اوسجگہہ داخل نہین ہوسکتا اور ہمکو اس جہاز سے چہوٹی کشتی مین بیٹھکر حاجی ترخان کو جانا چاہئے
ہماری جہاز نے وہان لنگر ڈالا ہمنے رات کا کہانا کہایا وہ لوگ جنکو دریلنے پڑا تہا اور بدحالی تہی کم کم
بحال ہوئی - کہانیکے بعد حاجی ترخان کے گورنر کو شاہزادہ منچیکوف حضور مین لایا - گورنر کا نام

رسیو پی نہین ہے - پختہ کار اور قابل آدمی معلوم ہوا فرانسیسی زبان خوب بولتا تھا -
بعد کو رخصت ہو کر راتون رات حاجی ترخان کو چلا گیا کہ ہماری وارد ہونے کے وقت وہان حاضر
رہی ایک چھوٹی کشتی جو چاہئے ہمکو حاجی ترخان کو لیجاے - گوکت نام اور بہت خوبصورت ہی کہانیکی
بعد ہم اوس کشتی مین گئے ایک دوسری چھوٹی کشتی اسی وضع کی شاہزادون اور سب کے واسطے
حاضر کی تھی - ہماری کشتی کو ایک چھوٹی سی دخانی کشتی کھینچتی تھی آج شبکو مین بہت آرام سے سویا

باب دوم سیاحت روسیہ ہم اروز

۱۶ ربیع الاول چہار شنبہ ۱۲۹۰ھ کو

ہم حاجی ترخان مین وارد ہوئے صبحکو اوٹھکر مینے اِدہر اودہر نظر کی دیکھا کہ لفضل خدا بڑے
دریا سے خلاص ہو کر ہم ایک وسیع رودخانہ (ندی) مین جسکا نام ولگا ہی پہنچے ہین اور عجیب رونق رکھتا ہے
ندی کا عرض بہت ہی ایسا کہ وہی ایک شاخ جس سے ہم عبور کرتے تھے البتہ ہزار گز عرض رکھتی
تھی معمولی بندوق کی گولی اسطرف سے اوس طرف نہین پہونچتے پانی اوسکا گدلا اور نہایت تیز دریا کے
امواج کیطرح بہتا ہے رودخانہ کے کنارون پر تمام درخت سبز جنگلی اور بید متعارفی اور بید مشک اور
زمینین سب چمن اور چراگاہ ہین زیادہ تر قبائل قالموق جو بت پرستی کا مذہب رکھتے ہین وہان بستے ہین
ندی کے کنارے پر جھونپڑی کھڑی کرکی بہت سے مویشی اور ریوڑ گھوڑے اور گھوڑیان اور گائے
اور بکریان وغیرہ کی جنس سے رکھتے ہین - روسیو نکے دیہات سے چند بڑے بڑے گاؤن بھی
جو مضافات حاجی ترخان سے شمار کئی جاتے ہین دیکھے گئے کہ ندی کے کنارے پر واقع ہین اور
دور سے بہت بڑے بڑے اور آباد نظر آتے تھے ہر ایک گاؤن مین ایک گرجا بہت بلند اور بانگوہ
بنا ہوا ہے اکثر ان دیہات کے رہنے والو نکا شغل مچھلی کا شکار ہے - ہمارا جہاز ان دیہات مین
سے جس کے سامنے پہنچتا تہا گاؤن والے رودخانہ کے کنارے پر آکر ہرّوٹ[1] پکارتے تھے
اور ان دیہات مین کسیطرح کی زراعت اور باغ نہین دیکھے گئے مگر ایک گاؤن مین
نہایت معتبر عمارت اور سر درختی کا باغ دور سے معلوم ہوا کہ قوم سا پوجنین کو دن کا تہا

[1] ہرّوٹ - اس لفظ کے معنی ... جگہ ... حصہ مین ۱۲

کثرت سے مری ہوئی مچھلیان اپنی کشتیون مین بھر کر رود خانہ کے کنارہ کو متعفن کر رکھا تھا اور
بعض مچھلیان جنکو نمک لگا کر نہین رکھہ سکے تھے اور بہت سڑ گئین تھین ندی مین ڈالدیا تھا
و لگا ندی کا پانی بہت خوشگوار ہے۔ بعضے پرند مینا اور کوؤن کی قسم سے اور بڑی بڑی سارس
ماہی خوار بہت اوڑتے ہوئے نظر آتے تھے ایک کوا اور ایک بڑا سارس ہمنے بندوق سے
اوڑتا ہوا مارا چھوٹی چھوٹی دو کشتیان دخانی اور بادبانی جو تجارت کا مال لادی ہوئی تھین دیکھی گئین
خلاصہ ہم ظہر کے قریب تک چلے گئے۔ حاجی ترخان کا سواد دور سے معلوم ہوا پہلے جو عمارت
نظر آئی اُس شہر کا بڑا گرجا ہی کہ بہت بلند اور باشکوہ بنا ہوا ہے شہر جزیرہ کی مثل رود خانہ کی
دو تین شاخون کے بیچ مین واقع ہی۔ رود خانہ کا ایک بڑا شعبہ شہر کے کنارے سے اور دوسری شاخ
شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہے کہ متعدد پل اوسکے اوپر بنے ہوئے ہین اور ندی کے دونو طرف
سڑک اور مکان ہین مسجدین زیادہ رکھتا ہی کہ اکثر اُن مین سے تاتاریون سی متعلق ہین ایک بڑی
مسجد ایران کے مسلمانونکی بھی ہی۔ خلاصہ ہم شہر مین وارد ہوئے شہر کے کنارے پر بہت سی کشتیان
ہر قسم کی تھین ہوا چکیان متعدد دیکھی گئین۔ عورت اور مردون کا عجیب ازدحام تھا۔ طرح طرح کی
قومین اور طائفہ تاتاری اور روسی اور ایرانی اور قزاق (کاسک) اور چرکس[سلہ] اور قالموق وغیرہ سے
راستہ کے کنارون اور گذرگاہون پر گروہ کے گروہ حاضر تھے اور برابر ہرّو پکارتے تھے سب جگہہ ہم ندی
کے اندر اندر آئے یہانتک کہ گھاٹ پر پہنچے کشتی ٹھہری اُسوقت ساڑھے چار گھنٹے دن چھپنے میں
باقی رہے تھے۔ آج صبحکو مرزا مالکم خان اور نریمان خان اور مرزا اسد اللہ خان طفلس کا کانسل[سلہ]
اور مرزا میکائیل مرزا مالکم خان کا بھائی حاجی ترخان سے جہاز مین آئے تھے کشتی سے
اوترکر ہم پکے گھاٹ پر آگئے جیسے ہی کہ ہمنے خشکی مین قدم رکھا ایک دفعہ تمام زن و مرد نے ہرّو
کی آواز بلند کی معمول سے زائد مجمع اور عجیب ہنگامہ تھا گذرگاہون اور راستونکے دونو طرف
جسقدر گنجایش تھی عورتین اور مرد کھڑے تھے۔ ایک طاق نصرت[سلہ] نہایت بلند اور شاندار بنایا تھا
طاق نصرت کو بطریق رسم بادشاہونکے شہر مین وارد ہونے کے واسطے بناتے ہین گھاٹ کے

سرے سے طاق نصرت تک زمین کو فرش کیا تہا اور شہر کے چودہری نے (جیساکہ روسیون مین رسم ہے کہ صرف شہنشاہ اور بادشاہونکے شہر مین وارد ہونے کے وقت دستور رکہتے ہین) روٹی اور نمک پیش کیا اوس طلائی نمکدان اور نقرئی طلاکار تہالی پر جس مین روٹی رکہی تہی شہر حاجی ترخان مین ہماری وارد ہونیکی تاریخ کو نقش کیا تہا - ایک فٹن جو نہایت عمدہ چار گہوڑونسے جُتی ہوئی تہی - کوچبان روس کے قانون کے موافق گہوڑونکی باگ ہاتہہ مین پکڑے ہوئے کہڑا تہا - شاہزادہ منچیکوف کو مینے اپنے ساتہہ گاڑی مین بٹہالیا - قزاق سوارونکا (کاسک) ایک رسالہ بہی گاڑی کے پیچہے پیچہے آتا تہا اور ایک بڑا گروہ مرد اور عورتونکا اور بوڑہے اور جوان بہی کے ساتہہ ساتہہ دوڑتے تہے اور ہُرّو پکارتے تہے گرد غبار اور بڑا ہنگامہ تہا سب جگہہ سڑکونکے دونو نطرف اور مکانات کے جہروکون اور کوٹہون کے اوپر آدمی تماشے کیواسطے کہڑے تہے آخر ہم دار الحکومتہ مین پہونچے کہ ہمارے اُترنے کیجگہہ وہان مقرر کی تہی ایک پلٹن سالدات (سولجر) کی دار الحکومتہ کے سامنے جمی ہوئی کہڑی تہی - سب اچہے اچہے جوان عمدہ وردی اور ہتیارونکے ساتہہ تہے ہم اونکی صف کے آگے سے پیادہ پا گذرے سپاہیون نے جنگی سلامی بجاکر ہُرّو پکارے ہم مکان مین داخل ہوئے نہایت عالیشان اور وسیع اور کثیر المنازل ہی زینے کے دونو نطرف جو مکان اور بڑے تالار یعنی ہال مین داخل ہوتا ہی فقط خاطر داری کیواسطے بہت سے پہولونکے گملے لگا رکہے تہے - یہ عمارت بہت سے کمرے اور متعدد تالار - دربار کے دیوانخانہ سے لیکر کہانیکا کمرہ اور خوابگاہ وغیرہ تک رکہتی ہی کہ سب آراستہ و پیراستہ ہین اکثر کمرونمین شیرینی اور شربت اور میوہ رکہدیا تہا اس عمارت کی بخاریان (آتشخانہ) ایرانکی معمولی بخاریونکے خلاف ہین بعض کمرے کے کونونمین کسیقدر دیوار کو اُبہار کے طور پر سفید کاشی سے آگے بڑہا لائے ہین کہ آگ کو پیچہے سے جلاتے ہین - پہر اُن سوراخون کے ذریعہ سے جو اُس اُبہار مین لگی ہوئی ہین گرم ہوا کمرے مین داخل ہوجاتی ہی اس عمارت کا حمام نیچے کے درجہ مین ہی بہت سی سیڑہیونکے ذریعہ سے حمام کے گرم کمرے مین راستہ جاتا ہی - حمام کا گرم کمرہ نہایت خوشنما ہی

کرسیان اور میز اور کوچ اور قسم قسم کی خوشبوئین اور پہول وغیرہ وہان مہیا کر رکہے تہے
ایک حوض حمام کے گرم کمرے کے گوشہ مین تہا کہ دو ٹونٹیان پانی کی اوسمین سے جاری ہوتی
تہین ایک سرد اور دوسری کی گرم کہ جس درجہ کی گرمی درکار ہو اوس حوض کے پانیکو رکہہ سکتے
ہین حمام کی زمین کو نہایت نرم بوریئے سے فرش کیا ہی حمام کی ایک سمت چند لکڑی کی سیڑہیان
ہین اور سیڑہیونکے اوپر ایک کہڑکی ہی کہ بوقت ضرورت ہوا اوسجگہ سے گرم ہوا حمام کی فضا مین داخل
کر لیتے ہین گرم اور سرد اور ملایم پانیکی ٹونٹیان حمام کے اطراف مین بہت تہین حمام سے جب مین
باہر آیا سیو رویسکی وزیر مختار (ایلچی) اسٹریا اور مسٹر طامسن نایب سفارت انگلش وزیر اعظم
کے ساتھ رخصت ہونے کے واسطے حضور مین حاضر ہوئے کہ آگے سے مسکو کو چلے جاوین
پہر حاجی ترخان کا گورنر اور شاہزادہ منچیکوف اور کرنیل بزاک - اور مسیو گریبل نے
اکر کہا کہ اگر رغبت ہو تو طلمبہ چی گارد کی مشق کا تماشا دیکہئے - ہماری اجازت کے بعد
الارم (گہجر) یعنی آگ لگ جانے سے گہبراہٹ کی علامت کو ایسے برج مین کہ شہر کے
اوپر تہا بلند کیا فی الفور تمام محلون سے فائر پمپ والے پمپ کی گاڑیون اور زینہ سمیت حاضر
ہوئے ہر محلہ کی گاڑیونکے گہوڑے خاص رنگ کے تہے جب ہی کہ میدان مین عمارت
کے آگے جمع ہو چکے اُنکے افسر نے میدانکے ایک سمت کو ایک عمارت تہی ایسا تصور کر کے
کہ آگ لگی فوراً تمام پمپونکو اُس عمارت کیطرف لگا کر برابر پانی چہڑکتے تہے بہت اچہی مشق کی -
رات کو عمارت کے آگے روشنی کی تہی رات کے کہانیکے بعد ہم تماشاخانیکو گئے وہان بہت گرمی تہی
چہوٹا سا تماشاخانہ اور عجیب اژدہام تہا یہ تماشاخانہ دو درجونسے زیادہ نہین رکہتا جب ہی کہ ہم
پیچہے پردہ کو بلند کرتے طرح طرح کے تماشے بنا کر لائے اول ایسا خیال ہوا کہ بازیگرونکو مقوے سے بنایا ہے
آخر کم کم معلوم ہوا کہ آدمی ہین غرضکہ تین دفعہ پردہ بلند ہوا اور تین مختلف تماشے بنا کر لای ہر دفعہ
جب پردہ چہوٹتا تہا دوبارہ پردہ اٹہانے تک چند منٹ دیر ہوتی تہی یہ دیر اسقدر مدت تہی
کہ تماشاخانہ کے اندر سے اوسکے پہلو کے بالاخانے پر جاکر کسیقدر گرمی سے آسودہ ہو کر ہم دوبارہ

لوٹ آتے تھے اگر گرمی نہوتی تو بہت تماشے تھے ۔

پنجشنبہ ستترہوین ۱۲۹ھ

کو حضرت ختمی مآب علیہ الصلواۃ والسلام کے مولود مبارک کی عید کا دن ہے اور آج چاہیئے کہ
کشتی کے ذریعہ سے ہم سارٹ سین کو جائین وہان سے ریل پر بیٹھین صبح کو کہانا کہانے
کے بعد ہم دربار کے کمرے مین گئے حاجی ترخان کے رئیس اور شرفا اور وہان کے
محافظ سپاہ کے عہدہ دار جنگی اور اہل قلم مین سے سب حاضر تھے پیش ہوئے دربار تمام
ہونے کے بعد ہم بگہی مین بیٹھکر اس مسجد کو گئے جو خاص شیعہ مسلمانونکی ہے اور اس مسجد کے
پیش نماز ملا محمد حسین تبریزی بہت اچھے آدمی ہین آج پہر جس کوچے سے ہم گذرتے تھے آدمی
گاڑی کے دونو طرف دوڑ کر ہُرے پکارتے تھے کل شب کے مینہ نے کوچونکے گرد و غبار کو دبا دیا
تھا۔ غرضکہ یہ مسجد بالاخانہ کے طور پر بنائی گئی ہے لکڑی کی چند سیڑہیونسے چڑہکر ہم مسجد مین داخل
ہوئے۔ سوداگرون کی بڑی جمعیت اور ایران کی رعایا کے سب لوگ جو شیعہ تھے وہان حاضر تھے
ہمارے ہمراہی شاہزادے بھی موجود تھے ظہر اور عصر کی نماز کو ہمنے وہان پڑہا بعد نماز کے ملا محمد حسین
پیش نماز نے ایک فصیح خطبہ عربی زبان مین پڑہا بعد کو اہل رشت سے ملا احمد نامی نے جو اجتہاد
کی اجازت رکہتا تہا چند شعر فارسی کہے تھے پڑہے پہر ہم تاتاریونکے مسجد مین گئے تاتاریون اور علمائے
سنت کی بڑی جماعت وہان حاضر تھی بہت اچھے آدمی معلوم ہوئے ہمارے واسطے دعا کرتے
تھے اونکے علماء سے ایک شخص نے منبر پر جاکر خطبہ پڑہا - اور ایک قران شریف مجکو ہدیہ کیا اس
مسجد کی بنا بھی شیعونکی مسجد کی شبیہ ہے پہر ہم اوس عمارت مین کہ گریٹ پٹر شہنشاہ روس
کے اسباب مین سے بعض چیزین وہان رکہی ہین گئے۔ دو بڑی کشتیان (ناویا بوٹ) وہان
ہین کہ گریٹ پٹر (پطر کبیر) نے اپنے ہاتہ سے بنائی تہین۔ خاصکر اونمین سے ایک کو
نہایت ہی عمدہ منبت کیا تہا گریٹ پٹر اور ملکہ کیا تہرائن کے تصویر کو نکھے . . ..

کندہ کیا تہا۔ ایک بہت بڑا دستہ دار بلوری گلاس بھی وہان دیکہا گیا کہ گریٹ پیٹر کا تہا اور مشہور ہے
کہ وہ بادشاہ شاہزادہ منچیکوف اسی شاہزادہ منچیکوف کے دادا کے ساتھہ جو ہمارا مہماندار ہے
اوس مین شراب پیتا رہا ہے ایک بڑی کرسی تہی جو ملکہ کیتہرائن نے حاکم حاجی ترخان کو جو اوسکا
ہمعصر تہا بخشی تھی۔ ایک قانون کی کتاب بھی اوسی کرسی کے ساتھہ تھی جو کیتہرائن نے حاجی
ترخان کے رہنے والون کے واسطے بہیجی تہی دوسرے گریٹ پیٹر کی نجاری کے اسباب تہے
مثل آرہ اور بسولا اور کہاڑی وغیرہ تھے کہ انسے کشتی بناتا رہا ہے۔ دیوار ونپر بعض پرانے ہتیار اور
آلات جنگ۔ بندوق وغیرہ کی قسم سے نصب کئے ہوئے تھے اور دروازہ کے باہر دونون طرف
دو پرانے مارٹر رکہے ہین کیفیت سے خالی نہین ہے۔ سیر کے بعد گہاٹ پر جاکر ہم دخانی کشتی
موسوم بالگزنڈر مین کہ کمپنی کی ہے بیٹھے سب ہمراہی بھی اس کشتی مین ہین یہ کشتی نہایت
ہی عمدہ وسیع اور دلکشا کمرے رکہتی ہے پانچ گہنٹے دن چہپنے مین باقی رہے کشتی نے حرکت
کی یہ کشتی نہایت خوبیونکے علاوہ بہت تیز رو بھی ہے۔ راستہ مین چند کشتیان دیکہی گئین کہ ساراٹ
سین سے حاجی ترخان کو آتی تہین ہر قسم کے آدمیون کی جماعت کثیر اون کشتیون مین تھی
رود خانہ ولگا جیسا کہ پہلے ذکر ہوا سمندر کے مثل بعض مقامات پر اسقدر عریض ہے کہ کنارے
بہت دور ہین جو کسیطرح نظر نہین آتے بعض معتبر خبر یہ ہے اس ندی مین نظر آتے ہین
بڑے بڑے گانون ہین جو ندی کے کنارے سے نظر آتے ہین رود خانہ کے دہنی طرف
ایک خوش وضع بہت بڑا مندر بت پرست قالموق لوگونکا ہے۔ رود خانے کے سب کنارے
دکہلائی دیتے ہین۔ ٹیلے ہین اور سبزہ زار اور سب درخت نہایت خوشنما ہین سیاہ اور ابلق
سؤرون کے گلے کے گلے کنارون پر چر رہے تھے۔ اس جانور کے گوشت کو ندی کے
اطراف کے رہنے والے کہاتے ہین۔ دنیا کے اس ٹکڑے مین اس سے زیادہ بڑی ندی اور
اس سے زیادہ خوشنما کنارہ نظر نہین آتا۔ لمحہ بہر انکہہ نہین اٹہا سکتے رات تک کشتی
برابر روانی مین تھے۔ رات کا کہانا کہا کر مین سو رہا۔

جمعہ اٹھارہوین

صبح جو مین اوٹھا معلوم ہوا کہ کل شب کو صبح تک بڑا بھاری مینہ برسا ہی آج کی کنارے کل کی مثل ہین مگر گانو کم رکھتے ہین ایک تار خبر دبیر الملک کی ملاحظہ ہوئی کہ اس مہینہ کی سولہوین کو آندہی اور بڑا سخت طوفان طہران مین ہوا ہی۔ اہالی طہران نے دہشت کی تہی کہ مبادا ایہ آندہی اور طوفان دریا مین ہمکو ملا ہو خلاصہ سوا تین گہنٹے دن رہی ہم شہر سارٹ سین مین وارد ہوئے کہ آہنی سڑک کی ابتدا وہان سے ہی اور شہر رودخانہ ڈلگا کے کنارہ کی بلندی مین واقع ہوا ہی اور شہر کا طول ندی کیطرف ہی ایک نالہ ندی کے پانیکا بیچ شہر سے بہتا ہی کہ شہر کے دو حصے کر دیے ہین ایک پل اوسکے اوپر بنایا ہے کہ شہر والونکا گذر اور عبور اس پر سے ہوتا ہے شہر اور اطراف کے رہنے والون کی بڑی جمعیت وہان جمع ہوئی تہی جیسے ہی کشتی نے لنگر ڈالا دخانی گاڑیان جو چاہیئے ہمکو لیجائین دکھائی دین نماز پڑہکر کشتی کے کمرے سے مین باہر آیا سارا طوف کا گورنر کہ شہر سارٹ سین اوسکی حکومت کا جزو ہے حضور مین آیا اسکا نام کیوکین ویرف سکی ہے۔ ایک شریف اور خوش رو آدمی ہے دور سے آیا تہا سارا طوف کے رئیس اور شہر فار وغیرہ اور ہر قسم کے بہت سے عہدہ دار افسر تہے سب نے آکر ملازمت کی ایک دستہ باجے والونکا بہت اچہا وہان تہا گہاٹ کو خوب آراستہ کیا تہا ایران کے نشان کو طاق نصرت (جھنڈوہ) کے اوپر نصب کیا تہا۔ خلاصہ استقبال کرنیوالون سے ملنے کے بعد از سر نو کشتی مین آکر نماز مغرب کو پڑہکر اور رات کا کہانا کہا کر گہنٹہ بہر رات گئے ہم ریل کی سڑک کو گئے حاکم حاجی ترخان وہان سے رخصت ہو کر چلا گیا گہاٹ سے لیکر تہوڑی دور تک سڑک کی دونو طرف روشنی کی تہی ریل کی گاڑیان نفیس شہنشاہ کی گاڑیون مین سی تہین نہایت عمدہ چوڑی چکلی اور آراستہ اور متعدد کمرے کہانیکا کمرہ اور خوابگاہ اور حلوہ خانہ کی مثل سب لمپ اور میز اور کرسی اور کوچ اور آرام کی سبہی ہوئی اور گاڑیان سب اچہی ملی ہوتی تہین اسطرح کہ سب گاڑیون مین آمد و رفت[1] ہو سکتی تہی بو لوگ جہاز قسطنطنیہ مین ہین

[1] یعنی اندر ہی اندر آمدورفت ممکن تھی۔

ہمارے ساتھ تھے ہماری گاڑی مین بیٹھے اور شاہزادے اور سب لوگ گاڑیونکے ایکدوسرے
ٹرین (قطار) مین پیچھے پیچھے آتی تھی۔ پہلی ہی دفعہ ہے کہ ہم دُخانی گاڑی مین بیٹھے ہین نہایت
خوب اور بے تکان ہی فی گہنٹہ پندرہ میل راستہ چلتی ہی صبحکو جو مین اُٹھا تو معلوم ہوا کہ رات کو
ہم اچھی اچھی جگہہ سے گذرے ہین اسلیئے کہ جہانتک مینے جنگل کیطرف نظر کی ہر جگہہ سبزہ چمن پھول
گھاس مولشی گھوڑیان بکری سوٗر وغیرہ تھے اور ہر دو تین فرسنگ مین ایک گانو خوب آباد نظر آتا تھا یہ
زمینین پیداوار مین مشہور ہین جسجگہ کہ ہم دیکھتے تھے یا بارانی زراعت تھی یا چمن (خودرو سبزہ اور پھول)
ایک بڑے اور نہایت عمدہ پل سے ہم گذرے بہت پانی تھا کہ ڈون ندی مین داخل ہوتا ہی چھوٹے
چھوٹے پل بھی راستہ مین بہت دیکھے گئے۔ ہر دو تین میل مین سپاہیونکی ایک چوکی راستہ
کی حفاظت کیواسطے اور ہر چند فرسنگ مین ایک اسٹیشن بنایا ہی۔ اسٹیشن ریل کے ٹھہرنے کی جگہہ ہی
پہیونکو اونگنے اور چاء پینے اور کہانا کہانے کے واسطے حقیقت مین منزل ہی اسٹیشنونکی تعمیر بہت اچھی
بہت اچھی ہی اور ہمیشہ چند دخانی گاڑیان مسافر اور سوداگری کا مال لادنے اور اُتارنیکے واسطے ہر
اسٹیشن مین حاضر ہین آج ہم مملکت ٹیم بوٗو مین سے گذرتے ہین۔ اسٹیشنون مین سے ایک پر
مین گاڑی سے نیچے اُترا عہدہ دار اور سپاہی اور عورتین اور مرد وہان بہت تھے سپاہیون کی
صفونکے آگے سے ہم گذرے سب اچھے اچھے جوان اور عمدہ عمدہ ہتیارون سے تھے۔ یہہ
اسٹیشن قصبہ بُودِی سَبُ لِسُ لِبکُ کا ہے۔ اس شہر کے سب جنگی اور قلمی کارگذار
استقبال کو آئے تھے بعد اونکی ملاقات کے ازسرنو گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے آجکا راستہ
اکثر سرد اور کاج (سرد کوہی) کی جنگل مین سے ہی گاڑی کی رفتار کی تیزی ایسی تھی کہ گویا جسوقت
کہ پرواز مین تھا گاڑی اوس کے برابر پہنچکر اُس سے آگے نکل جاتی تھی اور کوا پیچھے رہجاتا تھا۔
جنگل سے جب ہم نکلگئے تمام صحرا زراعت اور چمن تھا اس فصل مین یہان کی زراعت انتہا درجہ
اونگلی کے ایک پور برابر زمین سے بلند ہوئی ہی۔ خلاصہ ہم کو سلوف کے اسٹیشن پر پہنچے ..
.. وہان بہت مجمع تہا اس سلطنت کے گورنر اور کارکن سب حاضر تھے ایک ..

له ایک فرسنگ تین میل ہوتا ہی۔

ٹه چرب کرنا تیل لگانا۔

بہت اچھا قصبہ اور نہایت عمدہ اور عالیشان ہوٹل سرراہ تہا کہانا بھی حاضر کر رکہا تہا۔ وس کے متمول لوگ اور رئیس وہان گہوڑسال رکہتے ہین اچھے اچھے گہوڑے اوسمین پیدا ہوتے ہین اون مین سے چند راس کو لائے ہمنے دیکہا روس کے جرنیل اور عہدیدارونین سی بھی چند نفر حاضر تھے سیر کے بعد ہم گاڑی مین پلٹ آئے تہوڑی دیر کے بعد روانہ ہوئے ایک گھنٹہ نہین گذرتا تہا کہ ایک بہت بڑا گانون نہ ملتا ہو رات گاڑیمین بسر ہوئی صبح کو سویرے ایک لمبے پل سے ہم نے عبور کیا یہ ندی ڈلگا مین گرتی ہے کوسلوف کے بعد آدہی رات کو ہم بیزن پر پہنچے تھے اور دو گھنٹہ دن چڑہے فوسٹوودو کے اسٹیشن پر پہنچے ہماری گاڑی کو ٹہرالیا جب شاہزادون کی گاڑی آگئی وہانسے ہمنے اور ہمراہیون نے مسکو مین وارد ہونے کے واسطے رسمی لباس پہنا۔ فوسٹوودو اسٹیشن مین شاہزادہ ڈل گوروکے گورنر مسکو کہ مرد مسن بزرگ اور صاحب القاب وخطاب ہی استقبال کے واسطے گاڑی کی اندر ہی حضور مین آیا اور مسیو کا مازوف اعلے حضرت شہنشاہ کا مترجم جو شہنشاہ کیجانب سے آیا تہا حضور مین پہنچا۔ بہت بوڑہا آدمی ہے۔ ایران بھی آیا ہی۔ خلاصہ ہم روانہ ہوی یہانتک کہ شہر مسکو نظر آیا۔ گرجاؤن کے گنبد جو سب طلا کار تھے نہایت عالیشان مکانات باغچے باغات سردخانے (گرمیونمین رہنے کے مکانات) اچھے اچھے کارخانے دکہائی دیئے۔ آخر ہم اسٹیشن پر پہنچے جو ریل کی گاڑی کے توقف کیجگہہ ہے زن ومرد کا بڑا مجمع تہا ہم گاڑی سے اوترے شہر کا گورنر اور چند جرنیل اور ارباب قلم موجود تھے اسقدر اژدحام تہا کہ حساب نہین رکہتا چار گہوڑونکی گاڑی جلوس کے ساتھ اور شہنشاہ کے سائیس جو عمدہ عمدہ لباس پہنے ہوئے تھے حاضر تھے وزیر اعظم اور سب لوگ اور شاہزادے اور پیشخدمت عملہ مین سے رولیف وار گاڑیونمین بیٹھے ہوئے پیچھے پیچھے آتے تھے اسیطرح بازارونین سے گذرے سب جگہہ عورتون اور مردونکا عجیب مجمع تہا یہانتک کہ ہم ارک کرہیملین کے عمارت کے دروازہ پر پہنچے جو روس کی کیا بلکہ تمام فرنگستان کی مشہور اور بڑی عمارتون مین سے ہے یہ عمارت پرانی ساخت کی بلند دیوار اینٹونکی رکہتی ہے

کہوڑسال گہوڑونکی پرورش کی جگہہ
عہدیدار جو عہدے رکہتے ہیں
۲۷ واسطے
رسمی یعنی یونی فارم
ومرو وغیرہ
صاحب القاب
مترجم
باغچے
سردخانے

اور ٹیکری کی شکل بلندی پر واقع ہوئی ہی جو شہر مسکو کے اوپر اور تمام شہر وہانسے نظر آتا ہی
میگزین توپخانہ اور اسلحہ خانہ بھی اسی عمارت مین ہی ہم اون مقاموں کے قریب سی گذرے
ایک توپ بہت بڑی عمارت کے پہاٹک پر رکھی ہی کہ اسقدر بڑی توپ کم دیکھنے مین آئی ہی
مسکو کے گرجا کا گھنٹہ جو قدیم زمانہ سے ٹوٹا ہوا پڑا ہی - توپخانہ کے قریب تہا اس کلانی کا گھنٹہ
بھی کسیجگہ معلوم نہین ہوتا جو توپین نپولین اول شہنشاہ فرانس سی مسکو کی لڑائی مین چھینی ہین
میگزین مین رکھی تہین - خلاصہ یہ کہ ہم عمارت کے زینہ پر پہنچے کونٹ لینس ڈورف
جو اس عمارت کا ناظر و مہتمم اور مسکو کے باغات اور نزولی یا خالصہ جایداد کا دارغہ ہی لیگے آیا
دیدار و جوان ہی - فرانسیسی زبان کو بہت اچہا جانتا ہی - ہمکو راستہ اور عمارات کی کیفیت بتاتا تہا
کریملین کی عمارت کا وصف حقیقتاً نہین لکہہ سکتے بہت سی سیڑہیان چڑہکر ہم اوپر گئے ایسی ترکیب سے
بنائی ہین کہ بہت آرام سے چڑہ جاتے ہین - سنگ سماق وغیرہ کے بڑے بڑے ستون اون
برآمدونمین تھے زینون اور برآمدونمین فرش کیا تہا زینے سی اوپر جو راستہ جاتا ہی وہان دونون طرف
ایک پردہ روسیون کی مغلون سے لڑائی کی تصویر کا لٹکا ہوا ہے - پہر ایک بڑے
کمرے مین اور وہان سے ایک بہت بڑے تالار (صدر دیوانخانہ) مین داخل ہوتے ہین
جیولرڈی سینٹ جارج - یعنے پہلوانی کے تمغے یا نشان حاصل کرنے والون کا کمرہ
کہ جس شخص نے اگلے زمانہ مین اور حال مین اس نشان کو حاصل کیا یا اب حاصل کرتا ہی
اسکے نام کو اس کمرہ مین لکہہ دیتے ہین بہت بڑا اور بلند کمرہ ہی بہت بڑی بڑی روشنی کے جہاڑ اور
جہاڑ رکہا ہے وہان سے سال ڈو ٹرون (یعنے تخت گاہ کو راستہ جاتا ہے - یہ
کمرہ بھی بہت بڑا اور لمبا اور بلند ہے اور شہنشاہ کا تخت جو شاہی سراپردہ سے آراستہ
کیا ہوا ہی دیوانخانہ کے صدر مین رکہا ہے - دستور ہے کہ شہنشاہان روس اوسیجگہہ تاج
سلطنت پہنین وہانسے دو تین اور کمرے نمین ہوکر پہر خوابگاہ مین راستہ جاتا ہی اس کمرہ مین سے ایک
دروازہ ایک ایسی مہتابی کی مثل جگہہ کو ہی کہ اوس مہتابی پر سے تمام شہر مسکو اور اوسکے نواح نظر آتی ہین

کسیقدر ہمنے دہانکی سیر کی اس عمارت مین چونہ کو پتھر کردینے یعنی قلعی گہٹنے مین عجیب صنعت
کی ہر کہ چونہ آئینہ کی مانند شفاف اور پتھر کی مثل سخت ہوگیا ہے۔ اس عمارت اور کمرونمین عمدہ
عمدہ ستون ہین مثلاً سنگ سماق کے دو بلند بلند ستون ایک ٹکرے کے خوابگاہ کے
کمرے مین ہین اور صدر کمرے مین سنگ ملخیت کے ستون بہت ہین۔ زینے سب
سنگ مرمر کے ہین۔ اس عمارت کے مکانات اور منزلین اوپر اور نیچے اسقدر ہین کہ ناواقف آدمی
گم ہوجاتا ہے۔ ایک روز کے اندر سب مین نہین پہر سکتے۔ بلور اور چینی کے پہولدان اس عمارت مین
بہت ہین۔ ایک چہوٹا سا زمستانی باغ طہران کے نارنجستان کی شبیہ عمارت کے قریب تہا
کہ عجیب وغریب پہولونکے درختون کو لاکر مرتب کیا تہا بہت ہی خوشنما تہا۔ ایک گیلری آف
ٹیبل یعنے جس جگہہ تصویر کے پردے لٹکاتے ہین اس عمارت مین ہے لمبے
دالان کی مثل جگہہ ہے قدیمی دستکاری کی روغنی تصویرونکے سب پردے وہان لگائے ہین
بہت اچھی اچھی تصویرین ہین اور چینی کے بڑے بڑے پہولدان بھی قطار بہ قطار رکھے تھے
خلاصہ شام کا کہانا کہانے کے بعد کہ ابھی دہوپ تھی ہم تماشا خانہ کو گئے بہت آدمی راستون
مین تھے آخر ہم تماشا خانہ مین پہنچے سیڑہیون سے اوپر چڑہکر آرامگاہ کے کمرے مین سے ہوکر
سین (تماشا ہونیکی جگہہ) کی آگے کے درجہ مین یعنے اوس جگہہ کے آگے جہان تماشا کرتے ہین
بیٹھے بڑا تماشا خانہ ہے۔ شہنشاہ نکولاس کی تعمیرات سے ہے چہہ منزلین
رکہتا ہے اور سب درجون مین کثرت سے عورتین اور مرد تھے ایک بڑا جہاز ٹہیٹر یعنی تماشا خانہ
کے بیچ مین لٹکا ہوا ہے۔ شاہزادہ ڈل گوروکی مسکو کا گورنر ہمارے کمرے مین بیٹھا پردہ
اوپر اوٹھا عجیب سمان بندہ گیا بہت سی ناچنے والی عورتین ناچنے لگین اس ناچ اور تماشہ کو
بال کہتے ہین یعنی بغیر بولنے اور گانے کے تماشا اور فقط ناچ اس عرصہ مین ناچتی بھی ہین اور
انواع واقسام کے سوانگ بھی کہ بیان نہین کرسکتے لکالیتے ہین آدمیونکے روبرو ناچ اور تماشے
کی جگہہ کے نیچے بہت سے باجے والے بھی برابر باجا بجاتے ہین اور ہر لحظہ برقی روشنیون سے

رنگ رنگ کی روشنیان گوشون مین سے ناچ کے مقام پر ڈالتے ہین جو نہایت ہی خوشنما ہی
اور ناچنے والے بھی ہر دفعہ دوسری طرح کے کپڑے پہنکر نکلتے ہین - ناچنے والی جب اچھا ناچتی
تھی تھیٹر کے لوگ تالیان بجاتے تھے اور کہتے تھے - بیس بیس - یعنی پھر اسیطرح غرضکہ ایک مجلس
تمام ہونیکے بعد تماشا خانہ کا پردہ چھوٹتا ہے اور پاؤ گھنٹے کے بعد کہ آدمی کسیقدر آرام پا لیتے
ہین دوبارہ پردہ اُٹھکر دوسرا جلسہ منعقد ہوتا ہے - ایک سوانگ کے بعد کہ ہر ایک سوانگ کو
ایکٹ کہتے ہین ہم دوسرے درجہ مین کہ ناچ کی جگہ کے قریب اور اوپر بھاگ چلے گئے تماشائی اور
اور سب لوگ ہمارے سے پہلے درجہ مین جا بیٹھے - پانچ دفعہ پردہ اوٹھایا گیا اور پانچ قسم
کے سوانگ بناکر لائے آدھی رات تک طول ہوا تماشا خانہ مین گرمی بھی بہت تھی ہم مکان
کو چلے آئے - تماشا خانہ کے ڈائرکٹر (مہتمم کا نام گاولین)

بائیسوین کو

مسکو مین توقف ہوا آج ہم عمارت کریملین کے نیچے کے درجہ مین کہ آلات جواہر اور قدیم
بادشاہونکے تاج وغیرہ وہان رکھے ہین گئے اوسکی سیر کی عالیشان اور اوپر تلے درجہ
بدرجہ عمارت ہے کہ اسلحہ خانہ بھی محسوب ہوتا ہی اور جواہر خانہ بھی - سب اسباب اور آلات
کو تمامہ سلیقے کے ساتھ آئینونکے پیچھے رکھا ہی قدیم زمانہ کے چینی کے ظروف اور سونے
اور چاندی کے آلات اور تحفہ اسباب اور لوٹ کے مال جو لڑائیون مین لئی ہین سبکو ایک
ایک کرکے وہانکا ناظم اور تحویلدار جسکا نام سولوویسا ہے بتاتا تہا - منجملہ اونکے وہ اسباب
تھا جو پول طاوا کے لڑائی مین گریٹ پیٹر نے بارہوین چارلس بادشاہ سوئیڈن
سے چھینا تہا اور وہ تخت کہ جس پر چارلس زخم کہانے کے بعد بیٹھا ہی اور
اُسکو میدان کے اطراف مین لئے پھرے ہین اور لٹتا رہا ہے اوس بادشاہ کے چند
بیرقون سمیت (جھنڈا) ہمنے دیکھا قدیم روسی بادشاہون کے تاجونین سے گریٹ پیٹر تک

بقدر دس تاج کے تھے اکثر تاجون مین قدیم زرگری کی وضع پر عمدہ عمدہ جواہر جڑے تھے۔ جواہر
جڑے ہوئے عصاہاے سلطنتی اور گریٹ پٹر کا ایک سادہ عصا بھی تھا۔ اور قدیم اور حال
بادشاہون کے دوسرے لباس اور الکزنڈر اول او گریٹ پٹر کے مکان کا باقیماندہ اسباب
سب وہان تھا اور فیروزی اور سونے اور سب جواہرات سے مرصع دو تخت جو شاہ عباس[1] صفوی
نے شاہان روس کیواسطے ہدیہ کے طور پر بھیجا ہی دیکھے گئے۔ اور دو عدد مرصع زین اور ساز
نہایت عمدہ جو سلطان حمید خان (عبد الحمید خان) بادشاہ روم نے ملکہ کیتھرائن کیواسطے
بھیجے ہین وہان دیکھے گئے یہانتک کہ پٹر کبیر کا موزہ اور اسکندر اول کے موزے سب وہان
تھے اور نپولین اول کی تصویر کہ بہت بڑی سنگ مرمر سے نہایت عمدہ تراشی ھے
دیکھنے مین آئی۔ قدیم طرز کی گاڑیان بھی وہان تھین وہانکی سیر کے بعد ہم مدرسہ لازاروف
کو گئے اچھا مدرسہ ہے ارمنی اور مسلمانون اور روسیونکے بچے وہان ملک شرقی اور فرنگی
زبانین پڑھتے ہین مدرسہ کے افسر کا نام ولیانوف ہے۔ مدرسہ سے پلٹنے کے بعد
جنگی افسر اور مسکو کے مقیم جرنیل حضور مین آئے مسکو کی کل سپاہ کے سردار کا نام کہ مرد سن اور
بلند قامت ہی جیل ڈنس ٹل ہے۔ رات کو ہم تھیٹر (ناٹک کا مکان) مین گئے اچھے
اچھے سوانگ نکالے پھر شاہزادے ڈل گوروکی کے گھر بال کی مجلس مین گئے چونکہ اوسکی
بی بی مرگئی تھی مجلس کی تعظیم و تواضع اوسکی بہن کی بیٹی یعنی بھانجی نے ادا کین۔

تیئسوین ۲۳ تاریخ

صبحکو اوٹھکر گاڑی پر کسیقدر شہر مین پھرے پھر طلمبہ چی یعنی آگ بجھانے والے گاردنی کسیقدر
قواعد کی پھر ہم دنیا کی قدیمی مخلوق کے مورتونکے عجایب خانہ مین کہ عالیشان عمارت تھی گئی اہل روس
کو ہر زمانہ [illegible] ق سے آدمی کے جثہ کی برابر موم سے بنایا ہی اور اوسی سلطنت اور گروہ کے
لباس کو بھی مومی مورتون کو پہنایا ہی نے تفاوت انسان کی مثل ہین اور اسباب بھی امریکہ اور

[1] شاہ عباس صفوی ۹۹۶ھ سے ۱۰۳۸ھ تک بادشاہ ایران تھا یہ خاندان شیخ صفی الدین صوفی کی نسل سے ہوا ۱۲۰

اور افریقہ کے وحشیونکا دکہانیکے واسطے رکہا ہے۔ وہانکے کتب خانہ مین بیان کیا کہ دو لاکہہ جلد کتابین ہین۔ شہنشاہ جب وقت مسکو مین آتے ہین عمارت کرمیلین کے نیچے کے کمرونمین اُترتے ہین اونکی بھی ہمنے سیر کی نہایت عمدہ کمرے ہین۔ پاکیزگی مین کمرونکے اسباب اور سنگ سماق اور سنگ مرمر کے ستون اور میزین اور کرسیان اور آئینے اور کوچون سے بہتر سامان خیال مین نہین آتا شہنشاہ کے کمرے مین دو ریچھونکی کہال جو اپنے ہاتہہ سے شکار کئے ہین کوچ کے آگے بچہا رکہی تہین۔ خلاصہ سیر کے بعد ہم نیکولاس اسٹیشن پر جو پیٹرزبرگ کی آہنی سڑک پر ہی گئے کہ انشاءاللہ آجکی شب پیٹرزبرگ کو روانہ ہون مکان سے ریل کی سڑک تک روشنی کی تھی شہر والونکی بڑی جمعیت ہمارے راستہ پر کہڑی تھی حد سے زیادہ تعظیم و تکریم کی مسکو کی جمعیت یعنی مردم شماری تین لاکھ اکیاون ہزار آدمی (۳۵۱۰۰۰) کی ہی نشان تمثال گورنر مسکو کو دیا گیا۔ شاہزادے اسی ہماری والی گاڑی مین بیٹھے ہین۔ رات کو گاڑی مین شام کا کہانا کہا کر مین سو رہا

پنجشنبہ ۲۴ جون ۱۲۹۰

صبح کو اوٹھکر مینے دیکہا راستہ کے دونو طرف تمام سرو کا جنگل ہی آج ہم دو لمبے پلون سے گذرے کہ دو چوڑے چوڑے درونکے اوپر بنے ہوئے تہے ایک بغیر پانی کے اور دوسرے کے بیچ مین سے پانی کی ندی بہتی ہی کسیقدر مسافت طے ہونے کے بعد ایک بڑی ندی واک نامی سے کہ بڑا لمبا لو ہے کا پل اُس کے اوپر بنایا تہا ریل کی گاڑی گذری۔ اس ندی نے اکثر ... ہون کو کہا در یعنی کچہار کر دیا ہی۔ کچہار کے اندر متعدد گانون بنائے ہین ہم چلے گئے یہانتک کہ ایک اسٹیشن پر پہنچکر گاڑی سے نیچے اُترے بڑی جمعیت تھے شرقی وزارت کے مامور افسرون کو اسٹر اماکوف جو شاہزادہ گرچاکوف کا نائب (انڈر سکرٹری) ہے حضور مین لایا۔ اسٹر اماکوف مسن آدمی ہی مگر نہایت ہوشمند اور حسیت اور باکفایت اور سند یافتہ مشیر سلطنت ہے۔ کسیقدر باتین ہوئین پہر

ہم گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئے شہر پیٹرزبرگ کے نزدیک جلوس کا لباس پہنکر ہم پہنچنے کے واسطے طیار ہوئے گاڑی اسٹیشن مین ٹھہری اعلیٰحضرت شہنشاہ معہ نواب ولیعہد اور اپنے دوسرے بیٹون اور خاندان سلطنت کے سب شاہزادون اور سردارون اور جرنیلون کے حاضر تھے اعلیٰحضرت شہنشاہ اسکندر دوم (الکزنڈر) کل ممالک روس کی بادشاہ نے کمال تپاک اور محبت سے ہمکو لیا نواب گرینڈ ڈیوک نیکولاس روس کی کل لشکرون کے سپہ سالار اعلیٰحضرت شہنشاہ کے بھائی نے پیٹرزبرگ کے مقیم لشکر کی رپورٹ دی نواب گرینڈ ڈیوک قسطنطین نیکلایویچ۔ اعلیٰحضرت شہنشاہ کے دوسرے بھائی بھی تھے۔ خلاصہ شہنشاہ کے ہاتھہ مین ہاتھہ دیکر ہم پیادہ پا چلے بہت عہدیدار فل ڈریس یونی فارم لباس سے راستہ پر حاضر تھے۔ اوسکی نام مشہور کوچہ کی ابتدا سے جو بہت لمبی چوڑی سڑک ہے ہم داخل ہوئے۔ کوچہ کے دونو طرف ۳۔۴ منزلی اور پانچ منزلی عمارتین اور سڑکون کے دونو طرف پتھر کا فرش اور بیچ مین لکڑی کا تختہ ہے کہ گاڑی کی گھڑگھڑاہٹ نہو جسوقت گاڑی پتھر کے فرش پر لیے چلتی ہے تو بڑی آواز آتی ہے مگر تختہ پر سے چپ چاپ اور سبک چلی جاتی ہے۔ خلاصہ مین اور شہنشاہ کھلے ہوئے چرٹ مین بیٹھے ہوا بھی پچھے کی اور دہوپ تھے سڑک کی دونو طرف اور بالاخانہ اور کوٹھون کی چھتین عورت اور مردون سے بھری ہوئی تھین ہُرّو پکارتے تھے۔ برابر مین اور شہنشاہ آدمیون سے تعارف کرتے تھے (تعارف سلام کرنا یا لینا) بڑی دیر تک چلے گئے۔ آخر ایک بلند محراب اور ترپولیہ کے نیچے سے گذرکر زمستانی عمارت کے آگے کے میدان مین پہونچے ایک بلند اور بہت موٹا گول مینار پتھر کے ایک ٹکڑے کا اس میدان مین ہے کہ شہنشاہ الگزنڈر اول کی مورت کو اژدہات سی ڈہالکر اوسکے اوپر نصب کیا ہی اس میدان مین سے ایک مکان کے دروازہ مین داخل ہوکر ہم اعلیٰحضرت شہنشاہ کے ساتھ اوپر گئے البتہ تخمیناً ہزار آدمی کے عہدیدار افسر اور جرنیل زنیون مین اور کمرون مین حاضر تھے۔ کمرون مین سجی ہوکر کہ ہر ایک دوسرے سی زیادہ آراستہ اور بہتر تھا

انگلستان سے بذریعہ ... اعلیٰحضرت شہنشاہ روس کا استقبال ... نواب گرینڈ ڈیوک ... رپورٹ ... بادشاہ کو سلام ... اعلیٰحضرت کا ... پیدل ... عمارت زمستانی ... سردی کی ... تعارف ...

گذرے نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے اور سنگ سماق کے ستون پتھر کے نہایت ممتاز
کرسیان اور میزین پھولدان اور کمرون کا اسباب کہ اونکی تعریف لکھنا ممکن نہین ہی خصوصا سنگ بلخیت
یعنی نقرئی چمکدار پتھر کا ایک پھولدان زینے کے اوپر تھا کہ نہایت ہی پاکیزہ اور ممتاز تھا شہنشاہ
ایک ایک کمرے کو دکھاتے تھے یہانتک کہ ہم اون کمرون مین پہنچے جو ہمارے واسطے مخصوص
تھے وہان سے شہنشاہ رخصت کرکے اپنے مکان کو چلے گئے شہنشاہ بلند قامت اور بھاری
بھرکم آدمی ہین بہت سنجیدہ کلام کرتے ہین اور وقار سے راستہ چلتے ہین خلاصہ ہم تھوڑی دیر
بیٹھے تھے کہ کونٹ الدربرگ {Count Alderberg} کہ اعلیحضرت شہنشاہ
کے دربار کا وزیر اور بہت اچھا آدمی ہی اور جثہ قوی رکھتا ہے آیا اور نشان سنٹ اندر
{Order of St Andrew} ہیرے جڑا ہوا جو سلطنت روس کے
معزز نشانون مین سب سے بڑا ہی مع آبی حمائل کے اعلیحضرت شہنشاہ روس کی جانب سے
ہمارے واسطے لایا ایک لمحہ کے بعد ہم شہنشاہ کی بازدید کو گئے وہ اپنے کمرے مین کھڑے تھے
باہم ہاتھ ملاکر بیٹھ گئے وزیر اعظم اور مسٹر گامازوف شہنشاہ کا مترجم بھی تھے نہایت
تپاک سے باتین ہوئین ۔ شہنشاہ دو بہت خوبصورت حبشی غلام اسلامبولی لباس کے ساتھ رکھتے ہین
کہ وہ خدمت کرتے تھے چند منٹ کے بعد اوٹھ کر ہم مکان کو آیا گھنٹہ بھر بعد ہم نواب ولیعہد کی
بازدید کو گئے ولیعہد کا گھر شاہی عمارت سے دور ہی نواب ولیعہد ایک خوشوضع جوان اور بیس
برس کے سن و سال مین ہین اونکی بی بی بادشاہ ڈنمارک کی بیٹی ہے غرضکہ کسی قدر وہان بیٹھ کر
ہمنے چاء پی بہت دیر صحبت رہی ۔ مکان پر آکر ہمنے شام کا کھانا کھایا غروب کے قریب اعلیحضرت
شہنشاہ ہمارے مکان پر آئے مین وہ ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر تھیٹر کو گئے ہوا اسقدر سرد تھی کہ ہم لبادے
کے محتاج تھے ۔ دور راستہ تھا تھیٹر کے دروازہ پر اوتر کر بہت سیڑھیان چڑھ کر ہم اوپر گئے
اور سٹیج کے روبرو والے درجہ مین بیٹھے اسدرجہ مین شہنشاہ اور مین و ولیعہد و ولیعہد کی بی بی
اور گرینڈ ڈیوک قسطنطین اور شہنشاہ کے سب بیٹے اور شاہی خاندان کے آدمی تھے تماشاخانہ

کا سطحہ عہدہ دار افسرون اور جرنیلون وغیرہ سے پرتھا۔ یہ تھیٹر چھ منزلین رکھتا ہے۔ سب منزلین
عورتون اور مردون سے بھری ہوئی تھین ایران کے شاہزادے اور ملازمین بھی سب تھے
جھاڑ جو بیچ مین لٹکا تھا گیاس سے روشن ہوتا ہے بہت اچھا جلتا تھا مگر مسکو کا تھیٹر بہت بڑا اور
اوس کے ایکٹر یہان سے بہتر تھے جب پہلی دفعہ پردہ چھوٹا ہم دوسرے کمرے مین چلے گئے۔
فرانس کا ایلچی کبیر کہ بہت بوڑھا آدمی ہے اور اوس کا نام جنرل لی فلو ہے {General Le Flo} اور سلطنت عثمانی (ترکی روم) کا ایلچی کبیر کیامل پاشا بھی یہان ملے
اس دفعہ جو پردہ اوٹھا ہم شہنشاہ کے ساتھ نیچے کے درجہ مین جو تماشا خانہ کی جگہ سے نزدیک تھا
گئے وہ سوانگ وہان بھی دکھائے۔ تماشا ختم ہونے کے بعد ہم مکان کو پلٹ آئے۔

چھبیسوین ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰

آج صبح کو شاہزادہ گرچاکوف روس کا وزیر اعظم آیا اوس سے بہت صحبت رہی مسٹر گیبل
ترجمہ کرتا تھا شاہزادہ گرچاکوف بہت عاقل اور زیرک آدمی ہے چھہتر برس کی عمر رکھتا ہے اوس کے
جانے کے بعد اعلیحضرت شہنشاہ آئے باہم گاڑی مین بیٹھکر ہم شان دی مارس {Champ de mars} یعنی قواعد کے میدان کو گئے بیس ہزار آدمیون سے زیادہ سوار اور پیادون کی فوج
کھڑی تھی تماشائی مرد اور عورتین بھی میدان کے اطراف مین بہت تھے ایک خیمہ شامیانے کے طرز کا
میدان کے ایک طرف نصب کر رکھا تھا۔ نواب ولیعہد کی بی بی اور غیر سلطنتون کے ایلچی اور ہمارے
شاہزادے اوس مین تھے بعد اس کے کہ ہم اعلیحضرت شہنشاہ کے ساتھ سوار اور پیادون کی سب
صفون پر پھر چکے اوس خیمہ کے نزدیک آکر گھوڑے پر سوار کھڑے رہے لشکر نے ہمارے آگے
سے دفیلہ یعنی صف بستہ چلکر کیا {Marched Past} دو ایلچی سوار بھی شہنشاہ کے پیچھے
حاضر تھے کہ وہ جو کچھ حکم دیتے تھے بگلچی بگل سے لشکر کو پہنچا دیتے تھے اول شہنشاہی باڈی گارڈ کے
مسلمان سوارون کا رسالہ گذرا پھر خاص شاہی گارڈ کی پلٹنین خوبصورت اور عمدہ عمدہ مسلح تھیں [illegible]

پھر تمام توپخانہ اور پیادون کی پلٹنین پھر سوارون کے رسالے کہ سب اچھے اچھے جوان اور عمدہ عمدہ خوشنما وردیون سے اور سب انکے گھوڑے قوی اور مضبوط اور ایک رنگ کے تھے سامنے سے نکلے قواعد تمام ہونے کے بعد ہم اوسی طرح سوار شاہزادہ الڈن برگ { Olden Burg } کے مکان کو چلے گئے کہ صبح کے کھانے کے واسطہ مہمان تھے اون کا مکان اوس میدان کے اوپر مشرف ہی۔ اس شاہزادے کی بیٹی اعلیحضرت شہنشاہ کے بھائی گرینڈ ڈیوک نیکولاس کی بی بی ہی جو مہمان دار اور صاحب خانہ تھی ایک معزز اور محترم بیگم ہی۔ خلاصہ ہم اوپر گئے۔ ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم وغیرہ بھی تھے اس دعوت مین وہی سلطنت روس کے خاندان کے لوگ موعود تھے کھانے سے پہلے وہ لڑکیان جو مدرسہ مین پڑھتی ہین اور شہنشاہ بیگم کی زیر حمایت ہین آنوٹون کے ساتھ ملاحظہ کی گئین شہنشاہ بیگم آپ پیٹرز برگ مین نہین ہین سینہ کے درد کی وجہ سے فرنگستان کو گئی ہین غرضکہ پھر ہم منیر پر بیٹھے نواب گرینڈ ڈیوک نیکولاس کی بی بی جو صاحب خانہ تھی ہمارے سیدھے ہاتھ اور اعلیحضرت شہنشاہ بائین ہاتھ بیٹھے شہنشاہ ڈاکٹر ٹھولوزن سے باتین کرتے تھے مین بھی فرانسیسی زبان مین باتین کرتا تھا کھانے کے بعد اعلیحضرت شہنشاہ کے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر ہم مکان کو گئے اور وہ سارس کوئی سیلو کو { Tsars koi Selo } جو سلطنت کے سرد خانون مین سے شہر کے باہر واقع ہی ریل مین بیٹھ کر چلے گئے کہ آج کی شب بال (رقص بے تکلم) کیواسطے شرفاء شہر کی مجلس مین پلٹ آئین ہمنے بھی کسیقدر عجائب خانہ ھیرمی تاج مین {Her mi tage} جو ہمارے مکان سے ملا ہوا تہا سیر کی خوب خوب جواہرات اور دیکھنے کے قابل چیزین ہین۔ یہ قرار پایا کہ انشاء اللہ تعالے دوسرے روز تفصیل کے ساتھ اچھی طرح سیر کرینگے آدھی رات کے قریب ہم شرفاء شہر کی بال کی مجلس مین گئے اعیان واشراف شہر کے رئیسون نے زینے تک استقبال کیا شہنشاہ جو وقت سے پہلے وہان ہمارے منتظر تھے آگے بڑھے باہم ہاتھ پکڑ کر کسیقدر پھرتے رہے پھر بیٹھ گئے عورت اور مرد ونکا

میدان لشکر ۱۸
نظر بازی ۱۸
اولڈن برگ ۱۸
تعلیم نسوان ۱۸
سیر عجائب خانہ ۱۸
بال رقص ۱۸

بڑا مجمع تھا اس عمارت کے وضع اس قسم کی ہو کہ بیچ مین تو بہت بڑا کرسی دار صدر کمرہ ہو جو ناچ
کیجگہ ہو اور اطراف مین برآمدے ناچ کے کمرے پر مشرف ہین کہ آدمی وہان ٹہلتے اور بیٹھتے مین
جب تھوڑی دیر گذر گئی ہم مکان کو چلے گئے رودخانہ نیوا {Neva} پیٹرزبرگ کے
شمال سمت سے جنوب و مشرق کے بیچ کیطرف جاری ہو - اور بہت بڑی ندی ہو - دُخانی بڑا جہاز
اوس مین چلتا ہی - ہر روز برف کے بہت سے ٹکڑے پہاڑ کی مانند شمال سے بہا کر لاتی ہو جو
نہایت صاف اور پاکیزہ کوہ اَلبرز کے نالہ کے برف کے مثل ہو - کہتے ہین نیوا کا پانی گوارا نہین ہو
شہنشاہ بھی ہمکو اوسکے پینے سے منع کرتے تھے - ندی کے ایکطرف تو وہ عمارت ہو جو ہماری
منزل ھے اور سامنے کی طرف ایک پرانا قلعہ ہو جو پیٹر کبیر کے زمانہ مین بنایا ہو ایک گرجا قلعہ
کے بیچ مین ہے ایک مینار اور ایک بلند بیچدار لاٹ سونے کی رکھتا ہو - سلاطین روس کا مقبرہ
اوسی مین ہو - سلطنت کی ٹکسال بھی قلعہ کے اندر ہو پیٹرزبرگ کی سڑکین گیاس سے روشن
ہوتی ہین -

چھبیسوین ربیع الاوّل ۱۲۹۰ھ

صبح کو جب مین اوٹھا گھنٹہ بہر بعد غیر سلطنتون کے ایلچی آئے - استقبال کیا گیا چار آدمی اون مین
سے ایلچی کلان تھے ایک ایک کو خاص کمرے مین بلایا گیا پھر باہر جا کر سب دیوانخانے مین کھڑے
ہو گئے ہم بھی دیوانخانے مین گئے سب سفیرونکی احوال پرسی کی اوھون نے بھی اپنے اپنے ممبران
سفارت اور عملہ کو پیش کیا - ہمارے شاہزادے اور سب ملازم بھی حاضر تھے بڑا شاندار دربار تھا
چار شخص سفیر کبیر یعنی شہنشاہی ایلچیون کے یہ نام ہین جنرل لی فلو {G̃ Le Flo}
ایلچی فرانس کہ ایک مُسِن اور ہوشیار آدمی ہے لرڈ لوفتوس {Lord loftus}
ایلچی انگلش - کیامِل پاشا ایلچی دولت عثمانی {kyamil pasha}
پرنس - ڈی رُوس {Prince of Reuse} ایلچی جرمن پروشیہ - اور اکثر یورپ کی

سلطنتون اور امریکہ اور یونان کے ایلچی اور نائب سفارت حضور مین آئے تھے ملاقات کے بعد ہمنے
آکر کھانا کھایا شاہزادہ اولڈن برگ بھی {Oldenburg} کہ کل اوس کے گھر
ہمنے کھانا کھایا تھا ملاقات کو آیا پھر اعلیحضرت شہنشاہ آئے تھوڑی دیر تک دوستانہ صحبت رہی پھر
وہ فوج کی قواعد کے واسطے چلے گئے مگر مین آج ہیرمی تاج کی سیر کیوجہ سے قواعد مین نہین گیا۔ آج
طلمبہ چی[1] گاروئے مکان کے نیچے قواعد کی ہمنے کھڑکی مین سے ملاحظہ کیا۔ خلاصہ ہم ہیرمی تاج کی
سیر کو گئے۔ وہان کا مہتمم جسکا نام کیدیانوف ہے {Kidianof} اور تماشاخانون
یعنی شاہی تھیٹرو نکا بھی مہتمم اور بوڑھا آدمی ہے حاضر تھا۔ ایک ایک چیز کو دکھاتا تھا کمرے جہان
روغنی تصویرون کے پردے اور سنگ مرمر کی مورتین اور سبیریا کے قیمتی پتھرون کی چھوٹی
چھوٹے اور بڑے حوض تھے اور اکثر پتھر کے ایک ٹکڑے کے گول اور لمبے لمبے ستون کہ
ملک فینلانڈ {Finland} کے پتھرو نکے ہین ایسی میزین کہ رنگ رنگ کے پتھرون سے
خاتم سازی یعنی پچی کاری کی گئی ہے۔ سفید نقرئی چمکدار یعنی سلیٹ پتھر کی جو سبیریا کا پتھر ہے میزین اور پھولدان
اور طرح طرح کی عجیب و غریب قابل دید چیزین مرد بچے کھڑے اور بیٹھے ہوئے بنائے تھے کہ انسان
کو حیرت ہوتی تھی۔ ایک بہت بڑی عورت کھڑی ہوئی نہایت خوبصورت بنی تھی۔ کہ ممکن تھا کہ انسان تین
روز تک بیٹھا ہوا اوس کو دیکھا کرے ہر ایک تصویر کے پردے اور ہر مورت اور ہر ایک کمرے کو دس
روز تک دیکھنا بھی کافی نتھا ایک منٹ کے ملاحظہ سے کچھ سمجھ مین نہین آتا تھا۔ برابر ہم کمرے کمرے
اور دالان دالان پھرتے تھے۔ پھر بہت سی سیڑھیون سے کہ اون کے دونون طرف سنگ سماق
کے بلند بلند اور گول ستون تھے ہم نیچے اوترے مکان کے نیچے کے طبقہ مین بھی مصر وغیرہ کی
قدیمی صنعت کی بہت مورتین تھین کہ خود یہی مہتمم جاکر خرید لایا ہے ایک مورت بہت بڑی بیٹھی ہوئی
آدمی کی ہاتھی کی برابر تھی مگر تمام اعضا کو باہم مناسبت کے ساتھ بنایا تھا۔ قدیمی سکے اور سونیکے
ظروف وغیرہ کہ قدیم زمانہ مین زمین کے نیچے اور قبرون کے اندر سے نکالکر سب کو آئینون کی صندوقون
مین رکھا ہے۔ تصویر کے پردے سب انگلش اور اطالوی[2] اور اسپینی[3] قدیم نقاشون کا کام ہے نہایت

[1] طلمبہ چی: فائر انجن والے یعنی آگ بجھانے والے
[2] اطالوی: اہل روم یعنی اٹلی کے
[3] اسپینی: اسپین کے

عمدہ عمدہ تصویرین تھین کہ اوس سے بہتر خیال مین نہین آتین بہت دیر تک سیر کرنے کے بعد ہم مکان پر آئے کسیقدر آرام لیکر کپڑے پہنے عصر کے وقت ہم شہنشاہ کے مکان مین شام کے کہانے کے واسطے موعود تھے اوس کے وقت پہونچ گئے ایک سو ستر آدمیون کی دعوت ہوئی تھی سلطنت روس کے خاندان سے اور ہمارے شاہزادے اور ہمراہی بڑی جمعیت تھی اول ہم خلوت کے کمرے مین گئے کہ ولیعہد اور اونکی بی بی وغیرہ وہان تھے کسیقدر بیٹھکر ہم دعوت کے کمرے مین گئے اور میز پر بیٹھے شہنشاہ ہمارے بائین ہاتھ اور ولیعہد کی بی بی دہنے ہاتھ تھی کھانا کھایا گیا کھانے کے بیچ مین شہنشاہ اوٹھے ہم سب اوٹھ کھڑے ہوئے شہنشاہ نے میری سلامتی اور صحت کا جام پیا اوسی وقت قلعہ سے توپ داغی گئی۔ ایک منٹ بعد مین اوٹھا پھر سب کھڑے ہو گئے ہمنے شہنشاہ کی سلامتی پر شربت کا جام پیا۔ پھر دعوت تمام ہوئی۔ بڑے لطف سے گذری۔ بعد کو ہمنے جاکر شہنشاہ کی والدہ کے مکانات کی سیر کی شہنشاہ نے اپنے وزیرون اور بعضے جرنیلون کو پیش کیا پھر ہم چلے آئے شہنشاہ بھی پلٹ گئے۔ کھلی ہوئی فٹن حاضر کی اوس مین بیٹھکر ہمنے شہر کی سیر کی شہنشاہ نیکولاس { Emperor Nicholas } کی مورت کے نزدیک سے کہ اژدہات سے ڈھالی ہے گذرے بہت بڑی تصویر ہے گھوڑے پر سوار بنائی ہے سنت اسحاق گرجا کے سامنے ہے جو نہایت عالیشان تعمیرات سے ہے سب پتھر کا اور گنبد طلاکار سنہری ہے اور سنگ سماق کے گول اور لمبے لمبے ستون اوس کے اطراف مین بہت ہین۔ ہوا چونکہ ٹھنڈی تھی ہم مکان کو پلٹ آئے رات کو میخل تھیٹر { Michael } مین گئے شہنشاہ نہ تھے آج ڈ سارس کوئی سیلو مین تھے ہمارا وزیر اعظم اور شہنشاہ روس کے دربار کا وزیر وغیرہ حاضر تھے ہم آخری درجہ مین بیٹھے۔ یہ تماشا خانہ پہلے تماشا خانہ سے بہت چھوٹا مگر خوبصورت اور آراستہ ہے چھہ منزلین رکھتا ہے۔ عورتین اور مرد بہت تھے ہم سین یعنی تماشا گاہ سے بہت نزدیک تھے اس تماشا خانہ مین سوانگ اور نقلین کرتے ہین یعنی ہر امر کا بیان کرتے ہین سوٹ زرلند کی ایک عورت نے بہت اچھی بند بازی یعنی رسی پر نٹ کا کرتب کیا بعضے اور شخصون نے عجیب عجیب کام کئے اون مین سے ایک

آدمی ایک مقفل الماری کے اندر سے جسکو کھولدیا تھا اور کچھ اوس کے اندر نہ تھا ایک لڑکا اور ایک حسین عورت اور ایک اور آدمی نکالتا تھا ایک شخص بڑے گولے کے اوپر کھڑے ہوکر گولے سے راستہ چلتا تھا اور چند چیزین مثل چھری وغیرہ کے دیر تک اوچھالتا تھا اور دونوں ہاتھون سے لپک لیتا تھا ایک موٹی تازی عورت جو بہت تنگ چست کپڑے پہنے ہوئے تھی اور سینہ اور اوسکے پانو کھلے ہوئے تھے کل کی گاڑی پر جسمین تین پہئے ہوتے ہین اور اوس کو ولو سپیڈ {Velo cipede} کہتے ہین سوار ہوکر تیز دوڑاتی تھی اور خوب تیز چلتی تھی بعد کو ایک حبشی نے چند بوتلین لاکر زمین پر رکھدین بوتلون کے مُنہ پر روئی کی بتی تھی اسپرٹ مین بھگو کر آگ لگادی عورت کل کی گاڑی کو بوتلون کے بیچ مین سے سبکی کے ساتھ نکال لیجاتی تھی آخر کو گاڑی سے گر پڑی اور اوس کے لباس کے پچھلے دامن مین آگ لگ گئی بہت خفیف ہوئی چند دفعہ ٹیبلو وی ونیٹ {Tableau vivant} کا تماشا لائے بہت اچھی اور عجیب چیز ہے چند عورتین اور بچے وغیرہ بے حس و حرکت اور اچھے انداز سے کھڑی ہو جاتی ہین اور بیٹھ جاتی ہین کہ تصویر کے پردے کی مثل بہت اچھا معلوم ہوتا ہے آہستہ آہستہ اون کو چکر دیتے ہین جو بار بار دکھائی دیتے ہین - تماشا تمام ہونے کے بعد اوٹھ کر مکان مین آکر مین سو رہا پیرس سے خبر پہنچی کہ مسیو طیر {Thiers} رئیس جمہوری فرانسہ یعنی پریسیڈنٹ نے استعفا دیدیا اور مارشل میک میہن {Marshal macmahon} سپہ سالار فوج کو قوم فرانس نے سلطنت کا پریسیڈنٹ (ناظم) مقرر کیا ہے -

شنبہ ستائیسوین ۲۷

صبح مین اوٹھا مینہ آج بہت برستا تھا شہنشاہ سارس کوئی سیلون ہین اور آج قرار پایا تھا کہ جزیرون مین آتشبازی چھوڑین مینہ کے سبب سے موقوف کئے گئے آج ہمنے بعض ملاقاتین کین اول گرینڈ ڈیوک قسطنطین {Constantine} برادر شہنشاہ کے

اسپرٹ - تیز شراب کو کہتے ہین
ٹیبلو وی وینٹ ہے یعنی جاندار تصویر یعنی انسان یا حیوان زندہ کی تصویر ایک مردہ اور بغیر حرکت کے اونکو ایک جگہ کھڑا یا بیٹھا کر اور چیزوں سے آراستہ کرکے تماشا دکھاتے ہین

گھر گئے جو امیر البحر ہین نہایت عمدہ مکان رکھتے ہین متعدد کمرے سامان سے پر تھے اونین سے ایک کمرہ جو اسلام بول کے طرز پر بنا ہی ہم اوس مین بیٹھے دیوارون اور ٹوٹیون سے حوضون مین پانی گرتا تھا اور کمرے مین قرآن مجید کی آیتین اور حضرت امیر المومنین (سیدنا علی ابن ابی طالب علیہم السلام) اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہم السلام کے اسم مبارک کو لکھا تھا اور خلفا کے نام بھی تھے۔

ایک اور چھوٹا سا گول کمرہ نہایت باصفا تھا وہان بھی ہمنے حقہ پیا پھر اوٹھکر اور کمرون مین پھرے وہان بحری اسباب اور جہاز اور توپون وغیرہ کے نمونے بہت تھے کتب خانہ اور عجائب خانہ بھی رکھتے تھے سب ملاکر بہت اسباب تھا۔ گرینڈ ڈیوک قسطنطین بھی کل بحر سیاہ (بلاک سی یا بحر اسود) کو جاتے ہین کہ ایک نیا جہاز بنایا گیا ہی۔ اوس کو پانی مین ڈالین یعنی جاری کرین۔ وہان سے پلٹ کر ہم گرینڈ ڈیوک نیکولاس {Nicholas} شہنشاہ کے دوسرے بھائی کے گھر گئے وہ گھر نہ تھے اونکی بی بی جو شاہزادہ اولڈن برگ کی بیٹی ہی اور اونکا بیٹا کہ بلند قامت اور اچھا جوان ہی موجود تھے لڑکیان اور چھوٹے چھوٹے اور بڑے لڑکے بھی اوسی کے خاندان کے تھے نہایت عمدہ مکان رکھتے ہین کسی قدر بیٹھکر چاء پی کر پلٹ کر ہم شاہزادہ گرچاکوف کے گھر گئے کہ اونکا وزارت خانہ تھا بہت سیڑہیون سے اوپر چڑھ کر آخر کے کمرے مین بیٹھے کسی قدر اون سے صحبت ہوئی۔ وہان سے اوٹھکر ہم برین یوٹسکی {Bariny otiski} کے گھر کہ ہمارے مکان کے نیچے ہے چلے گئے یہ شخص شہنشاہ کا دوست ہی ایک زمانہ مین قفقاز کا (کاکیسز) گورنر بھی تھا شامل کی لڑائی کو اسی نے ختم اور شامل کو گرفتار کیا تھا ایک کوچ پر لیٹا ہوا اور منہ پر لحاف تانے ہوئے تھا۔ سر کے سوا کوئی جگہ کھلی نہتی بوڑھا آدمی ہی محض اسلئے کہ بزرگ اور معزز شخص اور بیمار تھا ہمنے اوس کی زیارت کی تھوڑی کو منڈاتا ہی۔ گالون پر ڈاڑہی یعنی قلمین رکھتا ہے۔ فرانسیسی زبان بولتا تھا کسی قدر ہم بیٹھے اوسکی بی بی سے جو اہل گرجستان سے ہے ملاقات ہوئی۔ پھر اوٹھکر ہم مکان کو چلے آئے گھنٹہ بھر بعد جواہر خانہ ارمی تاج کے دیکھنے کو گئے وہان ایک طلاکار سنہری مور تھا اوسکو کوک دیا بہت اچھا ناچا

¹ یعنی وزارت خارجہ جس سے مراد بین الدول ہی

ایک طلاکار سنہری مرغ بھی تھا جو مرغ کی طرح بولتا تھا پھر مکان کے اندر بہت دیر سیر کرکے وہان سے مکان کے آخر تک جاکر زینہ پر سے اوپر گئے کہ شہنشاہ کا تاج اور ہیرا لازاروف نامی {Lazarof} جو شہنشاہ کے عصا کی دستہ پر لگا ہوا ہی شہنشاہ کی بی بی کے جواہرات سمیت سب وہان دیکھے الماس کلان نہایت عمدہ ہیرا ہی تاج مین بھی برلیان یعنی کنول بنائے ہوئے ہیں پہلو تراش ہیرے وغیرہ بہت اچھے اچھے تھے تاج کی چوٹی پر ایک بڑا لعل تھا ایک ہیرونکا چھوٹا تاج بھی بہت اعلے پہلو تراش ہیرونکی ایک گلوبند سمیت شہنشاہ بیگم کا مال ہی اور جواہر بھی تھے پھر ہم مکان کو پلٹ آئے۔ اس عمارت مین ایکہزار اور ایکسو کمرے ہین اون مین سے اکثر کی ہمنے سیر کی۔ رات کو کھانے کے بعد ہم بڑے تھیٹر کو گئے شہنشاہ وہان موجود تھے بہت دیر تک صحبت رہی۔ ہم نیچے کے درجہ مین تماشاگاہ کے نزدیک بیٹھے وزیر اعظم اور آلڈربرگ۔ اور گرینڈ ڈیوک نواب قسطنطین وغیرہ بھی تھے تماشے کو مختلف ترکیبون کے ساتھ زیادہ طول دیا جب پردہ چھوٹا تھا ہم شہنشاہ کے ساتھ ایک چھوٹے کمرے مین سگار پیتے تھے۔ پردہ سے چھوٹنے کی حالتون مین ایک دفعہ شہنشاہ کے ساتھ ہم تماشاگاہ پر گئے بڑا ازدحام تھا لوگ کیا، لوٹ لوٹ کر شہنشاہ کے ہاتھونکو چومتی ہین۔ شاہزادے وغیرہ تماشاگاہ کے روبرو والے درجہ مین تھے۔ خلاصہ بعد تمام ہونے کے ہم شہنشاہ کے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر چلے آئے۔ ہر حال مین اللہ کا شکر ہی۔

دوشنبہ اٹھائیسوین ۲۸

صبح کو اوٹھکر کھانا کھاکر ہینے کپڑے پہنے وزیر اعظم نے آج اعلیحضرت شہنشاہ سے ملاقات کی پھر شہنشاہ کے ساتھ ہم چرٹ مین بیٹھکر پریڈ کے میدان کو جانے کی واسطے چلے دو تین ہزار سر گولہ (باقاعدہ جنگی) سوار اور قزاق قواعد کے واسطے حاضر کئے تھے آسمان پر ابر تھا برسنا شروع ہوا آخر تمام لباس تر ہوگیا پریڈ پر پہنچکر ہم گھوڑے پر سوار ہولئے سواروں نے قواعد کی

سینہ ذرا اٹھا گیا۔ رگولر سوارونکی قواعد کے بعد جنہون نے پیادہ ہوکر تلنگون کی مثل باڑھ ماری توپخانہ نے بھی فیر کیئے۔ چرکس اور قزاق اور مسلمانان قراباغ کی سوار جو سو آدمیون سے کچھہ زیادہ تھے ہمارے آگے گہوڑے دوڑاکر بندوقین اور طپنچے خالی کرتے تھے چند آدمیون نے زور سے منجنی بھی کھائے۔ زمین بھی بہت کیچڑ تھی۔ تمام ہونے کے بعد مین گاڑی پر سوار ہوکر مکان کو گیا شہنشاہ بھی ریل کی گاڑی مین بیٹھہ کر سارس کوئی سیلو کو چلے گئے۔ مکان پر آنے کے بعد کوئی گہنٹہ بہر آرام لیکر گاڑی پر سوار ہوکر ہم قلعہ اور شاہی بنک کو گئے پہلے بنک مین گئے عجیب جگہہ تھی حقیقت مین سلطنت کے خزانہ اور نقدی اور روپیہ اشرفیونکا گودام ہے نقد اور سونے چاندی کی پانسی (لمبی اینٹ) سب ملاکر ایران کے دو کرور تومان (یعنی ہندوستانی حساب سے) بینتالیس لاکھہ روپئے موجود تھے۔ پانسون کو آدھی اٹھی ہوئی اینٹ کی مثل بناکر زمین پر بچھار کھاہی۔ روس کا وزیر داخل جسکا نام رائٹرن ہے {Reiterne} سب چیزونکو بتلاتا تھا پہر وہانسے سوار ہوکر بہت راستہ چل کر ایک بڑے اور لمبے پل پر سے جو رودخانہ نوا پر ہی گذر کر قلعہ مین داخل ہوئے قلعہ کا حاکم ایک بہت بوڑہا پرانا جرنیل ہی رعشہ کا عارضہ بھی رکھتا ہی اوس کا نام کارسا کوف ہے {Karsakof} اول ہم روسی بادشاہونکی قبرون پر گئے گرجا کی مثل ایک جگہہ ہی بادشاہون کی قبرون کے صندوقون کو جو سنگ مرمر کے ہین کونون مین رکھا ہی گریٹ پطر سے نیکولاس تک سب وہان دفن ہین۔ وہانسے ہم ٹکسال کو گئے جو اوسی قلعہ مین ہے شہنشاہی سکے کی اشرفی اور چاندی کے روپیہ سکہ کئے جاتے ہین کسی قدر سیر کے بعد ہم اوسجگہ جہان مڈل یعنی تمغے ضرب کئے جاتے ہین پیادہ پا گئے ایک بہت بڑا طلائی مڈل ہماری یادگار مین بنایا۔ اوس کے ایک طرف بہت ہی مشابہ شہنشاہ کے صورت دوسری طرف فارسی خط مین ہمارے وارد ہونے اور آنے کی تاریخ اور ہمارا نام لکھا تہا پہر سوار ہوکر ہم مکان پر آئے آج رات کو شہنشاہ کے مکان مین بال کا جلسہ ہے۔ شب کو ہم مجلس بال مین گئے پہر اونہین کمرون اور لمبے لمبے دالانون

کرور = ایران کا کرور پانچ لاکھہ تومان کا ہوتا ہی ایک تومان چاندی برابر دس قران ایک قران سو شاہی کا ہوتا ہے اوپر کے حساب سے بیس کرور روپیہ کا ہوتا ہی روپیہ سے ایک روپیہ ایک مرید کا ہندی زبان انگریزی زبان مین ترجمہ کرنے والا اور کسی قدر انگریزی بولنے والا ہی نکلتا ہی سنہ اٹھارہ سو بہتر میں لندن جاتے

مین سے گذرے - ہمارے شاہزادے اور شیخ خدمت وغیرہ موجود تھے - اول ہم شہنشاہ کے دوسرے
بیٹے کے مکان پر بازدید کی رسم سے گئے ذرہ بیٹھکر پھر مین شہنشاہ کے [illegible]ے مین گیا - ولیعہد بھی
موجود تھے - شہنشاہ نے بال مین چلنے کی فرمائش کی - ایک بڑے ہال مین عورتون اور مردون اور
جرنیلونکی بڑی جمعیت اور ہمارے ہمراہی سوائے اعتضاد السلطنت اور علاء الدولہ کے کہ
عرض کیا گیا کہ وہ بیمار ہین سب موجود تھے کمرے کے اندر داخل ہونے مین ہم اسطرح داخل ہوئے
کہ اول مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑ کر دونون آگے چلے گئے پھر شہنشاہ شاہزادے ایلڈنبرگ
کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے پیچھے سے آئے عورتون اور مردون نے بھی ہمارے دور مین حلقہ
باندھ رکھا تھا ہم اسی طرح چل پھر کر پھر کھڑے ہوگئے - باہر کے ایلچی ٹرکی اور انگلش اور
فرانس اور جرمن کے سب موجود تھے - روسی شاہزادون وغیرہ مین سے عورتون اور مردون
نے ناچنا شروع کیا سب ملکر بہت دیر تک ناچے - ہم شہنشاہ کے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھے کسی قدر
کھڑے رہے تھوڑی دیر دوسرے کمرے مین جاکر آرام کیا برابر ہم شہنشاہ اور ایلچیون اور دوسرے
صاحبون سے باتین کرتے تھے ناچ کے بعد پھر اوسی طرح مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑے
ہوئے دعوت کے کمرے مین گئے بڑا کمرہ ہے بہت سے لمپ روشن کئے تھے - کھجورون کے
بہت درخت کمرے کے اندر نہایت خوبصورتی کے ساتھ گملون مین تھے کہ ہر ایک کھجور کے
گملہ کے دور مین چند میز اور کرسیان لگاکر کھانا چن رکھا تھا شہنشاہ نے ہمکو لیجاکر بیچ کے بڑے
میز پر اور سب لوگون کو باقی تمام میزون پر بٹھا دیا وہ آپ ٹہلتے تھے سب وہ لوگ جو دعوت ہال
مین تھے میزون پر بیٹھ گئے آدمی پیچھے ایک ایک کھجور کا درخت بھی تھا اسقدر پھول اور گلدستے رکھے
اور بچھائے تھے کہ اوس سے بڑھکر ممکن نہ تھا - باجہ بھی بجاتے تھے - ہماری میز کے دور مین
ایلچی لوگ اور ولیعہد کی بی بی اور وزیر اعظم وغیرہ تھے کھانا کھانے کے بعد پھر مین ولیعہد کی بی بی
کا ہاتھ پکڑے ہوئے بال کے کمرے مین جاکر تھوڑی دیر کھڑے رہے پھر لوگ ناچے ناچ تمام
ہونے کے بعد ہم مکان کو چلے گئے - بڑے لطف سے بسر ہوئی -

روز شنبہ ۲۹

آج ہم کو پیطرھوف {Peter hof} اور کرینس ٹاڈ {Cronstadt}
کو جانا ہی مطلع بہت صاف اور خوب دہوپ تہی ہمارے سب ملازمین ہمراہ تھو گاڑی مین
سوار ہوکر ہم گھاٹ کو جو نیا بنایا تہا گئے گاڑی سے اوترکر ایک چہوٹی دخانی کشتی (اسٹیمر)
مین داخل ہوئے سب وہان جمع ہوکر دریا اور کرینس ٹاڈ کیطرف روانہ ہوئے دریا نہایت
ساکن اور بے موج ہی- ہوا بہت ٹہنڈی تہی- کہانا ہمنے کشتی مین ہی کہایا- ڈیڑہ گہنٹہ
کے بعد کرینس ٹاڈ کے قلعون اور شہر مین پہنچے- کرانسٹاڈ بہت قلعے بہروسے کے رکہتا ہے بعض
برج اور مورچے تہہ کے بنائے ہین جو چند قطارین توپ کی جہانکی یعنی مورچون کی رکہتے
ہین بڑے معتبر اور بہروسے کے گنے ہے کا نام قلعہ قسطنطین ہی کہ شہر کرانسٹاڈ سے بہت اوپر
اور بلند ہی- ہزار گز یا زیادہ دور سے ہمنے کشتی سے اوترکر بہانے جنگی آہنی گنبوٹ مسمے بہ کرملین
مین جاکر اوس کے اوپر اور نیچے کی سیر کی لقدر دس ضرب کے بڑی بڑی جنگی توپین رکھا تہا
ملاحون نے قواعد کی چند گولے اوپر کے بڑی توپون سے فیر کیئے - پہر ہم نیچے اوترکر چہوٹے
دخانی بوٹ مین بیٹھکر قلعہ قسطنطین کو گئے - مورچون کے پائے اور قلعہ تہہ کا ہی بیس ضرب کے
قریب بڑی بڑی توپین دو برجون مین تھین کہ ہر ایک توپ چار سو بیس خروار وزن رکھتی تہی- اور
ستر من ایرانی ہر ایک توپ کے گولے کا وزن تھا- توپین پر دستہ کی ساخت کی ہین پیچہے
سے بہری جاتی ہین گولے کو رسکلہ یعنی ہاتھ گاڑی پر لاکر جر ثقیل کی کل سے اوٹھاکر توپ مین
ڈالتے ہین- مگر ہر توپ کے بہرنے مین پانچ منٹ کا عرصہ ہوتا ہی- ایک اور گڈہی اور سنگر
موسوم بہ قلعہ منیکوف ہے دوسرا قلعہ الکسندر ہے مگر چہوٹے چہوٹے ہین دور سے
جدا جدا برج بہی بہت نظر آتے تھے- خلاصہ ہم قلعہ سے اوترکر ایک چہوٹی کشتی مین سوار
ہوکر چلے اور شہر کے گہاٹ پر پہنچکر اوترے عورتین اور مرد بکثرت تھے خلاصہ ہمارے قلعہ سے

نیچے اوترنے کے بعد شہر کرانشٹاو کا گورنر جسکا نام کازکی وبیٹچ ہے {kazakevitch}
شہر کے کمشنر اور عمائد اور اہلکار اور جنگی افسرون کے ساتھ حاضر ہوا۔ طلائی نمکدان اور قاب مین
روٹی اور نمک لائے تھے کسیقدر پیادہ چلکر پھر ہم گاڑی پر سوار ہو گئے راستہ کے دونون طرف
ہر جگہ مرد اور عورتین تھین۔ جہاز بنانے کے کارخانہ یعنی گودے کے پل پر سے گذر کر ہم آہن گری
یعنی لوہا ڈہالنے کے کارخانہ مین گئے دو جہاز تیار کئے ہوئے بھی تھے مگر ابھی ناتمام تھے شہر
کا گھاٹ تجارتی وغیرہ جہازون سے بھرا ہوا تھا۔ یہ شہر ڈنمارک اور انگلش اور سواحل روس
اور پروشیہ اور سویڈن اور نوروی سے تجارت کا سلسلہ رکھتا ہے۔ کارخانہ مین ایک بڑا
لوہے کا تختہ ڈہالا اور ایک ایسے کل سے جسکو کارخانہ کے اوپر لگا رکھا تھا۔ اس تختہ کو اوسی طرح
جیسا گرم اور سرخ تھا پکڑ کر شکنجے کے نیچے رکھکر کسیقدر کج کر دیا لوہا ڈہالنے کا پورا اور معتبر کارخانہ ہے
کسی قدر پھر پھرا کر ہم پلٹے اور گاڑی مین بیٹھ کر دخانی جہاز مین گئے شہر کرانشٹاو بہت خوبصورت
شہر ہے اور اوس کے سب باشندے ملاح اور قواعد دان سپاہی اور دستکار اہل حرفہ
ہین۔ یہ شہر ایک قومی باغ اور اچھے اچھے مکانات اور تیس ہزار آدمیون کی آبادی رکھتا ہے
خلاصہ کشتی کو پیٹرہوف کیطرف چلا کر آدھے گھنٹہ مین ہم وہان پہنچے۔ وہانکا گورنر مرد پیر قوی الجثہ
اور اوسکا نام بوم گارڈت {Bomgarden} ہے گھاٹ پر عہدہ دار اور بہت
عورتین اور مرد آئے تھے دریا کے کنارے سے ہی باغ اور خیابان ہین کہ جہانتک
نظر کرو اوس کی انتہا نہین معلوم ہوتی۔ گاڑی کی سڑک سرمہ کی مثل باریک اور سرخ مٹی کی
ہے اور درختون کے نیچے تمام سبزہ اور مرغزار اور پھول ہی پھول ہین مگر ابھی درختون مین پتے
نہین نکلے اور نہ پھول کھلے تھے۔ ہم گاڑی مین بیٹھے۔ سب لوگ بھی پیچھے پیچھے اور گورنر
گاڑی مین ہمارے آگے آگے چلتا تھا ہمکو اس روش سے اوس روش پر اور اس خیابان سے
اوس خیابان مین لیگئے سب جگہ پانی کے فوارے قاعدہ سے اور درستی کے ساتھ تھے
بچے ہماری گاڑی کو گھیرے ہوئے سب جگہ ساتھ ساتھ دوڑتے تھے حقیقۃً باغون

اور خیابان اور فوارونکی تعریف نہین لکھہ سکتے مگر یہ کہ انسان اپنی آنکھہ سے دیکھے چار سو فوارے ہین سب بڑے بڑے اور بلند اور اونکا خزانہ بہت اونچا اور دور فاصلے سے ہے جسوقت چاہین سب کو ایک منٹ مین کہولدیتے ہین اور بند کر دیتے ہین - فوارے مختلف قسم کے ہین دو چھت کا کہلا ہوا ایک جوشنہ کہہ یعنی ساون بہادون پتہر کا نہایت لطیف اور خوشنما تہا کہ اوس کی ہر جگہ سے فوارے چہوٹتے تھے بعضے فوارے باہم ملکر پانیکو پہاڑ کے مثل بلند ہوتے تھے بعضے جدا جدا بعض چادر کی شکل کہین عمارت کی چہت سے پانی گرتا تہا - خلاصہ بہت پہر پہرا کر ہم پیٹر کبیر کے مکان مین گئے جو باغ کے اندر اور بہت خوبصورت اور اسباب سے آراستہ ہے اوسمین خاص پیٹر کبیر کے اسباب بھی ہین سیر کے بعد پلٹ کر ہم گاڑی پر سوار ہوئے ایک جگہ شہنشاہ کا حمام تہا مگر چہت نہ رکہتا تہا ایک وسیع احاطہ چار دیواری کا تہا بہت سے فوارے حمام کے حوض مین چہوٹتے تھے - سفید پہاڑ کی مانند پانی اور بہشت کی شکل جگہ تھی کبہی شہنشاہ وہان ٹہنڈے پانی مین جاکر نہاتے ہین وہانسے آگے بڑہکر ہمنے ایک فوارہ مصر کے گنبد سربان کی شکل مخروطی یعنی گاودم دیکہا نہایت عمدہ فوارہ تہا پہر ہم بیچ کی عمارت مین گئے جو تمام عمارتون سے بہتر اور دورخی تہی اور اوس سب مین سے پانی کے دو سو فوارے چہوٹتے تھے آدمیون کی مورتین اور دوسری قسم کی شکلین اٹروبات سے ڈہالی ہوئی ہین کہ اون کے مُنہ اور سر سے پانی گرتا ہے یہانتکے فوارون مین سے ایک فوارہ بقدر بیس گز (ستر فٹ) بلند اوڑتا تہا ان فوارون کا پانی چادر سنگ ان درجون سے نیچے گرتا ہے آگے کی طرف بھی خیابان اور ایک مستطیل حوض اور حوض کے دونون طرف سراسر فوارے ہین اور دریا بھی اس عمارت سے زیر نظر ہے اس عمارت اور اوسکے اسباب وسامان کی فراوانی کی تعریف بھی تحریر نہین ہوسکتی - یہ عمارت پیٹر کبیر اور ملکہ کیاتہرین کی تعمیر ہے نیچے اوترکر گاڑی مین سوار ہوکر ہم خاص شہنشاہ اور ولیعہد کے مکان مین گئے خلاصہ یہ ہے کہ مکانات اور خیابانون کی سیر کی انتہا نہتی ہم بھی فرصت نہین رکھتے تھے کمال افسوس کے ساتھ اُلٹے پہرے پہر متعدد بڑے بڑے فوارون کے پاس گاڑی سے اوترکر تہوڑی دیر تک

پھرتے رہے۔ تعجب یہ ہے کہ اسقدر بڑا اور وسیع باغ ایسا پاک اور صاف تھا کہ ایک تپا اور تنکا
نہیں رکھتا تھا درخت سب جنگلی ہیں مگر قاعدے سے مسلسل بوئے ہیں اور تختہ بندی کی
ہے۔ تختوں میں صنوبر اور جنگلی سرو بھی ہیں۔ خلاصہ ہم اسٹیمر پر سوار ہو کر جزائر ایلاگن جانیکے
واسطے چلے جو شہر پٹرزبرگ کے نزدیک ہیں آجکی شب وہاں آتشبازی ہے۔ دریا سے نکلکر
ہم ندی میں پہنچے کہ اوس کے دونوں طرف سراسر عمارت اور سبز وشاداب درخت ہیں ندی
کے دہنی طرف آتشبازی لگائی ہے اور بائیں طرف خیمے کھڑے تھے کسی قدر بڑھکر بائیں طرف
کو کہ گھاٹ تھا ہم کشتی سے باہر آئے۔ عہدے دار افسر اور عورتیں اور مرد اور گاڑیاں کثرت
سے تھیں کہ لوگ سوار ہو کر شہر سے آتشبازی کے تماشے کو آئے تھے یہاں کی زمین اور
درخت اور خیابانوں کے وضع بھی پٹرہوف کی مثل ہے جہاز سے اوتر کر چلے یہانتک کہ ایک
نہایت عمدہ عمارت میں پہنچے ولیعہد کی بی بی اور ولیعہد اور شاہزادے وغیرہ وہاں موجود تھے
کسی قدر ہم بیٹھے کہ شہنشاہ تشریف لائے ملاقات اور صحبت رہی کسی قدر ٹھیر کر پھر ہم شہنشاہ
اور ولیعہد کی بی بی اور ولیعہد اور شاہزادہ الڈربرگ کی بی بی اور شہنشاہ کے سب بیٹوں کے
ساتھ ایک ہی گاڑی میں بیٹھ کر وقت پورا کرنے کے واسطے پھرنے کو چلے گئے جب تک
اندھیرا ہو گیا اور آتشبازی کا وقت آگیا ہمراہی لوگ بھی پیچھے پیچھے گاڑی ملائے ہوئے
چلے آتے تھے ہوا بھی بشدت سرد تھی پورا گشت کر کے بقدر تین میل کے سیر کی جا بجا
متعدد عمارتیں اور حد سے زیادہ پاک وصاف خیابان دیکھی گئی بعد کو پلٹ کر اوسی پہلے مکان
میں تھوڑی دیر ٹھیر کر پھر سوار ہو کر اوس خیمے میں گئے جو ہمنے پہلے دیکھا تھا ایک گروہ فرنگی
اور ایرانیوں کا خیموں میں اور تماشائی لوگ بھی کثرت سے کشتیوں اور بوٹوں میں اور ندی کے
کنارے پر تھے ہم خیمے میں بیٹھے بہت اچھی آتشبازی ہوئی نئے طرز رکھتی ہے۔ ہمارا نام
بھی شیر و خورشید کے نشان کے ساتھ فارسی خط میں لکھا تھا ٹھیک پڑھا جاتا تھا۔
آتشبازی کے بعد شہنشاہ کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو کر پھر ہم اوسی مکان کو لوٹے

تہوڑی دیر ٹہیر کر ہماری گاڑی حاضر ہوئی سوار ہوکر پہر پاکیزہ اور لطیف مقامات سے اور سرخانے کی عمدہ عمدہ عمارت پر سے اور ٹکسال کے آگے ہوکر قلعہ پر سے گذر کر اور ایک لمبے پل پر سے اوتر کر مکان مین آئے رات کا کہانا کہا کرین سور با امیر البحر جو آج پٹرزبرگ سے ہمارے ساتہہ تہا ایک پستہ قد آدمی ہے اوس کا ایک ہاتہہ سباسٹ پول کے مقام الما کی لڑائی مین گولے سے اوڑ گیا ہے اوس کا نام اسکول کوف ہے

۱۲۹۰

روز چہار شنبہ غرہ ربیع الثانی ۲۸ مئی

صبح کو سونے سے اوٹھ کر ہمنے جلوس کا لباس پہنا شاہزادہ گرچاکوف {Gorchakoof} کے ساتہہ بہت دیر تک نشست اور صحبت ہوئی پہر گاڑی مین سوار ہوکر ہم مصور خانے کو گئے دروازے پر اوتر کر مین اوپر گیا مصور کا نام لیوٹ سکی ہے {Levitski} موٹا تازہ گول بدن کا اور ظریف آدمی تہا نہایت معتبر آلات اور اسباب رکہتا تہا فرانسہ زبان خوب بولتا تہا ہمارے عکس کے چند شیشے اوتاری بہت اچہے اوترے تصویرون کے تمام ہونے کے بعد مکان کو واپس آکر نماز پڑہکر ہمنے چاء پی آج کی رات سارس کوی سیلو مین کہ شہنشاہ کا خاص مکان اور باغ ہے شب کے کہانے کے واسطے ہم موعود ہین بارہ میل سے کم مسافت ہے ریل کے راستہ سے آدہے گہنٹہ مین طے ہوتی ہے وقت مقررہ پر گاڑی مین سوار ہوکر ہم اسٹیشن کو گئے بڑا مجمع تہا ونگین یعنی ریل کی گاڑی مین جو نہایت عمدہ اور خوبصورت اور شہنشاہ کے واسطے مخصوص تہی سوار ہوکر ہم روانہ ہوئے آدہے گہنٹہ کے بعد سارس کوئی سیلو کی آبادی کے سرے پر پہنچے بہت اچہا اور خوش وضع شہر ہے بہت آبادی رکہتا ہے تمام بازار رسید ہے اور پاکیزہ ہین ریل سے اوتر کر ہم بگہی مین سوار ہوئے ہمراہی لوگ بہی سب گاڑی مین سوار ہوکر آئے غرضکہ ایک نہایت عالیشان اور عمدہ عمارت مین پہنچے ایک گرجا اس عمارت کے قریب اور اسی کے ساتھ مخصوص تہا کہ چار پانچ طلا کار گنبد رکھتا تہا گاڑی مین بیٹہہ کر وسیع اور خوبصورت تختون مین سے

سباسٹوپول ملک کریمیا مین ایک مشہور بندرگاہ ہے ۱۸۵۵ء عیسوی مین انگریز و فرانس اور ترکی نے اس کو روس سے لیا

الما یہ مقام ملک کریمیا مین سباسٹوپول کے متصل ہے

ہو کر جو پیٹر ہوف کے خیابانون کی مثل تھی پھر ہم اولٹے پھرے اور اس عمارت کے زینے پر اوتر کر اوپر گئے اس سے بہتر اور عمارت خیال مین نہین آتی یہ آبادیان سب ملکہ کیتھراین کے عہد کی ہین ۔ شہنشاہ موجود نہ تھے ہم تھوڑی دیر ایک خاص کمرے مین جو ہمارے واسطے معین کر رکھا تھا بیٹھے رہے جب وہ آگئے تب ہم دونون مل کر سیر کو گئے متعدد کمرے اور عمدہ عمدہ ہال یعنی صدر کمرے دیکھے کہ تعریف نہین ہو سکتی ۔ نہایت عمدہ عمدہ نقاشی کے پردے قدیم اور جدید اُستادون کے دستکاری کے وہان تھے ایک کمرہ ایسا دیکھا کہ اوس کی تمام دیوارین کہربا کی تھین یعنی ٹکڑے ٹکڑے نصب کیئے تھے بڑا عالیشان کمرہ تھا اون کہربایون کو فردریک کبیر بادشاہ پروشیہ نے ملکہ کیتھراین دوم کے واسطے بھیجا تھا اوس نے بھی اس کمرے مین لگا دیا ہے ایک ایک کمرے کو مینے دیکھا سب بہت اچھے تھے آخر مین ایک گرجا خاص بادشاہی ہے کہ سب گنبد طلا کار رکھا ہے نہایت مقبول گرجا ہے عبادت گاہ نیچے ہے اوپر سے کھڑکیان اور جھروکے نیچے کیطرف ہین بعد کو رات کا کھانا کھانے کے واسطہ اونھین کمرون مین سے اول کے کمرے کو لوٹے اور ایک بہت خوبصورت اور حیرت انگیز ہال مین سے گذر کر تعریف نہین ہو سکتی وہان سے نکلکر کمرے مین جا کر شہنشاہ کے ساتھ تھوڑی دیر ٹھیرے رہے پھر دستر خوان پر چلنے کو کہا گیا ۔ شہنشاہ اور سلطنت روس کا خاندان اور بڑے بڑے افسر اور ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم وغیرہ سب حاضر تھے بہت اچھی دعوت ہوئی اس دعوت مین باجہ بجاتے تھے ۔ پھر اوٹھ کر شہنشاہ کے ساتھہ تھوڑی دیر تک مہتابی پر جو باغ کے اوپر تھی ٹہلتے رہے بعد کو ہم اپنے خاص کمرے مین آکر کسی قدر ٹھیرے رہے جب شہنشاہ آتے اونکے دونون مجھلے بیٹون سمیت گاڑی مین بیٹھ کر ہم باغ کے تختون مین گئے بہت دیر تک سیر کی عورتین بھی بہ کثرت پیادہ پا اور گاڑیون مین بیٹھے ہوئے باغمین پھرتی تھین اس باغ کی سب چیزین پیٹر ہوف کی شبیہ ہین ۔ مگر فوارہ بالکل نہین ہے ۔ نہایت خوشنما سپاہیون کے مکان رکھتا ہے کہ سوار اور پیادون کے واسطے بنائے ہین ۔ کبھی اس باغمین کثافت نہین پائی جاتی ۔ بعض کہنہ قدیم

زمانہ کے دیکھنے مین آئے - یہ عمارتین آباد اور ویران سب ملکہ کیتھراین کی ہین - خلاصہ پہر اوسی مکان
کو پہر آئے - شہنشاہ نے فرمایا کہ مین سردی کے موسم مین رہنے کا کمرہ اس عمارت کے
نیچے کے درجہ مین رکہتا ہون سیر کیجئے ہم اونکراوس مین گئے شہنشاہ کے دو بڑے بڑے
کتے ایک سیاہ اور ایک زرد وہان تھے اس کمرے مین ہر قسم کا اسباب جہانتک تصور ہوسکتا ہی
موجود تہا یہانتک کہ کرد اور ترکمانون کے نیزے اور بندوق اور طپنچے اور تلوار اور قزلباشونکا
سامان سینگہوٹے اور ترکش کمان شیر اور ببر کی کہال اور بعض خنجر وغیرہ اور وہ جواہرات
جو خان بخارا نے بہیجے ہین اور قہوہ پینے کی چینی کی پیالیان معہ طلائی پیالہ دان کے اور سونیکا
مینا کار مجموعہ یعنی مقوی جو نائب السلطنت مرحوم نے (نائب السلطنت عباس میرزا جد امجد
اعلیحضرت شاہ) ترکمانچای کی صلح کے بعد دیا ہی سب وہان تھا خلاصہ یہ ہی کہ عجیب تماشا تھا
مگر افسوس کہ فرصت نہ تھی باہر آکر ہم پہر مکان مین چلے گئے کسیقدر ٹہیر کر گاڑی مین سوار ہو کر
سب تہیٹر کو گئے کہ باغ کے اندر تہا - مین اور شہنشاہ اور ولیعہد کی بی بی حجرے مین تماشاگاہ
کے نزدیک بیٹھے تین درجہ کا نہایت خوبصورت تماشا خانہ ہی - گرینڈ ڈیوک نیکولاس اور
پروشیہ کا ایلچی اور تمام عہدے دار اور معتبر لوگ سب نیچے کے درجہ مین کرسیون پر تھے پردہ
بلند ہوا - ڈن کوئیک زکٹ {Donquixote} کا سوانگ بنایا ایک ڈن
کوئیک زکٹ معہ اوسکے نوکر سانچو پنزا {Sanchopanza} کے بنایا تھا
کہ بہت ہی مشابہ اور ظرافت آمیز تھا اس ضمن مین عورتین بھی نہایت خوبصورت لباس پہنے ہوئے
ناچتی تھین تماشا ختم ہونے کے بعد گاڑی مین سوار ہو کر ہم چلے آئے آسمان کی فضا دن کی
طرح روشن تہی - ربیع الثانی کے بھی چاند کو دیکھکر ہمنے خدا تعالے کا شکر کیا - پہر ریل مین
سوار ہو کر چلے آخر اسٹیشن پر پہنچے وہان اوترکر پہر گہوڑے کی گاڑی مین بیٹھکر مکان کو گئے
آجکی شب اعلیحضرت شہنشاہ نے ہمارے کل ہمراہیونکو منصب اور مرتبون کے موافق
نشان اور انگوٹھیان اور گھڑیان وغیرہ دین ہمنے اسپ جاقی شہنشاہ کو اور اسپ خلفہ

ولیعہد کی بی بی کو دیا میرزا احمد وزیر اعظم کا ایڈی کانگ جو طہران سے اسلامبول جانے کو مامور ہوا تہا پیٹرزبرگ مین حضور مین پہنچا۔

روز دوم ربیع الثانی ۱۲۹۰-۲۹ مئی پنجشنبہ ۱۸۷۳ء

آج انشاء اللہ تعالے ویلنا (Wilna) کے راستہ سے جو روس کا قصبہ اور کونیگس برگ {konigsberg} سے کہ پروشیہ کا شہر ہے جانے کہ ہم جرمن اور پروشیہ کو جاتے ہین شہنشاہ بھی کل معہ ولیعہد اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ کے فرنگستان کو جاتے ہین۔ صبح کو مین سوتے سے اوٹھا۔ شہنشاہ تشریف لائے باہم وداع کرکے دونون ساتھ چرتے سوار ہوکر روانہ ہوئے بہت آدمی راستے کے دونون طرف صف باندہے ہوئے ہر دیکار تھے شہر کے آخر مین بہت سے کارخانے دور سے معلوم ہوتے تھے آخر ہم پروشیہ کی سڑک کے اسٹیشن پر پہنچے وہان اوترکر شہنشاہ سے رخصت ہوکر دونون سوبجرا یعنی سپاہیون کی صف کے آگے سے آخر صف تک جاکر پہر ریل گاڑی کیطرف پلٹ آئے۔ دوبارہ اونکو رخصت کرکے اپنے ہمراہیون سمیت ہم روانہ ہوئے یہ وہی ٹرین ہے کہ سارٹی سین سے ہم سکو بیٹھے تھے پہر صحرا ہر جگہ سبز اور شاداب اور سرو اور صنوبر کا جنگل تہا چند پلون پر سے گذرے غروب کے قریب رات کا کہانا کہایا پسکو {Pskow} کے اسٹیشن مین کہ گورنر کے رہنے کا معتبر مقام ہے پچاس منٹ کے قریب توقف ہوا وہانکا گورنر حضور مین آیا پہر چلے ہر مقام پر چند منٹ ٹھیر کر پہر چلتے تھے۔ یہانتک کہ رات ہوگئی مینہ بھی برستا تھا آج کے دن راستہ مین آبادی نظر آئی ہم جسقدر بڑہتے جاتے تھے گرمی زیادہ ہوتی جاتی تھی۔ ان مقامات کے درخت پہول اور پتے رکھتے تھے خلاصہ رات کو گاڑی کی حرکت کے سبب سے مین نہایت زحمت سے سویا اون چیزون مین سے جو ملک روس مین زیادہ دیکھی گئین شہر سینٹ پیٹرزبرگ مین نگہبان اور بازارون مین ٹریمو یعنی گہوڑے کی آہنی سڑکین بہت تہین اور چہوٹے اور بڑے بڑے نہایت عمدہ کتے بھی بہت دیکھے۔

باب سوم

پروشیہ ـ جرمنی ـ بیلجیم ۲۰ روز

جمعہ ۳ ـ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ ۳۰ ـ مئی ۱۸۷۳ء

صبح کو جو مین سوتے سے اوٹھا اوٹھتے ہی لوگون نے کہا کہ یہان گورنمنٹ ویلنا کی علاقہ کی آخر سرحد ہے اور یہانکا گورنر جسکا نام پاتاپف {Patapoff} ہے چاہتا ہے ہمکو رخصت کر کے پلٹ جاے اتنی دیر توقف ہوا کہ وہ آیا اور چلا گیا ـ خلاصہ ایک بہت لمبے لوہے کے پل پر جو رودخانہ نیمن {Niemen} کے اوپر بنا ہوا ہے ہم گذرے صبح کو جب مین سوتا تہا لوگون نے کہا ریل کی گاڑی پہاڑ کی ایک سرنگ مین سے نکلی کہ چارسو ذرعہ (چارسو ستر گز) کے قریب اوس کا طول تہا چند منٹ گذرے تھے کہ ہم دوسرے سوراخ پر پہونچے کہ ایکہزار چارسو ذرع (ایکہزار چھہ سو تینتیس گز ۱۶۳۳) طول رکہتا تھا اور رات کی شکل تاریک تہا چھہ منٹ مین ہم اس سوراخ سے نکلے پہر روانہ ہوے اور روس اور پروشیہ کی سرحد پر جسکا نام ائیڈگون ہے {Aidgone} پہنچکر پروشیہ کے ایک قصبہ کے اسٹیشن پر اوترے سپاہی اور افسر اور رعیت مین سے بہت مرد اور عورتین حاضر تھے مہماندار جو سلطنت پروشیہ نے بھیجے تہے سب نے ریل کی گاڑی کے اندر آکر ملازمت کی مہمانداروں کا افسر معتبر شخص اور شہنشاہ کا جنرل ایڈی کانگ اور اوس کا نام بوین ہے {Boien} سپاہیون کی صف کے آگے سے گذر کر پہر ہم اسٹیشن کے کمرے مین گئے اس اسٹیشن کے کمرے اور اسباب سادہ ہے ـ ہمراہیون کے واسطے صبح کا کہانا حاضر کر رکہا تہا اونہون نے کہایا ـ ہمارے اسباب کو روس کی گاڑیون مین سے پروشیہ کی گاڑیون پر رکھا ـ بہت دیر تک ہم معطل رہے ـ مین پیشخدمت عملہ سمیت ایک چہوٹے سے کمرے مین تھا

منے کسی قدر یہ روزنامہ لکھا - بہت عورتین اور مرد کمرے کی کھڑکیون کے شیشون مین سے تماشا
دیکھنے کے واسطے ہجوم کر کے جھگڑتے تھے - یہان کی آزادی روس سے بہت زیادہ ہے
جب سب اپنے اپنے کھانے پر ہو گئے بعد کو ہم بھی گئے کہ گاڑی مین بیٹھین پروشیہ کی گاڑیان
روس کی گاڑیون کے خلاف آپس مین راستہ نہین رکھتین اسطرح کہ جو جہان بیٹھ گیا دوسرے سے
بے خبر ہے - مگر ہان جسجگہ پر منٹ بھر گاڑی ٹھیرے مل سکتے ہین - شاہزادہ منچکوف اور جنیل نراک
آکر رخصت ہوئے اور گاڑیان روانہ ہوئین - روس کی گاڑیون سے کئی درجہ زیادہ تیز جاتی تھین
میری گاڑی بہت اچھی اور بڑی تھی اوس کے دونون جانب دو چھوٹے چھوٹے قہوہ خانے
تھے اس سرحد مین کل چیزون کی وضع آدمی اور زمین اور گاڑیان اور کھانے پینے کی چیزین
وغیرہ سب بدل گئین - پروشیہ کے ملک کی آبادی روس سے زیادہ ہے - جہانتک مین
نظر کرتا تھا گانون - مکان - آدمی - گھوڑے - گھوڑیان - گائے بکری - چمن زراعت پانی
اور رنگ رنگ کے پھول تھے - بہت سی ندیان اوترے نہایت پاکیزہ پاکیزہ
آبادیان دور سے اور نزدیک معلوم ہوتی تھین غرضکہ ہم ایک اشٹیشن پر پہنچے اور ٹھیر گئے
وزیر اعظم ہماری گاڑی مین آیا پروشیہ کے ٹیلیگراف ماسٹر نے بہت سی تار خبرین طہران
کی وہین پڑھی گئین - خدا کا شکر ہے اچھی اچھی خبرین لکھی تھین - پھر روانہ ہوئے - دو خانی
گاڑی چونکہ بہت تیز چلتی تھی روس کی سرحد سے ڈہائی گھنٹے لگے کہ شہر کونیگسبرگ مین
{koenigsberg} جو پروشیہ کے شہرون مین سے ایک شہر اور دریای بالٹک
سے بہت قریب ہے پہنچے ایک بڑی ندی شہر کے بیچ مین سے نکلتی ہے کہ اوس کا نام
پریگال ہے {Pregel} تجارتی دخانی جہاز سمندر سے شہر کے وسط تک آتا جاتا ہے
ایک چھوٹا سا شہر ہے مگر بہت خوش قطع اوس کی آبادی پچانوین ہزار آدمی کی ہے ایک
قسم کی زراعت جسکا نام راپ ہے آج پروشیہ کے جنگلون مین دیکھی گئی بہت خوشرنگ زرد
پھول رکھتی تھی اسکو تیل کے واسطے بوتے ہین کانوزا ائیل {Colzaoil}

جو ریل وغیرہ کی کلون کے آلات چکنانے کے واسطہ بہت صرف ہوتا ہی بہت بوئی ہوئی تھی
اور نہایت رونق اور لطافت رکھتی تھی تمام صحرا طبیعتاً چمن ہی اور جنگل سرو اور صنوبر مگر پروشیہ
کی زمین مین روس کی زمین سے سرو کا جنگل بہت کم ہے غرضکہ ہم اسٹیشن پر پہنچے بہت عہدہ دار
اور سپاہی حاضر تھے سب بہت اچھے اچھے جوان سر پر کلاہ خود اور بدن مین عمدہ عمدہ وردیان
بہت اچھی فوج تھی پروشیہ کا ملک تمام لشکر ہے یہانکے باجے والے طہران کی پلٹنون کے
مثل سب بڑا طنبورا اور بانسری رکھتے ہین مگر روس مین اس قسم کی بانسری نہ تھی بے حد و
حساب مرد اور عورتین کہ جگہ راستے کے دونون طرف صف باندہے ہوئے تھے مین کھلے
ہوئے چرٹ مین سوار ہو کر چلا بہت لڑکے گاڑی کے ادہر اودہر دوڑتے تھے عجیب ہنگامہ
تھا ایک لمبی سڑک طے ہوئی مکانات تین تین چار چار منزل کے اور چھوٹے اور تنگ ہین قدیم
شاہی عمارت مین جسکو بنے ہوئے پانسو برس ہوئے پہنچکر عمارت کے دروازہ پر اوترکر بہت سیڑہیون
سے اوپر گئے - ایک پرانی عمارت ہی - ہمارے سب ہمراہی شاہزادے اور عملہ خلوت وغیرہ
آگئے اس شہر کے رہنے والون نے چونکہ کبھی ایرانی کو نہین دیکھا تھا ہماری ملاقات سے
نہایت متعجب تھے - شہر کے گورنر کا نام ویوکلر ہے {Vivekler} اس شہر کی
گاڑیان اور گاڑیون کے گھوڑے روس کی گاڑیون اور گھوڑونکی کثرت اور خوبی کی برابر نہین
ہین - گرہ باز - کل دمی کبوتر وغیرہ اور سیاہ ابابیل اور لقلق اور مینا اس ولایت مین بہت دیکھی
ہوا چکیان بھی بہت ہین شب کو باجے والون کے چند دستون نے مکان کے نیچے کہڑے
ہو کر بہت دیر تک باجا بجایا یعنی رات کی نوبت بجاتے تھے باجے والونکی بانسری کے سُر
اور ادنکی وضع بہت اچھی تھی - پلٹن کا بڑا طنبورا ایک بڑے کتے سے باندھ رکھا تھا ڈہول
کے نیچے پہیہ لگا تھا جو کتا کھینچتا تھا - بڑے زور کا مینہ آیا تماشائیونکی بھی بہت بہیڑ تھی -

۴ - ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج انشاء اللہ تعالے ہمکو برلن جانا چاہئے - یہ شہر چونکہ دریا کے نزدیک ہے یہانکا ہوا

سردتہا ۔ یہ عمارت چہوٹی چہوٹی نہایت عمدہ پردے قدیم استادونکی دستکاری کے رکہتی ہے اور نیچے کے درجہ مین ایک بہت بڑا اور لمبا ہال ہو (بڑا کمرہ صدر) مگر اوس کی چہت نیچی اور تختہ کی ہے ۔ شاہان پروشیہ اس کمرے مین تاج پہنتے ہین ۔ خلاصہ کسیقدر ہم وقت کے منتظر رہے ۔ پہر گاڑی مین سوار ہوکر اوسی راستہ سے کہ آئے تہے روانہ ہوئے صبح کا وقت تہا آدمی کل سے کم جمع ہوتے تہے ۔ ہم ریل کی سڑک کو گئے اور سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹہکر روانہ ہوئے گاڑی بہت تیز جاتی تہی ۔ جب ڈیڑہ گہنٹہ کے قریب راستہ طے ہوچکا سیدہے ہاتہ کیطرف ایک جہیل دیکہی گئی جسکا دورسات میل کے قریب ہوتا تہا اوس کے اطراف مین سب جگہ آبادی اور درخت تہے ۔ بادبانی جہاز وغیرہ بہی اوس مین تہے ۔ راستہ کے دونون طرف ہر جگہ گانون اور قصبے اور آبادی ۔ اور جنگل ۔ اور سرو اور صنوبر ۔ اور دوسری قسم کے درخت کثرت سے تہے ۔ ان مقامات مین سرو اور صنوبر کے درخت روس سے زیادہ ہین ۔ بعض جگہ جنگل مین ٹیلے اور بلندی بہی ہے اور بڑے بڑے سفیدا اور بید کے درختون کی نہایت خوش قطعہ کیاریان ہین ۔ بگہی کی سڑک اور عام لوگون کی ہواخوری کا مقام ہے ۔ چہوٹی چہوٹی اور بڑی بڑی بہت سی ندیون سے کہ عمدہ عمدہ پل رکہتی تہین اوترکر ہم شہر میرین برگ {Marienburg} مین سے گذرے کہ بڑی عظیم الشان ویسٹول ندی {Vistula} اوس کے بیچ مین سے نکلتی ہے بہت کشتیان ندی مین پہرتی تہین اور لوہے کا بہت لمبا پل رکہتی تہی ۔ اسٹیشنون مین اور ریل کی سڑک کی عرض کی جوکہون مین بہت خوبصورت خوبصورت باغچہ اور زراعت اور نہایت عمدہ عمدہ پہول دیکہے گئے ۔ یاس شروانی یعنی سوسن کے درخت جسکو انگریز لیلا کہتے ہین ہر جگہ پہولے ہوتے تہے ۔ جہانتک نظر جاتی تہی زراعت ۔ آبادی ۔ ندیان ۔ سپاہیونکی چوکیان ہوٹل ۔ خیابان ۔ جنگل ۔ پہول اور چمن ہی تہا ۔ مازندران کی گائے کی شکل کثرت سے گائین دیکہی گئین ۔ غرضکہ اسی طرح عرصہ تک چلے گئے ۔ ایک اسٹیشن پر صبح کا کہانا کہایا میرے واسطے کسیقدر غذا گاڑی مین لائے مینے وہین کہایا اور سب نے باہر جاکر کہانا کہایا

The Frischehaff

پہر روانہ ہوکر ایک بڑے قصبے مین پہنچے نہایت مضبوط ایک قلعہ رکہتا تہا شہر کا نام کوسترن ہے {Custrin} توپ کی سلامی دی ہم ٹہیر گئے۔ شہر کا گورنر اور وہانکا جرنیل حضور مین آئے عورتین اور مرد بہت سے جمع تھے کسی قدر ٹہیر کر ہم روانہ ہوئے اور اوس اسٹیشن پر پہنچے جہان کپڑے پہننا چاہئے تہے اور برلن کے نزدیک ہی۔ تمام ہمراہیون نے جلوس کا لباس پہنا پہر بہت راستہ طے کرکے ہم اطراف شہر کی آبادی پر پہنچے۔ ریل کی گاڑی کو کبہی پل پر کبہی چڑہائی پر کبہی اوتار پر لیجاتے تھے اور کبہی اولٹا پہیرتے تھے گہوڑے کی طرح کہ جسکی لگام آدمی کے ہاتہہ مین ہو۔ نہایت تعجب کا مقام تہا بہت ریل کی سڑکین ہر طرف پہیلی ہوئی ہین۔ گاڑیان اور انجن حد سے زیادہ راستہ مین دیکہے گئے آج ہمکو بہت ریل کی ٹرینین ملین۔ غرضکہ ہم اسٹیشن پر پہنچکر اوترے اعلیحضرت شہنشاہ جرمنی ولیم اور نواب ولیعہد اونکے بیٹے اور نواب شاہزادہ چارلس اونکے بہائی اور فریڈرک چارلس شہنشاہ کا بہتیجا جو میٹز {Metz} کا فاتح ہے اور خاندان شاہی کے اور شاہزادے مثل شاہزادہ ہوہن زولرن {Hohen zollern} کہ ایک نوجوان ہی اور جرمنی اور فرانسہ کی لڑائی اسی شاہزادے کے اوپر ہوئی تھی کہ فرانسیس راضی نہ تھے یہ شاہزادہ ھسپانیہ کا بادشاہ ہو۔ اور شاہزادہ بسمارک جرمنی کا مشہور و معروف مشیر اور مارشل رون وزیر جنگ اور پروشیہ کا وزیر اعظم اور جنرل مولٹک {Mol tke} جو فی الحال سپہ سالار اور مارشل اور بہت مشہور و معروف آدمی ہی معہ کل جرنیلون اور فوجکے افسرون اور خاص پلٹن اور باجہ والون اور جنگی سوارون وغیرہ کی حد سے زیادہ جمعیت سب ریل پر موجود تہی۔ بہت اچہا استقبال کیا۔ ہم شہنشاہ سے ہاتہہ ملاکر جہٹ مین سوار ہوئے۔ ایک چوڑی سڑک ہے کہ اوس کے دونون طرف برابر پرانے درختون کی شاخون اور سفید پہولون سے گلدستہ باندہے تہے اور سب جگہ پہرون کا فرش اور اطراف مین سراسر مکانات تھی گذرے بڑا مجمع تہا سب ہُرّو پکارتے تھے مین بھی سب کا سلام لیتا تہا اور شہنشاہ سے فرانسیسی زبان مین باتین کرتا تھا غرضکہ دروازہ کی مثل ایک جگہ پر پہنچے۔ درخت وہان تمام ہوگئے۔ ایک چوڑی سڑک تہی

اور دونون طرف کئی کئی منزل کے بلند بلند مکانات تہے وہان ایک مینار دیکھا گیا کہ فرانس کی فتح کی یادگار مین بناتے ہین اور ابھی ناتمام ہی - فریڈرک اول یعنی فریڈرک بزرگ کی تصویر جو دہات سے ڈہالی ہی سر راہ تھی - پہر یونیورسٹی پر سے گذرے بڑا عالیشان مدرسہ ہے دو ہزار طالب علم اوس مین پڑہتے ہین - توپخانہ پر سے جو بائین ہاتھ کیطرف تہا اور دہنے ہاتھ کیطرف خاص شہنشاہ کی عمارت پر سے کہ ولیعہدی کے زمانہ سے ابتک وہین رہتے ہین اور پہر ولیعہد کے گہر کے قریب سے نکل کر ایسے میدان مین پہنچے جو دو حوض رکھتا تھا اور ہر ایک مین سے ایک بلند فوارہ چہوٹتا تہا اوس نے دہنے ہاتھ کو قصر سلطنت ہی جو ہمارے واسطے معین کیا تھا - قصر کے دروازے تک مجمع تھا وہان ہم اوترے - پرانے سپاہی عمدہ عمدہ وردیون سے جو قصر کے محافظ تھے مکانون کے اندر اور پتر ول سوارون مین سے بہت اچھے اچھے خوبصورت جوان خوش لباس پیشخدمت وغیرہ افسرون کے ساتھ دروازے پر کہڑے تھے - ہم سیڑہیون پر سے اوپر گئے - میدان کے وسط مین عمارت کے آگے نہایت خوبصورت اور خوشنما باغیچے ہین کہ طرح طرح کے پہول سوسن وغیرہ کی قسم سے بوئے ہوئے ہین - دو مورتین گہوڑے کی بہی کہ ہر ایک کی لگام آدمی کے ہاتھ مین ہے دہات سے ڈہالی ہین - شہنشاہ نے سب کمرے ہمکو دکہلائے - تصویرون کے پردے اور عمدہ عمدہ تصویرین اس عمارت مین بہت ہین - مینے صدر اعظم اور شاہزادون وغیرہ کو بلایا شہنشاہ نے بھی ریل کی سڑک پر اپنے شاہزادون اور نوکرونکو پیش کیا تہا - پہر اون کے ساتھ خلوت کے کمرے مین جاکر کسیقدر باتین ہوئین - صدر اعظم موجود تہا شہنشاہ جب چلے گئے ایک منٹ کے بعد پہر ہم گاڑی مین سوار ہو کر اون کے گہر گئے اونہون نے زینہ کے نیچے تک استقبال کیا اوپر گئے - بیٹھے - صحبت ہوئی - چند منٹ کے بعد چلے آئے شہنشاہ چہتر برس کی عمر رکہتے ہین - اون کے بہائی تہتر برس کی - مگر دونون کی نہایت مضبوط کاٹھی اور قوی الجثہ ہین - شاہزادہ بسمارک اٹہاون برس مارشل ملکہ یعنی سپہ سالار

پچہتر برس نواب وسیعہد بیالیس ۴۲ برس کی عمر رکہتے ہین خلاصہ شب کو ہم کسی جگہ نہین گئے شہر برلن گیاس کے لمپون سے روشن ہے - یہانکی روشنی پطرزبرگ سے زیادہ ہے - ہماری عمارت کے مقابل میدان کے اوس طرف برلن کے عجائب خانہ کی عمارت ہی - اور ایک طرف گرجا اور دوسری طرف اسلحہ خانہ کا مکان ہی - میدان کے بیچ مین ایک مہتابی اوسمین ہرطرف سے سیڑہیان ہین - فریڈرک کبیر کی تصویر کو گہوڑے پر سوار اژدہات سے ڈہالا ہے - برلن کی عمارت پطرزبرگ کے برخلاف کہ وہانکی عمارات طرحطرح کے رنگون سے رنگی ہوئی ہین خاکستری رنگ پہیرا ہوا ہی - اوس نے کسی قدر شہر کو بے رونق کردیا ہے ندی جو شہر برلن کے پہلو سے گذرتی ہے اوسکا نام اسپرہ ہے اوس کا ایک نالہ شہر کے بیچ مین سے بہی گذرتا ہے مگر کم عرض اور اوسکا پانی بہت خراب ہے غرضکہ آج ہم نے دوسو چالیس ۲۴۰ میل راستہ کو گیارہ گہنٹہ بلکہ کم عرصہ مین طے کیا -

پنجم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ یکم جون سنہ ۱۸۷۳ء

آج ہم شہر پوٹسدام کو جو برلن سے باہر ہے گاڑی پر سوار ہوکر اوسی دروازہ اور سڑک سے کہ پہلے روز داخل ہوئے تہے گئے خیابان بکثرت بڑے بڑے تناور جنگلی درخت عمدہ عمدہ مکانات مکانون کے آگے بہت خوبصورت اور خوش قطع پہولون کے باغچے اور فوارہ دار حوض تہے - غرضکہ ہم بہت پہرے پہر اسٹیشن کو گئے اور ریل مین بیٹہہ کر روانہ ہوئے - آدہے گہنٹہ مین راستہ طے ہوا شہر مین پہنچے ایک چہوٹا سا شہر ہے بیالیس ۴۲ ہزار آدمی کی جمعیت رکہتا ہے - اور اکثر سپاہی اور قواعددان لوگ ہین حاکم شہر وغیرہ حاضر ہوئے - ہم اوترے یہ شہر ایک بہت بڑی ندی بہی رکہتا ہے جسکا نام ہاول ہے - پہر گہوڑے کی گاڑی مین سوار ہوکر شہر کے مکانات وغیرہ سے گذر کر خیابانون مین داخل ہوئے خیابانون وغیرہ کی وضع باغات روس کے مشابہ تہی

عمارات سے صرف دو عمارت ایک پتسدام اور دوسری سانسوسی تھے دونون عمارتین فریڈرک کبیر کی تعمیرات سے ہین - ولیعہد کا گھر پتسدام مین ہے - ہم گاڑی مین اونکے مکان پر گئیے وہ گھر مین نہ تھے خیر ہم پھر اونکو چلے گئے عمدہ عمدہ خیابان اور دلچسپ باغات سے گذرے - یہانکے باغات مازندران کی مثل ایک بڑا جنگل ہے - آج چونکہ اتوار کا دن ہے کل آدمی سیر و گشت مین تھے اور خیابانون مین بڑی جمعیت تھی ہم ایک بڑے فوارہ پر پہنچے کہ اوسکا پانی تین گز بلند اوڑتا تھا بہت اچھی اچھی مورتین سنگ مرمر کی قدیم صنعت کی بنی ہوئی باغ اور حوضونکے دور مین بہت تھین - خلاصہ یہ کہ یہ فوارہ دنیا کے عجائبات سے ہے اوس کے منبع کو دخانی کل کے ساتھ قایم کیا ہے کہ بخارات کے زور سے پانی بلند ہوتا ہے آدمیونکا ازدحام کسیقدر مانع تماشا تھا - سوسن کے پھول بہت تھے بلبل اور ہزار داستان درختون مین چہکتے تھے - اچھا سمان تھا - پھر ہم اس فوارے کے مقابل کے خیابان مین گئیے اوسکی انتہا مین ایک دوسرا حوض تھا اوسکا فوارہ بھی بہت اونچا اوڑتا تھا مگر اسقدر بلندی پر - پھر گاڑی مین سوار ہوکر ہم عمارت سانسوسی کو ملکہ قدیم یعنی بادشاہ سابق پروشیہ کی بی بی کی ملاقات کو گئیے جو شہنشاہ حال کے بہائی تھے ملکہ کا پیشخدمت یعنی پرائیوٹ سکرٹری اور ناظر دیوانخانہ وغیرہ استقبال کو آئی ہم مکان مین گئیے ملکہ اوٹھکر کمرے کے در تک آئین ایک مسن عورت ہین کچھہ اوپر ستر برس اونکی عمر سے گذرے ہین - غرضکہ کرسیون پر بیٹھے باتین ہوئین پھر اوٹھکر سیر کی یہ عمارت خاص فریڈرک کبیر کی ہے - کمرہ کہ اوس جگہ مرے ہین دیکھا گیا - آرام چوکی جسپر انتقال کیا ہے اور لکھنے کی میز اور درباری گھنٹہ یعنی ٹایم پیس اور فریڈرک کبیر کا تمام اسباب وہان دیکھا گیا - کرسی کے اوپر محض احترام کے واسطے کچھہ ڈال رکھا تھا - اور گھڑی کی سوئی مرنے کے بعد جس منٹ پر تھی اوسی طرح رکھی ہے - یعنی وہین گھنٹہ روکدیا ہے کہ پھر اتبک نہین کوکا - تصویرون کے پردے نہایت عمدہ تھے جو اوسی زمانہ سے رکھے ہین - بیان کیا کہ جب نپولین اول نے اس شہر کو فتح کیا فریڈرک کے

یعنی ہزار داستان بلبل وغیرہ ۱۲

مرمر کی اوپر کی بانات کو پہاڑ ڈالا ہے - اوسی طرح پھٹی ہوئی کو رکھہ چھوڑا ہے بہت اچھے اچھے کمرے
تھے اور قدیم زمانہ کی نشانیان بہت تھین - پہر ہم نیچے آئے عمارت کے آگے لکڑی کا ایک
بلند مہتابی ہے نہایت عمدہ عمدہ باغیچے اور چھوٹے چھوٹے حوض رکھتی ہے بلندی پر مورتین
قایم کی ہین کہ اون کے منہ سے حوض مین پانی گرتا ہے اس مہتابی کی چشم انداز اور بلندی دنیا مین
نظیر نہین رکھتی اور وہ فوارہ اس چشم انداز کے سامنے ہے غرضکہ فوارے اور باغیچے
اور عمدہ عمدہ خیابان بہت تھے کسیقدر ہمنے سیر کی پہر بگہی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے ایک جگہ
چکی کا کھنڈر دیکھا گیا فریڈرک کبیر کے عہد سے پڑا ہے اور ایک تاریخی واقعہ رکھتا ہے یعنی جسوقت
فریڈرک کبیر نے چاہا تھا کہ اوس مقام کو تعمیر کرے ہرچند چاہا کہ چکی کو اوس کے مالک سے
خریدلے تاکہ باغ ناقص نرہے وہ راضی نہین ہوا تھا عدالت کی علامت کے واسطہ اس چکی کے
کھنڈر کو اوسی طرح رکھہ چھوڑا ہے - پہر ہم سقف پوش باغ اور نارنجستان مین گئے اینٹ اور شیشہ
وغیرہ سے بنایا ہے مگر ہم اوس کے اندر نہین گئے - سب پہول اور درختون کو ابھی سے باہر
نکال رکھا تھا نارنجستان کے آگے باغیچہ اور حوض اور مہتابی ہے سنگ مرمر کی نہایت عمدہ عمدہ
تصویرین اور بہت خوش قطع کیاریان رکھتا ہے وہانسے بہت سیڑھیان ہین کیونکہ اوپر نیچے
درجہ درجہ کا باغ ہے بہت اچھا بنایا ہے کسیقدر پہر پہرا کر پہر گاڑی پر سوار ہو کر ہم شاہزادہ
چارلس کی بی بی کے مکان اور سردخانے کو گئے جو ملکہ پردشیہ یعنی شہنشاہ کی بی بی کی بہن
اور فریڈرک چارلس کی ماہے بہت خوبصورت احاطہ تہا - مصر اور شام اور نینوا[۳] اور موصل
وغیرہ کی قدیمی دستکاری کی پتھر کی مورتین مثل ایک پانون ایک شانہ حیوان اور
انسان کی مورت بڑی اور چھوٹے پورے ادھورے سب قسم کے جمع کر کے دیوارون
پر خوشنما طرز سے نصب کی ہین معلوم ہوتا تھا کہ شاہزادہ چارلس اور اونکی بی بی عالم و باسلیقہ
ہین غرضکہ نہایت عمدہ عمدہ باغیچے اور فوارے اور چمن وغیرہ تھے اوپر جا کر ہم کسیقدر
کمرے مین بیٹھے شاہزادہ چارلس کی بی بی اس امر سے کہ دیر مین خبر ہوئی بہت عذر خواہی

اور خجالت کا اظہار کرتی ہین اور کہتی ہین کہ شہر سے تار دیدیا تہا کہ آپ آج تشریف نہین لاتے ۔ ایک کتاب لائین ہمنے اپنا نام اوس مین لکھدیا ۔ ایک سن عورت ہین پہر اوٹھکر مین گاڑی پر سوار ہوا فریڈرک چارلس کی بی بی کے مکان پر بہی ہم گئے وہ گہر مین نہ تہی فریڈرک چارلس کے باغ کے دروازہ پر بارہ سنگہے کی دو تصویرین پتہر کی سل پر بیٹہی ہوئی ہین بہت اچہا بنایا ہے غرضکہ ہم روانہ ہوئے عمدہ عمدہ مقامات سے گذر کر بہت خوش وضع ایک چہوٹے سے قصر مین پہنچے جو شہنشاہ کی ملک ہے بہت خوبصورت باغیچے اور ایک بڑی ندی سامنے ہے بہت اچہا نظارہ ہے پہر ہم ریل پر بیٹہکر شہر کو روانہ ہوئے راستہ مین لوگون نے ایک عجیب تماشا بنا رکہا تہا ایک شامیانہ خیمہ کی قلندری کی مثل بناکر اور خیمے کے دور مین گاڑی اور مقوی کے گہوڑے بنے ہوئے تہے اور بچے اون گاڑیون اور گہوڑون پر چڑہے ہوئے تہے خیمہ بار بار جلدی جلدی چکر کہاتا تہا ۔ گاڑیان اور گہوڑے اور آدمی بہی پہرتے تہے غرضکہ ہم مکان پر آئے رات کو ہمارے مکان مین شہنشاہ نے ایک خاص دعوت کی ہمارے شاہزادے اور پروشیہ کے شاہزادے صدر اعظم شاہزادہ بسمارک سپہ سالار ملک مارشل رون وغیرہ سب حاضر تہے ۔ مارشل ورانگل بہی تہا اوس سے ہمنے تہوڑی دیر باتین کین پستہ قد اور بہت سن آدمی ہے ۔ نوے برس کی عمر ہے مگر خوب چست و چالاک ہے نپولین اول کی لڑائی مین سب جگہ رہا ہے رات کی دعوت کے بعد ہم تماشا خانہ کو گئے بہت اچہی پانچ درجے ہین پیٹرزبرگ کے تماشا خانہ مجلل کی برابر ہے بڑا مجمع تہا آج کی شب کا تماشا بال تہا لوگ خوب ناچے ناچنے والے عجیب طرح کے لباس رکہتے تہے ۔ مین اور شہنشاہ سیلن مین کسی قدر سیر کرکے پہر آگئے پہر سوانگ بناکر لائے اور ناچے اور بہت اچہے اچہے پردے دکہلائے شاہزادہ چارلس شہنشاہ کے بہائی بہی موجود تہے تمام ہونیکے بعد ہم مکان کو چلے گئے مخبرالدولہ جو ہم پیٹرزبرگ سے آئے اپنے بیٹے کے آنیکی وجہ سے جو پیٹرزبرگ مین آیگا وہین رہگیا ہے ۔

ششم ربیع الثانی

کہانے کے بعد ایلچیان بیرونی حضور مین آئے - فرانس کا ایلچی نہین آیا تہا - میسو طیر نے چونکہ استعفا دیدیا ایلچی مختار نامہ نہین رکہتا ہے - پہر مین دوسرے کمرے مین گیا ایک ایک سفیر کی احوال پرسی کی - پہر شاہزادہ بسمارک آئے اونکے ساتہہ بہت صحبت رہی - پہر مارشل رون وزیر جنگ پہر سپہ سالار ملک آیا کسیقدر صحبت ہوئی - ہم اوٹھہ کر کپڑے بدل کر گاڑی پر سوار ہوکر حیوانات کے باغ کو گئے - آج فرنگیونکی عید کا بھی دن تھا تمام اہل شہر سیر و تماشے مین تھے راستہ مین اور راستہ کے دونون طرف بڑی جمعیت اور بکثرت بگہیان تھین باغ مین باجہ بھی بجاتے تھے - بہت سی جہیلین اور جہیلون مین قسم قسم کے آبی پرند تھے اسکے بعد کہین کہین جابجا نہایت عمدہ عمدہ پنجرے دیکھے کہ ہر قسم کے جانور کو پنجرے مین علیحدہ رکھا ہے - شل باز سیاہ اور کوندور کے جو بڑا اور مشہور شکاری پرند ہے اور امریکہ سے لاتے ہین ایک جوڑا تہا عجیب جانور ہی خوب گہرا سیاہ رنگ رکہتا ہی بہت ہی مہیب جانور ہی مگر اوس کے پنجے باز کی شل تیز نہین ہین - مردار خوار کی قسم سے ہے دوسرے افریقا اور ہندوستان اور امریکا وغیرہ کے کلنگ کی قسمین ایران کے معمولی کلنگ سے بہت مضبوط اور خوبصورت تہین جو پرندون کی قسمین کہ دنیا مین ملتی ہین سب اوس جگہ موجود تہین کہ لکھنے مین نہین آسکتین جو جو شکلین مینے کتابون مین دیکہی تہین یہان زندہ دیکھین - پہر درندے حیوانات کے پنجرونکے دالان مین گئے طرحطرح کے درندے جو خیال مین نہین آتے تھے موجود تھے افریقا کا یال دار شیر کہ مینے کتاب مین کے سوا نہین دیکھا تہا بہت بڑا جسیم اور مہیب کالے یال نہایت گہن کے گنجان لٹکتے ہوئے سر اوس کا ہاتھی کے سر کی برابر بلکہ بڑا آنکہین پہنی ہوئی نہایت ہیبت ناک بدن مخمل کی شل خوبصورت تہا - شیر بان گوشت بلند کرتا تہا تو وہ اونچا اور بلند ہو جاتا تہا کہ گوشت کو پکڑے تین چار

مسیو طیر بادشاہ فرانس کا ہم ... اصل نام ... مونسیو ... ہے یعنی ... طرف ... کے ... ہے

گز کا قد تہا گوشت کو ہاتھہ گاڑی پر رکھہ کر لاتے تھے اور راتب دیتے تھے - یہ مقام جو دالان کیطرف جہروکے رکھتا ہے خانے خانے بنے ہوئے حیوانون کے گہر ہین - موٹی و لدار تختی کا ایک در ہے کہ زنجیر کے ذریعہ سے اوٹھاتے تھے دروازہ کے اوسطرف حیوانات کے ٹہلنے کی جگہ ہے دروازہ کو جب اوٹھا دیتے ہین جانور اوسطرف چلا جاتا ہے - فوراً اوس کواڑ کو ڈالکر مکان کو صاف کر دیتے ہین - دالان کی زمین کو بہت صاف تختون سے فرش کیا ہے کوئی ان جانورون کے پاس نہین جا سکتا - گوشت کو بھی کہڑکیونکی جالی مین سے دیتے ہین - غرضکہ میرا جی چاہتا تہا بہت دیر تک اس شیر کا تماشا دیکہون مگر تماشائیونکے ہجوم کے سبب ممکن نتہا - پہر بہت بڑے بڑے کئی ببر ہندوستان اور افریقا کے شیرون مین سے دیکھے افریقہ کے سیاہ تیندوے بھی تھے جو نہایت عجیب اور مہیب تھے اور قسم کے شیر بھی تھے - ایک شیر یال دار بہت بڑا تہا مگر ابھی اوس کے یال پہلے دو شیرونکی مثل نہین ہوئے تھے - شیرنی بھی تھی جسنے کئی بچے وہین جنے تھے اور اونکے بچے بڑے ہو گئے تہے بہت سے تیندوے مختلف قسمونکے چیتے افریقا کے عجیب الخلقت کفتار جو عجیب عجیب آوازین کرتے ہین - غرضکہ متعدد پنجرے دیکھے کہ ہر ایک مین حیوانون کی قسمین تہین مختلف شکل کے بندر وغیرہ اور دو ہاتھی تھے ایک تو بہت بڑا جو ہندوستان سے لائے تھے دوسرا افریقا کا - افریقا کا ہاتھی ہندی ہاتھی سے بہت تفاوت رکہتا تھا اوس کے کان بہت بڑے اور چوڑے تھے - تین زرافہ تھے - زیبرہ بھی تھا جو گوراسپ ہے اوسکا بدن خط خط اور نہایت مقبول ہے - بزون تہا جو کہ افریقا اور امریکا کا جنگلی بہینسا ہے چہوٹے بڑے کئی تھے - تبت کی گائے تھی اوس کے دونون طرف اسقدر پشم لٹکتی تھی کہ زمین پر گہسٹتی تہی بہت مہیب تہی - لاما جو اونٹ اور گائے اور سرخ نیلہ گاؤ وغیرہ کے مابین ایک حیوان ہے بہت تیز دوڑتا تھا وسیع باغچو اندر تہا اوس کے گرد ٹٹی لگی ہوئے تہے - ہندوستان اور افریقا کی روح یعنی نیلہ گاو سرخ اور پہاڑی بکرے اور ہرن تھے مثلاً ایک روج دیکھا گیا کہ گہوڑے کے برابر بڑے بڑے

اور موٹے اور تیز سینگ تہے کہ ایران کے روجون سے کچھ مشابہت نہ رکھتا تہا۔ سور۔ اور جنگلی سور کی قسمین اور اور بھی عجیب عجیب حیوان وہان اسقدر تھے کہ شمار نہین ہو سکتا۔ ہر قسم کا حیوان جو جس اقلیم مین تہا وہان جمع کیا ہے۔ کمال صفائی اور پاکیزگی سے ہر ایک کی خوراک دیتے ہین طرح طرح کے طوطے اور ہور اور اسٹریلیا کے طلائی تر قاول سکاروانک یا مرغ زرین یا سنہری تیتر جو نہایت خوبصورت تہے طرح طرح کے خوشرنگ پرندے ایک بہت بڑے پنجرے مین کلول کرتے اور اوڑتے پہرتے تھے اس حیوانات کے باغ کے داروغہ کا نام جو ایک عالم و فاضل شخص ہے ڈاکٹر باڈیوس ہے ہم پہر مکان کو واپس آئے۔ چند منٹ کے بعد گاڑی حاضر کی ہمنے شہر کے بعض بازارون مین سیر کی ایک جگہ باغ کی مثل نظر آئی ہم پیادہ ہو کر گئے دیکہا کہ قبرستان ہے لیکن خوشنما تہا دایہ عورتین چہوٹے چہوٹے بچون کے ساتھ بہت تھین۔ ہمارے گرد جمع ہو گئین پہر سوار ہو کر چلے اور ایک مدور میدان مین پہونچے کہ اوس کے دور مین مکانات تہے اور بیچ مین عمدہ عمدہ باغچے رکھتا تہا پیادہ ہو کر کسیقدر وہان پہرے پہر سوار ہو کر مکان پر آئے۔ ہمارا مہماندار جسکا نام جنرل بوین ہے نیولین کی گرفتاری اور قید کے زمانہ مین نیولین کا اور پروشیہ مین تشریف لانیکے وقت سلطان روم کا مہماندار بھی رہ چکا ہے۔

ہفتم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم چاہتے ہین اکوئیریم کو جائین یعنی اوس جگہ جہان حیوانات و نباتات دریائی کو سیر کی غرض سے رکھتے ہین۔ صبح کو اوٹھ کر ہم شہنشاہ بیگم اگسٹا کی ملاقات کو گئے کہ تازہ آئی ہین شہنشاہ چونکہ علیل ہین نہین ملتے۔ شہنشاہ بیگم کے کمرے مین گئے کہ اوسی شہنشاہ کی عمارت مین ہے ایک مسن عورت ہے۔ ستر برس کی عمر رکھتی ہے۔ بیٹھے۔ باتین کین۔ پہر ہمکو لیجا کر کمرون مین پہرایا خوب خوب اسباب رکھتی تھین۔ پہر ہم ولیعہد کے گہر اونکی بی بی سے ملنے گئے کہ اعلیحضرت ملکہ انگلستان کی بیٹی ہین اور اونکی پہلی اولاد ہین اونکے پاس بیٹھے کسیقدر

آلنڈلیکسٹرنس عادل
جل سمل مانی کا انکی
ذات دوش ہوا بنا
تالاب جو بنا بنا
تاطرف جسمین ہر ایک
عالم رہنا ہین
شکار بر کر
نام بیٹھ
غرض

صحبت ہوئی تین بیٹے اور دو بیٹیاں ولیعہد سے رکھتے ہیں۔ اونکا بڑا بیٹا پندرہ برس کا اور بڑی بیٹی دس
برس کی ہے۔ ولیعہد سادہ گھر رکھتے ہیں غرضکہ ہم ماہی خانہ کے خیال مین اوٹھکر گاڑی مین سوار ہوکر
روانہ ہوئے ماہی خانہ کے دروازہ پر اوترکر زینہ سے اوپر چڑھے ولیعہد ساتھ تھے اور بھی بڑا مجمع تہا
عجیب و غریب مکانات مین پہنچے والان اور اندہیری غار۔ درہ کنکرے پانیکی جھرنے چشمے ہرایک کو
پہاڑ کے پتھر سے اسطرح بنایا ہے کہ انسان اول نہین سمجھتا یہ مقام شہر کے اندر ہے یا فی الحقیقت غار اور
پہاڑ ہے بڑی صنعت کی ہے دنیا کے قابل دید مقامات سے ہے وہانکا مہتمم جسکا نام ہرمس ہے
ہر جگہ کو بتاتا تہا طرح طرحکی مچھلیان اور حیوانات اور نباتات بحری کو حوضونکے اندر کہ اونکی منہ پر باور
اور بڑے بڑے آئینہ مین ڈال رکھا ہے۔ پانی کو برابر تازہ کرتے ہین جسجگہ سے کہ ہم کہڑے ہوکر سیر کرتے تھے
حوض کی تہ نظر آتی تھی مچھلیان اور جانور اور نباتات اصلی حالت پر جو دریا مین رکھتے ہین معلوم ہوتے ہین
بعضے پڑے ہوتے بعض حرکت مین ہین۔ ایک قسم کا جانور ہے گل لالہ کے دستہ کی شکل طرح طرحکے
رنگین پرون سے بہرا ہوا کسی پتھر یا گھاس سے لپٹا ہوا ہے۔ بغیر اسکے کہ کچھ حرکت کرے کبھی معلوم نہین ہوتا
کہ یہ حیوان جاندار ہے آخر وہانکا محافظ ایک کیڑے کو پانی مین چھوڑدیتا ہے کیڑا اوس دستہ و گل کے اندر
کرتا ہے اسوقت وہ پھول یعنی جانور حرکت کرتا ہے اور کیڑے کو کھینچکر کھا لیتا ہے غرضکہ عجیب و غریب اور
طرح طرحکے رنگ کی چھوٹی بڑی مچھلیان ہیین مختلف رنگ کے کیڑے مینڈک وغیرہ نہایت
عجیب تھے برابر زینون سے نیچے اوترکر ہم دوسری جگہ جاتی تھی یہانکی چھت بالکل پہاڑ کے پتھر کی ہے کہ غار
کی چھت سے کچھ بھی فرق نہین رکھتے قسم قسم کی مرغابیان اور رنگ رنگ کے طوطے تھے ایک سفید
طوطا بڑا تھا آدمی سے بہت مشابہ آواز دیتا تھا ایک احاطہ پنجرے کی شکل تہا کہ اوسکے اندر پانی کا فوارہ
چھوٹتا تھا اور اوسکے دور مین پھر تمام خانے پنجرے تھے پنجرون کے اندر مصنوعی درخت بنائے ہین اور
جس قسم کا حیوان تمام دنیا مین سردی اور گرمی کے ملک کا خیال کیا جاسے وہان موجود ہے اور ہر شکل کا پرند جو
کہ تونے کبھی دیکھا تھا ہر رنگ کا وہان دیکھا۔ سب کو کمال صفائی اور پاکیزگی سے دانہ پانی دیتے ہین
یہ تمام پرند ایکدفعہ بولتے تھے کبھی بازی کرتے تھے کبھی اڑتے تھے اونکے دیکھنے سے

گاڑی سے اوترکر ہم اسپ حسام السلطنت پر سوار ہوکر گئے شہنشاہ بیگم اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ بھی تھین
شہنشاہ بھی علیل ہین پیادے اور سوار اٹھارہ ہزار نفر کے قریب تھے لشکر کی صفون پر سے ہم بہ آہستگی
گذرے ولیعہد اور تمام صاحبان منصب اور شاہزادہ ورٹمبرگ کہ سردار لشکر اور مرد بلند قامت اور مسن
آدمی ہے اور فریڈرک چارلس اور شاہزادہ چارلس وغیرہ سب تھے پھر ہم کھڑے ہورہے تمام فوج نے مارچ
پاسٹ کیا رسالے توپخانے پلٹنین عمدہ وردی اور ہتھیار ونکے ساتھ حضور سے گذرے قواعد تمام ہونے
کے بعد ہم گاڑی پر سوار ہوکر مکان کو آئے رات کو شہنشاہ بیگم کے مکان پر طعام شب کے واسطے ہم
موعود تھے وہان گئے سب آدمی تھے کہانا کھاکر مکان کو اور وہان سے تماشا خانے کو گئے۔ آجکی شب
گالا یعنی بڑے سامان کا تماشا تہا۔ تمام عورتین عمدہ عمدہ پوشاک سے اور مرد فل ڈریس مین تھے ہم اور
شہنشاہ بیگم اور تمام عورتین اور صدر اعظم اور پروشیہ کے شاہزادے اور ہمارے شاہزادے
بڑے درجے مین یعنی تماشا گاہ کے مقابل بیٹھے بہت گرمی تھی اچھے اچھے پردے دکھائے خوب
خوب ناچ ناچے۔ دو سوانگ کے بعد کہ کسیقدر ہم بڑے کمرے مین چلے پھرے اور باتین
کین پھر سین کے نزدیک والے درجے مین گئے آخری پردہ موصل کے بادشاہ کی شبیہہ تھی
کہ دشمن سے مغلوب ہونے کے بعد اپنے آپ کو تمام عیال و اسباب سمیت آگ لگا لی ہے بڑے
تماشے کا پردہ تھا اوسکے بعد ہم مکان کو چلے آئے آج واپس آتے وقت ہم پریڈ کیطرف سے میگزین کو
گئے نیچے کے درجے مین وہ توپین جو فرانسہ اور اسٹریا سے چھینی ہین بطور نمونہ قدیمی توپون
کے ساتھ رکھی تھین۔ توپخانے کے احاطہ کے بیچ مین ایک بہت بڑی شیر کی مورت دہاتے کی
تھی اس شیر کو سلطنت ڈنمارک نے اس امر کی یادگار مین کہ ریاست ہولسٹن کو پروشیہ سے
چھینا تہا ہولسٹن مین ڈہالکر رکھا تہا بعد اوسکے جب پروشیہ نے سلزویک اور ہولسٹن دونون
ریاستون کو فتح کیا اس شیر کو لاکر یہان رکھا ہے ایک پہاڑ کی برابر ہے غرضکہ ہم اوپر کے طبقہ مین
گئے بہت وسیع جگہ تھی بندوقین بہت رکھی تھین قدیم اور جدید وغیرہ ہر نمونہ کے ہتھیار وہان
بہت تھے جنرل جو توپخانہ کا محافظ ہے مرد کشیدہ قد اور اوسکا مترجم ہے فرانسہ زبان بھی خوب

نہایت حیرت ہوتی تھی ایک اور حیوان کا جوڑا تھا نر اور مادہ نہایت عجیب دوسرے کونے مین ایک چھوٹا سا خانہ اوسکے واسطے بنا ہوا تھا اوسمین بہت چھوٹا سا سوراخ تھا دونون باہم اوس سوراخ مین چلے جاتے تھے رنگ زرد تھا سر اور بال کی ترکیب اور دُم افریقہ کے شیر یال دار کی مثل سے مگر ہاتھ اور پانون مثل انسان اور بندر کے تھے اسکے علاوہ ایک اُنگلی مرغ کی مثل رکھتا تھا کہ اوسکی نوک پر باز کے ناخن کے مثل ایک ناخن تھا نہایت مسکین تھے عجیب طرحکی آواز رکھتے تھے کرم کھاتے تھے - اور ایک قسم کے دو جانور دوسرے تھے نہایت عجیب مگر یہ دونون باغ وحش مین تھے اُنکو حیوان تنبل کہتے ہین مغموم ومتفکر انسان کی شبیہ ہے بہت ہی کم آثار یعنے غریب ہمیشہ اونگھتے ہین - غرضکہ بہت زیادہ عجائبات دیکھے گئے - ہم مکان پر آئے عصر کے وقت اسی ہمارے مکان کے اوپر والے درجہ مین رات کی دعوت کے واسطے ہم شہنشاہ کے مہمان ہین میز لگی ہوئی تھی سب عورتین اور شاہزادون کی بیگمین اور ہمارے شاہزادے اور پروشیہ کے شاہزادے اور ولیعہد اور شاہزادہ بسمارک اور مارشل رون اور کمانڈر انچیف وغیرہ سب تھے باجہ بجاتے تھے یہ اوپر کی عمارت نہایت عمدہ عمارت ہے نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے اور نہایت عالیشان کمرے اور بالاخانے ہین کھانے کے بعد اوترکر رات کو ہم شہر کے تماشاخانے کو گئے چھوٹا سا تماشاخانہ اور چار درجے رکھتا ہے ولیعہد اور صدر اعظم وغیرہ موجود تھے ہم تماشاگاہ کے قریب کے درجہ مین تھے ایک عمدہ تماشا بنا کر لائے - آخری پردہ ورسائل کے باغ اور عمارت اور انہین شہنشاہ کے تاج پہننے کی شبیہ تھی شہنشاہ کی تصویر اور تمام سرداروں اور کمانڈر انچیف اور شاہزادہ بسمارک کو انہین لباسونکے ساتھ دکھایا تھا بہت اچھا پردہ تھا یعنی تصویر نہ تھی چند اشخاص تھے جو تصویرین بن گئے تھے - تماشا ختم ہونے کے بعد ہم مکان کو آئے -

آٹھوین ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ

آج ہم میدان قواعد کو جائینگے - صبح کا کھانا کھا کر گاڑی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے صدر اعظم ہمارے شاہزادے وغیرہ سب تھے شہر کے آخر پہنچے - آدمی بھی بہت تھے - پریڈ کا میدان ایک پاکیزہ چمن تھا

مقامات باصفا اور عمدہ عمدہ خیابانوں سے گذر کر قصر کے دروازے پر پہنچے ملکہ ولیعہد شاہزادہ بسمارک مارشل دون پروشیہ کے شاہزادے اور ہماری شاہزادے وغیرہ اور شاہزادوں کی لیڈیان بھی قصر کی عمارت بہت اچھی ہے شہنشاہ حال کی تعمیرات سے ہے عمدہ عمدہ حوض چشم انداز چمن اور گل کاری ہے ہمنے کھانا کھایا صحبت ہوئی کھانیکے بعد پیادہ پا چمن مین گئے سیر کی ایک فوارہ بہت بلند اور بڑا اندھیرا مین سے چھوٹتا ہے بڑی کیفیت دکھاتا ہے ملکہ پروشیہ ولیعہد کے ساتھ گاڑی پر سوار تھین ولیعہد نیچے اوتر کر کسیقدر ہمارے ساتھ پیادہ پا پھرے پھر ہم شہنشاہ بیگم کے ساتھ گاڑی مین بیٹھکر قصر کو چلے گئے ولیعہد اور سب آدمی پیادہ چلے آئے وہان اوتر کر مین اور ولیعہد سوار ہو کر فریڈرک کبیر کے مقبرے کے دروازے پر پہنچے۔ گرجا کی مثل ایک جگہ تھی بیرقین جو فرانسہ وغیرہ سے چھینی تھین وہان تھین قبرستان مین دو تعویز تھے ایک فریڈرک کے باپکا دوسرا خاص فریڈرک کا۔ ذرا ٹھہر کر ہم لوٹے پھر اوسی نارجستان مین گئے کچھہ دیر وہان بھی گذری ولیعہد تو اپنے مکان کو چلے گئے کہ اونہون نے روشنی کی تھی پھر ہم بھی وہان گئے اچھی عمارت ہے سب فیر اور عورتین اور شاہزادے وغیرہ موجود تھے مقابل کے باغ کو مختلف رنگون سے روشن کیا تھا ایک پانی کا فوارہ سرخ رنگ کا چھوٹتا تھا۔ بہت عمدہ تھا مگر آتشبازی نہتی نشان جو ہمنے ولیعہد کی بی بی کو دیا تہا معہ حمائل کے پہنے ہوتے تھی پھر ملکہ ہمارا ہاتھ پکڑ کر نیچے لیگئین تھوڑی دیر بیٹھ کر اور پھر پھر کر ہم ایک لمبی کمری مین گئے جہان بوفہ تھا یعنی میز پر خوراک کا اسباب چن رکھا تھا عورتین اور مرد سب مہمان میز پر بیٹھے کھانا کھایا گیا بعد کو ولیعہد وغیرہ سے رخصت ہو کر ہم ریل پر گئے ایک ہال یہان نہایت عمدہ دیکھا گیا کہ فریڈرک کی عہد سے بنا ہوا ہے اور اوسمین سراسر سیاہ رنگ کی نہایت خوبصورتی سی لگائے ہین غرضکہ گاڑی ہانک کر اسٹیشن پر پہونچے بہت بڑا اسٹیشن ہے تمام لوہے اور بلور سے بنایا ہے پھر بگھی پر سوار ہو کر ہم مکان کو گئے۔

دہم ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو کھانیکے بعد ہم پارلیمنٹ کو گئے یعنی المان کے دار المشورہ کو جو شہر کے آخر مین تھا ہم ایک

بولتا ہے اُسکے اُلٹے ہاتھ کو گراولٹ لڑائی ہین کہ یہی آخری لڑائی تھی فرانس کا گولہ آ پڑا گیا ہے
اس شہر مین ہاں بھنیونکی صدا شام سے صبح تک اور صبح سے رات تک بند نہین ہوتی ایک رات کو طلبہ چی
یعنی فایر میپ والی مشعلون کے ساتھ آئے مکان کے نیچے قواعد کی۔

٩ - ربیع الثانی سنہ ١٢٩٠ھ

صبح کو ریل مین سوار ہو کر ہم پتسدام کو گئے سوائے اعتضاد السلطنتہ کے سب ملازم ساتھ تھے
کہ وہ شہر مین ٹھہر کر ٹیلیگراف کے تار کو طہران سے ملا کر باتین کرتا تھا۔ نشان اگل نوار سیہ سے جڑاو کی
مع زرد حمایل ڈگ نغیر کے شہنشاہ نے جنرل بوین مہماندار کی معرفت ہمارے واسطے بھیجا۔ غرضکہ
ہم پٹسدام کو گئے اوتر کر سیدہے عمارت کے اوپر چلے گئی ملکہ اور ولیعہد کی بی بی وغیرہ ساتھ تھین
یہانکی مستقین فوجین آج جائزہ دیتی ہین سب پلٹنین میدان مین قصر کے نیچے حاضر تھین قواعد کے
بعد ولیعہد وغیرہ اوپر آئے صبح کا کھانا حاضر کر رکھا تھا چونکہ مجھے بھوک نتھی ولیعہد سے عذر کرکے
گاڑی مین سوار ہو کر نارنجستان مین پھرنے کو چلے گئے نہایت عمدہ دلکشا ہال تھا خوب روشن
اوسکی چھت سنگ مرمر کی تھی محراب دار بنایا تھا تصویرین نکے پردے اور سنگ مرمر کی مورتین اسباب
سے آراستہ نہایت عمدہ کمری تھی فریڈرک کی تعمیرات سے ہے پھر ہم گاڑی پر سوار ہو کر سیر کو گئے
بڑے فوارے کے پاس اُتر کر کسیقدر سنگ مرمر کی سیڑہیون پر بیٹھ کر فوارہ کی سیر کی بعد کو پھر سوار
ہو کر پھرتے رہے۔ باغ کے اندر بہت خوبصورت ایک عمارت موسوم بہ قصر چارلٹ ہے جو ڈاکٹر ہمبلٹ
مشہور کی نشست گاہ تھی کہ اب سے دس برس قبل مر چکا ہے سبز مہتابی فوارہ اور پانی کا حوض
اور اسباب سے آراستہ چھوٹے چھوٹے کمرے تھے عجائب خانکی مثل بنا رکھا ہے عمارت کا ایک
مہتمم تھا جو زبان فرانسہ نہین جانتا تھا عمارت کے زینے پر ایک ہرن کی مورت نہایت معقول
دہات سے ڈہالی ہوی ہے غرضکہ سوار ہو کر پھر نارنجستان مین جا کر مینے نماز پڑھی عصر کے قریب سوار ہو کر
شہنشاہ کی رات کی دعوت کیواسطے قصر بابل برگ کو گئے بہت دور تہا۔ رود خانہ ہاول کی ملیے
بل سے جسنے شہر پولسڈام کو اس عمارت سے علیحدہ کر دیا ہے یعنی بیچ مین بہتا ہے اوتر کر اور دوسر

حجرے مین بیٹھے پر دشہ کے وکیل بقدر سو نفر کے تھے باقی کرسیان خالی تھین شاہزادہ بسمارک
بھی اپنی جگہ پر سیدھے ہاتھ کیطرف پریسیڈنٹ کی کرسی کے زیر دست بیٹھا تھا پریسیڈنٹ کا نام
سمپسن ہے وزیر جنگ کا نائب شاہزادہ بسمارک کے زیر دست کھڑا ہوا وکیلون سے گفتگو کرتا تھا
اور اسکول ڈس کیڈٹ کے قایم رکھنے مین وکلاے ملت کے اعتراض کو سلطنت کی طرف سے رد
کرتا تھا نہایت واضح اور صاف تقریر کرتا تھا یہ اسکول ڈس کیڈٹ جوانان نجیب اور زندہ اور مردہ افسرونکی
اولاد کا کالج ہے جو پوتسدام مین ہے پروشیہ کے عمدہ عمدہ عہدہ دار اس مدرسے سے نکلتے ہین ولیعہد خود بھی اسی
مدرسہ مین تربیت ہوے ہین ایک روز ولیعہد نے ان شاگردون کو بھی ہمارے مکان کے سامنے لاکر قواعد کی سات سو
نفر طالب العلم ہین چونکہ خرچ زیادہ رکھتے ہین قوم راضی نہین ہو کہ یہ مدرسہ رکھا جاے مگر شاہزادہ بسمارک
پیش لیجائیگا جلدی سے اوٹھکر ہم شاہزادہ بسمارک کے مکان پر اونکی بازدید کو گئے اوڈھون نے حاضر ہوکر
استقبال کیا چھوٹا سا سادہ مکان رکھتے ہین انکی بی بی اور بیٹی کمرے مین بیٹھی تھین دیر تک صحبت رہی
پھر اوٹھکر ہم عجائب خانہ کو گئے کہ ہمارے مکان کے سامنے تھا عجائب خانہ کا مہتمم شخص مسن اور اسکا
نام لیپسی ینوس ہے حاضر ہوا عمارت کے زینے کی دیوارون مین تصویرین اور نہایت عمدہ مجلسین قدیم
زمانہ کی چونہ پر کھنچی ہین ۔ سیڑیون سے اوپر چڑھکر ہمنے سیر کی بڑی بھیڑ تھی ۔ چھوٹی اور بڑی
چونہ کی صورتین کہ سب کو اوستادان روم وغیرہ کی دستکاری سے نقل کیا ہے بہت تھین
اور اسباب بھی چینی اور ہاتھی دانت اور کھریا اور لکڑی وغیرہ کا تہا ۔ کسیقدر سیر کر کے ہم
مکان پر چلے آے ذرہ بیٹھکر رخصت کیواسطے شہنشاہ کی ملاقات کو گئے شہنشاہ کی ملکہ بھی
وہان تھین ۔ آج رہین ندی کے کنارے پر شاہزادہ ایلڈ برگ { ڈالبرٹ } شہنشاہ کے
چچا کا بیٹا جو جرمن کے کل جنگی جہازون کا ڈائرکٹر تہا مر گیا ۔ اور شہنشاہ کی بڑہیا دادی بھی مر گئی
ہے اسلیے آج کی شب راگ اور باجے کی مہمانی موقوف ہوئی ۔ غرضکہ شہنشاہ بھی آکر بیٹھے
صحبت ہوئی ۔ ملکہ نے چینی کا ایک پھولدان برسم ہدیہ ہمکو دیا پھر اکوریم یعنی ماہی خانہ مین جاکر ہمنے
سیر کی اوس حیوان تنبل کو آج ہمنے بغور دیکھا ہاتھون مین دو بڑے بڑے ناخن مثل عقاب کے

رکھا ہے اور بانون مین تین ناخن جسجگہ گھُ جاتین پھر کھلنا مشکل ہو وہان سے ہم مکان کو چلے آئے۔

گیارہوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم شہر کلون اور دلیباد کو جانیکے صبح کو سویرے اُٹھے بہت تیز ہوا چلتی تھی اور ابر اور سردی تھی کپڑے پہن کر ولی عہد کے آنیکے منتظر ہوئے جب وہ آگئے بگھی پر سوار ہوکر چلے شہر کے آخر مین اسٹیشن پر پہونچے ریل گاڑی پر سوار ہوکر خداحافظ کرکے روانہ ہوئے مینے ہر چند چاہا سورہون ممکن نہوا جب ذرا آنکھ لگتی تھی کسی اسٹیشن پر جا پہنچتے تھے قیل و قال ہونے لگتے تھی۔ بالضرورت اُٹھ کر کپڑے پہن کر مین مستعد ہوجاتا تھا تاکہ کسی شہر کا گورنر یا کسی قلعہ کا کمانڈر یعنی سپہ سالار معتمد الملک کے توسط سے حضور مین آکر رخصت ہوتا تھا۔ مرزا ملکم خان برلن مین رہگیا کہ نہر وقون کی خرید کا اقرارنامہ سلطنت پروشیہ سے باندھے غرضکہ پھر صحرا اور چمن اور درخت اور کاج کا جنگل اور پھول اور ندیان اور آبادی اور دہات اور شہرون کی وضع کا ہر جگہ وہی طور ہے جیسا برلن آنے مین ہمنے دیکھا تھا شہر ہانوور سے جو بہت خوشنما شہر ہے پھر ملک ولیسٹ فالیا کی سرزمین اور شہرون سے گذرے بہت خوشنما مقام تھے یہان کسی قدر پہاڑ اور پانی ملے دیکھے گئے چند ندیون سے بھی عبور کیا کہ ایک اُن مین سے بہت بڑی تھی گھنٹہ بھر دن رہے ہم کرپ کے کارخانہ پر پہنچے مسٹر کرپ خود ریل پر آیا تھا بوڑھا بلند قد اور دُبلا پتلا آدمی ہے۔ ان سب کارخانون کو اُسنے آپ ایک عرصہ مین بنایا ہے کل سلطنتون کو توپین یہان سے دیتا ہے قلعہ کی بڑی توپ سے لگاکر جہازی توپ اور میدان کی لڑائی کی توپ طرح طرح کی سب یہان بنائی جاتی ہین۔ کلین اور دخانی کارخانے ایک بڑے شہر کے مثل ہین۔ پندرہ ہزار نفر کاریگر رکھتا ہے سب کے واسطے مکان اور رہنے کیجگہ بنائی ہے اور سب کو خرچ دیتا ہے اخراجات وضع کرنیکے بعد آٹھ لاکھ تومان یعنی تیئیس[۳۲] لاکھ روپیہ نقد خاص اُسکی آمدنی ہے غرضکہ ہم دخانی ہتوڑے کے کارخانے مین گئے عجیب عجیب ہتوڑے ہین پہاڑ کی مثل اور انجن کے زور سے توپ کے ڈہانچ پر پڑتا ہے اور جسطرح جسے چاہتے ہین اوسکو بناتے ہین جسوقت ہتوڑہ توپ پر پڑتا تھا کارخانے کی زمین گونجتی تھی اور لرزتی تھی ایک عجائب چیز ہے ہم سب کارخانے مین

پھر سے بعض بڑی اور چھوٹی توپون کو چھوڑا پھر اوس مکان مین جو معین کر رکھا تھا گئے شام کا کھانا کھایا
نہایت عمدہ دعوت کی مکان کے نارجستان مین ایک درخت دیکھا گیا کہ اوسکا تنا ڈہائی گز طول اور آدھ گز
عرض رکھتا تھا باوجود اس کمرے سے زیادہ فاصلہ ہونیکے دخانی ہتوڑا زلزلے کی مثل وہان کی
زمین کو ہلاتا تھا مسٹر کرپ نے ایک توپ چھوٹی تہ پر یعنی پیچھے سے بھرنیکی بہت اعلی تمام سامان سمیت
ہمکو پیشکش کے طور پر دی پھر ہم ریل پر گئے رات تھی مین سو رہا نیند آگئی شہر کلون تک دو گھنٹہ کا
راستہ تھا ایک دفعہ ہی مین سوتے سے چونک پڑا باجے کی آواز اور قیل و قال سنی معلوم ہوا کہ ہم شہر پر
پہنچ گئے ہین اور وہانکا حاکم جاتا ہے حضور مین آوے کپڑے پہن کر مین کہڑا رہا حکام شہر
گاڑی مین اوپر آئے پھر ہم اوترے وہانکی فوج کو ملاحظہ کرکے پھر بگھی پر سوار ہوکر شہر مین داخل
ہوئے بہت بھیڑ تھی شہر کو بہت خوشنما پایا ایک بہت بڑا گرجا بلند اور خوش وضع رکھتا ہے کہتے ہین یہ
یورپ کا پہلا گرجا ہے غرضکہ ہم ہوٹل مین گئے نہایت خوش فضا عمارت تھی وہان ٹھیر گئے گھنٹہ
بھر بعد مین سو گیا۔

۱۲ ربیع الثانی سنه ۱۲۹۰

شہر کے بعد شہر ویس بیڈن کو جائینگے صبح کو اوٹھ کر کھانا کھا کر بگھی پر سوار ہوکر باغ نباتات اور
حیوانات کو گئے کہ شہر کے قریب ہین شہر کے مالدار لوگ روپیہ خرچ کرکے ان دونون باغون کو اپنی قوم
کی تفرج کے واسطے نگاہداشت کرتے ہین بڑے گرجا کے نیچے سے نکلے بہت بڑا گرجا ہے چار سو برس سے
زیادہ گذرے اس گرجا کو بنایا ہے اور آجتک بنانے مین مشغول ہین اب تک بھی ناتمام ہے اور
پائین کھڑی ہین اوسکے ایکطرف مین عالیشان عمارت ہے ہم اوسکے اندر تو نہین گئے مگر باہر سے
دو کو دیکھا مخروطی گنبد زیادہ رکھتا ہے اسقدر رکھکھو رلین اور دور زین ہین اور اونچا بڑا ہے
کہ کوؤن نے کثرت سے گھونسلے بنا رکھے ہین وہان سے ہم آگے بڑہ گئے ایک بہت لمبا لوہے کا پل
جو رہین ندی کے اوپر تھا دیکھا ندی شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہے شہر کی آبادی زیادہ تر اوسطرف ہے

ہم ٹھہرے تھے غرضکہ ہم باغ نباتات کو گئے ایک عمارت اور اسکے آگے عمدہ عمدہ باغچے اور فوارے دار حوض
اور چمن تختہ الاسٹک یعنی ایک ربر کے نے کو پانی مین لگایا تھا برابر چرخ کھاتا تھا اور اسکے منھ سے چمن کے
اطراف مین پانی چھڑکا جاتا تھا بعض مین دو نلی بھی تھین کہ آتشبازی کے طرح چرخ کھاکر پانی چھڑکتی تھین
غرضکہ ہمنے کمرے اور ہال مین بعض پھول اور کھجورون کے درخت وغیرہ دیکھے وہان سے ہم ایک چھوٹے
سے گرم خانہ مین گئے کہ ہندوستان کی ہوا دیکر یعنی ہندوستان کے ہل کی سی پیدا کرنیکے بعد افریقہ اور امریکہ اور
ہندوستان کے درختون کو لگایا تھا اسمین کیلے کا درخت تھا جسکے بڑے بڑے پتے تھے ایک
ایسا درخت دیکھا جس کے پتے کم عرض مگر پانچ گز طول رکھتے تھے باہر آکر ہم ماہی خانہ کو گئے چھوٹا تھا
برلن کی طرح مچھلیون کو شیشے کے نیچے رکھا تھا یعنی اوپر شیشہ ٹوٹا لگا ہوا تھا تماشا دیکھکر باہر آکر ذرہ
دیر بیٹھ گئے شیشون کے پیچھے سے بہت آدمی تماشا دیکھتے تھے ہوا بہت ٹھنڈی تھی کبھی مینھ
بھی برستا تھا گلاب مین تازہ کلیان آئی تھین غرض کہ ہم باغ حیوانات کو گئے بہت خوبصورت
اور عالیشان تھا جو جو جانور شیر پالدار اور سیاہ تیندوے وغیرہ برلن کے باغ مین دیکھے تھے
یہان بھی تھے مگر کسیقدر کم چھوٹے چھوٹے پرند رنگین اور خوبصورت کم تھے مگر بڑے بڑے پرند
عجیب غریب خوش رنگ بہت تھے کہ برلن مین بالکل نہین دیکھے بڑے کبوتر تاجدار جزائر ملوک کے
کہ بہت خوبصورت پرند ہے اور قسم قسم کے بوقلمون یعنی پیرو تاجدار اور خوشرنگ اور عجیب غریب بطخین بھی تھین
کو مذور اور دو شتر مرغ تھے شتر مرغ کے پاؤن مین دو انگلیان نہایت عجیب ہین بڑے بڑے
کالے ریچھ اور شمال کے سفید ریچھ برف کے مثل اور چھوٹے چھوٹے گھوڑے تھے ایک نر اونٹ
سفید تھا کہ مست ہو گیا تھا نہایت عجیب بات ہے کہ گرمیون مین اونٹ مست ہوا ایک گائے نادار
ہندوستانی بیل تھا کہ اسکی سب چیزین سینگ وغیرہ مضبوط اور فربہ بیل کی مثل معلوم ہوتے تھے
مگر بکری کی برابر تھا ایک قسم قوچ ارقالی یعنی ڈھاری دار روج کے دیکھے گئے جسکو مراکو سے لائے تھے
سر اور رنگ اور جسم اور سینگ ایران کے شہر پینڈ ہے کے مثل معلوم ہوتے تھے مگر اس کے
سینہ کے بال زرد اور بہت لمبے تھے اور گھٹنون سے ہاتھون کی کلائیون تک بھی تمام بال لٹکتے تھے

غرضکہ پرند اور چرندون کی اتنی قسمین تھین کہ انسان کو حیرت ہوتی تہی ۔ روح اور ہر نوع کیواسطے رہنی اور مصنوعی
پہاڑ آب روان کے چشمون سمیت بنایا تھا سبزہ اور پھول پتھر کی چٹانون پر اُگا ہوا تھا نہایت خوشنما
تھا غرضکہ ہم بگھی پر سوار ہو کر چلے اور ایسے پل پر سے گذرے کہ دو راستہ رکھا تھا ایک بگھی کیواسطے
دوسرا ریل کیواسطے ان دونون راستون کے بیچ مین لوہے کی جالی حد فاصل ہے ۔ پل کی
لمبائی دو ہزار قدم ہوگی سب لوہے کا ہے ۔ رہین ندی بہت بڑی اور پاٹ دار اور صاف اور خوشنما
ہے ۔ دخانی بڑا جہاز اُسمین چلتا ہی محض سیر کی غرض سے ہم شہر کے اُسطرف جاکر دوبارہ ایک
پل پر سے شہر کلون کو پلٹے پھر بڑے گرجا اور گنبد کے نیچے سے گذرے نہایت عمدہ عمدہ
دکانین اور عالیشان مکانات تھے شہر کے آدمی مالدار ہین ۔ غرضکہ ہم اسٹیشن کو گئے ریل مین
بیٹھکر چلے ۔ حکیم الممالک اور مستر طامس دونون آج لندن کو گئے سب جگہہ خوب آباد اور پُر زراعت
اور پر درخت جنگل اور صحرا سے گذرے یہانتک کہ شہر بون مین پہونچے ٹرین کھڑی ہوئی
ہم نیچے اُترے خاص شہنشاہ کے ہار رجمنٹ کے سوار پیادہ کھڑے تھے اس رسالہ کا افسر شاہزادہ
روس پروشیہ کے ایلچی کا بھائی جو سینٹ پٹرزبرگ مین تھا حضور مین آیا ایک بوڑھا ذی رتبہ و ممتاز مارشل بھی آیا تھا
کہ خدمت سے معاف ہو کر اس شہر مین رہتا ہے اوسکا نام ۔ ہروارڈ بیٹن فیلڈ ہی غرضکہ ہم شہر کوبلنز مین پہونچے
ٹرین کھڑی ہوئی وہان ۔ گرگورنر وغیرہ افسر حضور مین آئے قلعہ سے توپ کی سلامی ہوئی بڑا شہر ہی ۔ رہین ندی
کے پل پر سے اوتر بہار مین کم عرض ہو جاتی ہی اور اُسکی دونون طرف پہاڑ ہی ندی کے کنارہ پر ہر جگہہ گانون اور قصبے اور انگور اور
آلو بالو یعنی گیلاس کہ چیری کے درخت وغیرہ تھے ۔ پھرے گذرا ئے ہوے ۔ ور درختون پر
لدے ہوئے تھے انگور کے ہر ایک درخت کو ایک بلی سے باندھ رکھا ہے تمام پہاڑ اور زمین
گلستان ہے رہین کی مشہور شراب انھین انگورون سے بنتی ہے ندی کے دونون طرف
ریل کی سڑک اور برابر دخانی گاڑیان حرکت مین ہین بگھی اور پیادہ چلنے کی سڑک بھی ہے
نہایت پاکیزہ اور صاف تمام زمین گلستان ہے تمام پہاڑ اور جنگل مین انگور اور میوے کے
درخت اور پھولون کی کیاریان اور باغیچے اور تھوڑی تھوڑی دور پر شہر اور قصبے ہین آدمی کو

حیرت ہوتی ہے اور تماشے سے جی نہین بھرتا جابجا عمدہ عمدہ مکان اور چھوٹی اور بڑی کوٹھیان
کمال سلیقہ سے خوبصورتی کے ساتھ ندی کے کنارون پر اور پہاڑون پر جو ندی کے اوپر ہین بنائے
ہین بہشت کے مثل ہے بعض قلعہ اور قدیمی کھنڈرون کے آثار پہاڑون مین اور ندی کے کنارے پر
دیکھنے مین آئے ریل گاڑیون کی رفتار اور عمارتین اور سبزہ اور قدرتی اور مصنوعی پھول انسان کو
فریفتہ کرتے ہین چند فرسخ تک راستہ علاقہ گیلان مین شروع داخل ہونیکی مثل اور سفید رود
ندی کے مشابہ تھا بعض اوقات گاڑیون کی سڑک مکانون کی چھت پر سے اور دبات کے کوچون سے
گذرتے تھے غرضکہ تعریف نہین ہوسکتی بہت مسافت طے ہونیکے بعد درّہ اور پہاڑ تمام ہوئے
اور ندی سیدھے ہاتھ کیطرف ہوگئی اور ہم کم کم ندی سے دور ہوکر ویس بیڈن کیطرف چلے
یہانتک کہ شہر مین پہونچے ہر قسم کے آدمیون کی بھیڑ تھی۔ چونکہ شہر مین گرم پانی کا چشمہ ہے
مسافر بھی اطراف سے زیادہ آتے ہین صدر اعظم اور جنرل کے ساتھ بگھی مین بیٹھ کر ہم چلے
یہانتک کہ قیام کی جگہ پر پہونچے جو شاہی عمارت تھی ہمارا قیام بیچ مین ہے سب لوگ ہماری عمارت
کے اوپر اُترے ہین ہمارے کمرے کی کھڑکیان بازار اور ایسے میدان کیطرف ہین جو بہت بلند
ایک گرجا رکھتا ہے گرجا کے مینار جو گھنٹہ کی کلغی ہے بہت نوکدار اور بلند ہے چار نوکدار مینار ہین اور
بھی گرجا کے چار ضلعون مین ہین۔ رات کو باجا بجایا بڑا مجمع ہوگیا گرجا کے آگے کی جالیون مین
برقی اور بنگالی لمپ روشن کئے تھے۔ پمپ یعنی پانی پھینکنے والی کل کے ذریعہ سے ایک بہت بڑا
فوارہ گرجا کے آگے لگایا تھا بہت بلند چھوٹتا تھا اور روشنیون کی تاب سے نہایت خوشنما رنگ فوارہ
مین پیدا ہوگیا تھا۔ آج نظر آقا ایلچی ایران مقیم و متعین دار السلطنت فرانسہ نے مرزا احمد ابن
مرزا محمد رئیس کے جو پیرس سے آئی تھے یہان ملازمت کی۔

تیرھوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ دوشنبہ ۹ جون سنہ ۱۸۷۳ء

ہم صبح کو اُٹھ کر کھانا کھا کر جرٹ پر سوار ہوکر قصبہ جیرہاٹن کو جو رہاین ندی کے قریب ہے گئے یہان
یہان شامپین بنانے کا کارخانہ ہے جو ایک قسم کی شراب ہے شہر ویس بیڈن سے نکل کر نہایت عمدہ

خیابان مین سے ہوکر روانہ ہوئے ایک گھنٹہ کا راستہ تھا سڑک کو بکمال خوبی گھی چلنے کے قابل بنا یا ہی
آسمان پر ابر اور سردی تھی ایک گانون اور قصبہ مین سے نکلے خوب آباد تھا گانون سے نکل کر ندی کے
کنارے پانسو قدم فاصلہ پر چلے خوشنما اور عمدہ عمدہ جگہہ سے گذرے ایک خوشنما باغ نظر آیا چھوٹی چھوٹی
دیوار اور لوہے کا دروازہ رکھتا تھا دروازہ بند تھا وہان گاڑی سے اوترکر باغبان کو پکارا اُسنے
آکر دروازہ کھولا چند نفر پروشیہ کے افسر کے بھی ہمارے ساتھ تھے وہ بھی باغ مین داخل ہوئے
بھت خوش قطع باغ تھا عمدہ عمدہ کیاریان اور پاکیزہ پاکیزہ تختے چمن اور گلاب وغیرہ کے تھے دریا
رہین اور اُسکے اطراف دیکھنے مین بھشت کی مثل ہین نھایت عالیشان اور خوبصورت عمارت اور بھت
عمدہ گرم خانہ یعنی سقف دار باغ انگور کی ٹٹیان سب جالی دار کمال سلیقہ سے لگائی تھین باغ کے اندر
ایک چھتہ لکڑی کا شہد کی مکھیون کیواسطے بنایا تھا نہایت تازگی رکھتا تھا حوض اور بھت عمدہ فوارے
تھے فوارون کے خزانہ کے واسطے طبیعی پھاڑ کے مثل ایک بلند برج پتھر سے بنایا تھا کہ وہان سے
پانی نل وغیرہ کے ذریعہ سے فوارونمین آتا تھا — نھایت عمدہ گیلاس یعنی چیرے کھانیکے قابل
تھے کمرون کا دروازہ بند تھا مگر شیشون مین سے نیچے کا درجہ نظر آتا تھا ہر جگہہ کرسیان میز آئینے
فرش اور آرایش کا اسباب بھت تھا یہ مکان ایک معتبر اور ممتاز شخص کا مال ہے جسکا نام بلونڈبرگ
ہے مگر وہ خود پٹرزبرگ مین اور اُسکی بی بی ولیس بیڈن مین تھی وہان موجود نہ تھی بھت اچھا
سردخانہ ہے ۳۵ ہزار تومان یعنی ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ کو خریدا ہے ایک خوبصورت بندر
بھی جسکی ناک کی نوک آبی رنگ کی تھی باغ کے اندر پنجرے مین تھا چند بوڑھے خدمتگار عورتین بھی
تھین ہمارے واسطے چار روٹی شیرینی لائین وہان بھت دیرتک سیر کرکے پھر مین اسپ صباح الخیر پر
سوار ہوا سب لوگ بھی گاڑی مین بیٹھ کر قصبہ پیٹربرگ کو جاینگے واسطے کہ نہایت معتبر جگہہ ہے
چلتے رہین ندی کے کنارے پر ایک عمدہ باغ اور عمارت ڈیوک آف ناسو کے جو چند سال
قبل اس ولایت کا بالاستقلال مالک تھا بکے گئے اب ڈیوک وائنا مین ہے پہلے باغ مین
ڈیوک کا بھائی معہ اپنی بی بی اور سالے کے بڑے ڈیوک کے بھائی کا نام پرنس نیکولاس ہے

آبی عینک لگائے ہوئے تھا لمبی اور زرد ڈاڑھی تھی اُسکی بی بی اہل روس سے تھی سیاہ لباس پہنے
ہوئے تھی گھوڑے پر چڑھے چڑھے ہمنے کسی قدر باتین کین مین تھوڑی دور تک گھوڑا دوڑا کر پھر گاڑی
پر سوار ہو لیا ڈیوک کا بھائی معہ اپنی بی بی اور اُسکے بھائی کے آدھے گھنٹہ تک گھوڑا دوڑاتے
ہوئے ساتھ آئے پھر وہ چلے گئے اور ہم قصبہ مذکور مین داخل ہوئے خوب آباد اور معتبر ہے دکانین
اور مکانات اور آبادی بہت رکھتا ہے وہانسے گذر کر ایک نہایت عمدہ خیابان مین پہنچکر ہم شہر
ویس بیڈن کیطرف چلے خیابان مین تین سڑکین تھین بیچ کی بہت چوڑی گاڑی کیواسطے
اور طرفین مین ایک سوار کیواسطے دوسری پیادے کیواسطے جب ہم پہلے باغ اور قصبے سے
بیبریچ کو جانا چاہتے تھے راستہ مین دو سے پل اور شہر بیبریچ دکھائی دیتا تھا کہ ایک معتبر جگہ ہے
اور جنگی قلعہ رکھتا ہے غرضکہ عصر کے وقت ہم منزل پر پہونچے آج شب کو شہر کے اندر ایک باغ مین
آتشبازی اور روشنی ہوئی تھی مگر چونکہ ہمارے جانیکے لائق جگہ نہ تھی ہم تماشا دیکھنے نہین گئے
پرنس و جلیۃ الہم ہزا گیا تھا آتشبازی کی بہت تعریف کی صدر اعظم اور ہمارے شاہزادے سب وہان گئے
تھے خلاصہ رات کو ہم ہوا خوری کو نہین گئے سو رہے۔

۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ ۷ جون سنہ ۱۸۷۳ع

صبح کو سوتے سے اُٹھ کر ہمنے کھانا کھایا — گاڑی پر سوار ہوئے۔ صدر اعظم وغیرہ وہان رہ گئے
ہم اسٹیسن پر گئے ریل مین بیٹھ کر فرینک فورٹ کی طرف چلے — مَن ندی کے کنارے پر ہے
ہمارے شاہزادے وغیرہ اعتضاد الدولہ اور نصرۃ الدولہ اور ایلچخانی کے سواسب تھے
یہان سے فرینک فورٹ اتنی دور ہے جسقدر طہران سے کرج ہم ایک گھنٹہ سے کم مین
پہونچے سب جگہ آبادی تھی شہر ہا ایس کے کنارے سے گذرے زیادہ تر شہر کی آبادی
رود رن کے اسطرف تھی غرضکہ اسٹیشن پر پہنچکر پیادہ ہو کر گھوڑے کی گاڑی پر سوار ہوئے سلامی
دی گئی شہر کے بازارون مین سے گذرے بہت بھیڑ تھی — فرنگستان کے شہر سب ایک ہی طرح

کے رہین جہان ایک شہر کو دیکھا تمام شہرون کی وضع اور حالت کا اندازہ مل جاتا ہے غرضکہ کسی قدر شہر سے باہر نکلکر اطراف شہر کی آبادی پر پہونچے ان مقامات پر جا بجا عمدہ عمدہ مکانات اور شہر کی عمارتون سے زیادہ خوبصورت عمارات دیکھی گئین شہر کے اطراف مین بھی تماشہ باغات اور خیابان اور گل کاری ہی باغ خرما کے دروازہ پر جو باغ پالیہ مشہور ہے پہنچے تین برس ہوئے اس باغکو ستمولین شہر کے روپیہ سے عام لوگون کے عیش و تفرج کیواسطے بنایا ہے مردون اور عورتون کی بڑی جمعیت تھی جنگی سپاہی کھڑے باجا بجاتے تھے ہم اوتر پڑے بہت اچھا باغ تھا نہایت عمدہ تختہ بندی اور طرح طرح کے پھول رکھتا تھا ایک حوض باغ کے بیچ مین تھا کہ اسکا فوارہ پانچ گز اڑتا تھا باغ کے مہتمم نے اگراڈریس یعنی خیر مقدم کا عریضہ پڑھا ہم عورت اور مردون کے بیچ مین سے گذر کر سیڑیون پر سے چڑھکر پوشیدہ گلکاری کی عمارت پر پہونچکر وہان سے سقف دار عمارت کو جو باغ خرما ہے گئے طاق بناکر شیشون سے ڈہانک دیا ہی کہ جاڑون مین درخت سردی سے محفوظ رہین کھجور کے بلند بلند درخت نہایت مقبول ہین مگر ہرگز پھل نہین دیتے بعض نباتات امریکہ کے بوئے ہوئے تھے — فوارہ اور اسکے آگے ایک پانی کی چادر تھی پانی پتھرون پر گرتا تھا جنکو کوہ طبیعی کی مثل بنایا تھا متفرق زن و مرد اور عہدہ دار بہت تھے ہم نباتات کے کمری کے اوپر والے درجے مین گئے اس عمارت کو باجا بجانے اور محض غذا اور شراب کھانے پینے کیواسطے بنایا ہے باجہ بھی بجاتے تھے شہر اور باغ خرما کی طرف نہایت عمدہ جھروکے تھے ذرہ وہان بیٹھکر ہم نیچے آئے بگھی پر سوار ہوکر باغ حیوانات کو گئے یہان کا باغ حیوانات اگرچہ گلون کے باغکی مثل نہ تھا مگر برا نہین ہے بہت حیوان رکھتا ہی سفید اور سیاہ ریچھ اور بعض نیلہ گاو اور ایک قسم کی بھیڑ اور پہاڑی مینڈھا جزیرہ سسلی یا سارڈینا متعلق اطالیا کا تھا ملک ایران کی بھیڑ اور مینڈھے کی شبیہہ مگر ذرہ سیاہ زیادہ تھا رنگ رنگ کے طوطی پنجرون مین درختون سے لٹکا رکھی تھے ایک قسم کا طوطا خوبصورت چھوٹا سا تھا ایک یالدار بڑا شیر اور شیرنی گلدار شیر اور دو ببر ندہ خالدار شیر تھے ایک بڑا ہاتھی تھا ایک بہت بڑا صندوق باجہ کا لائے صندوق کی کوک کے پیچ کو

ہاتھی جلدی سونڈ سے پھراتھا اور صندوق کا باجا بجاتا تھا ہاتھی باجے کی دھن مین ناچتا تھا پھر ایک
باجا جسکو بچے وغیرہ منھ سے بجاتے ہین فیل بان ہاتھی کے پاس لایا ہاتھی نے فوراً سونڈ مین
پکڑکر بجانا اور ناچنا شروع کیا نہایت عجیب بات تھی پھر ہم ریل گاڑی پر سوار ہوکر ونیرا باد کو پھر آئے
چند منٹ کے بعد بگھی لائی ہم سوار ہوکر سیر کو گئے شہر سے نکلکر پارکون اور باغون مین پھرے
شہر کے معزز لوگون نے جا بجا عمدہ عمارات اور مرغوب پھولون کے باغچے بنائے ہین بہت عورتین
اور مرد پارکو مین پھرتے تھے بہت گشت کے بعد ہم چڑھائی پر گئے کہ ٹیلے اور درخت ہین اور شہر کے
مشرف ہین مگر سب جگہہ پارک اور بگھی کی سڑک ہے نیکولاس شہنشاہ روس کے بھتیجے کا مقبرہ کہ
ڈیوک آف ناسو یعنی ناسو کے ڈیوک کی بی بی تھی وہان ایک پہاڑ پر ہے انیس ۱۹ برس کی عمر مین
مری ہے یھین دفن کیا ہے اور سلطنت روس کی طرف سے سنگ مرمر کا مقبرہ نہایت عمدگی
سے بنایا ہے سنہرے گنبد ہین اسی عورت کی شکل کو کہ حالت نزع مین لیٹی ہے سنگ مرمر سے
نہایت عمدہ تراش کر قبر پر رکھا ہے یہ لڑکی شہنشاہ نکلاس کے بھائی میچل کے بیٹے تھی اسکا شوہر
جو یہان کا مالک تھا ابھی زندہ اور وائنا مین ہے۔ اس ریاست کو ناسو کہتے ہین جسکا پائی تخت
بھی ونیرا باد ہے اور اب سب پروشیہ کا مال ہے۔ شہر فرنیک فورٹ بھی جہان ہم آج
گئے تھے پہلے آزاد تھا اسٹریا سے لڑائی کے بعد پروشیہ نے بزور شمشیر لے لیا ہے اور جرمانہ
بھی اس شہر سے بہت لیا ہے غرضکہ وہان سے پھر کر ہم مکان پر آئے شام کا کھانا کھانیکے بعد پھر
گاڑی پر سوار ہوکر ایک نہایت عمدہ عمارت کو گئے عمارت کے آگے میدان اور پارک اور درخت ہین
ایک فوارہ بیچ مین سے چھوٹتا ہے اطراف مین بھی سراسر دکانین ہین۔ وہان آتشبازی
لگاکر عمارت کے ایوان مین کرسیان بچھا رکھی تھین عورت اور مردون کی بڑی جمعیت میدان
اور مکان کے برآمدے مین تھے بہت اچھی آتشبازی کی پھر جاکر عمارت کے کمرے اور ہال کی
ہمنے سیر کی نہایت عالیشان عمارت بہت سے جھاڑ اور سب اسباب سے آراستہ ہے۔ اب
سلطنت کا مال ہے بعضے کمرون مین آج کل شطرنج کھیلتے ہین اور بعضے کمرون مین بڑی بڑی

میز پر بچھائی ہوئی تھین تمام دنیا کے اخبارات وہان رکھتے ہین کہ لوگ پڑھ کر خبرون سے واقف ہوئے رہین پھر ہم باہر کے باغ مین گئے تہوڑی دیر حوض کے کنارے پر بیٹھے نواب مسز جان مالکم انگریزی ایلچی کے بیٹے جو خاقان مغفور فتح علیشاہ کے حضور مین گیا تھا یہان تھے ۔ ایک میٹی تازی بڑھیا عورت ہی ایک بیٹی بھی بہت حسین رکھتا ہی دونون حضور مین حاضر ہوئین اب پروشیہ مین رہتی ہین جنرل بوین مہماندار کی بی بی اور بیٹی کو بھی ہم سے ملایا پھر ہم مکان پر چلے آئے مرزا مالکم خان جو بندوقین خریدنیکے واسطے برلن مین رہ گیا تھا آج رات کو آگیا ڈاکٹر تھولوزن کل کرپ کے پاس توپین خریدنے کو جاتا ہے ۔ دیہات کی عورتین صبح کو میوہ اور ترکاری گاڑیون پر لاتے ہین ہمارے مکان کے آگے گرجا کے آس پاس سبزی فروشی کا بازار لگاتے ہین گھنٹہ بھر کے بعد جب سودا بک گیا چلے جاتے ہین ۔ یہان گدہے کی سواری کا بہت رواج ہے کرایہ کرکے سوار ہوتے ہین ۔

۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ ۱۱ جون سنہ ۱۸۷۳ء عیسوی کو

انشاء اللہ تعالی چاہیے کہ ہم بیڈن بیڈن کو جائین ایک رات کیواسطے وہان ڈیوک کے مہمان ہین کہ شہنشاہ پروشیہ کی بیٹی اوسکی بی بی ہے آزادی اور استقلال بھی رکھتا ہی صاحب سکہ وخطبہ ہی ڈیوک کا نام فریڈرک ہی اور اوسکی بی بی کا نام لوئیز ۔ غرضکہ صبح کو اوٹھکر ناشتہ مکان پر کھا کر ریل مین بیٹھ ہم روانہ ہوئے صدر اعظم اور تمام شاہزادے اور ہمارے شاہزادے اکثر ہمراہی آدمی ساتھ تھے مگر ایلخانی کہ بعض دیگر اشخاص سمیت ویزباد مین رہگئے ہین شہر ویزباد یعنی والیس بیڈن پر سے ہم گذرے نہایت مضبوط قلعہ رکھتا ہی یہی جنرل مہماندار یہان کا حاکم ہے اسطرح کہ قلعہ اور فوج کا حاکم جنرل ہی اور مال وغیرہ کا حاکم ڈیوک دارمسٹاڈ کی طرف سے ہی یہ شہر اس ڈیوک کا مال ہی پروشیہ والون نے زبردستی قلعہ مین گارد مقرر کردیا ہی وہانسے گذرکر فرنیکفورٹ مین اور وہانسے شہر دارمسٹاڈ مین پہونچے

عجیب اتفاق ہوا جیسے ہی ہم پہونچے ایک ریل کی ٹرین دیکھا کہ پیچھے سے آئی اور ہم سے آگے نکل گئی
ٹھہری ہو گئی معلوم ہوا شہنشاہ روس ہیں کہ وارسا سے آتے ہیں اور امس کے گرم چشمہ کو جاتے ہیں
اعظم کو ہمنے بھیجا کہ مزاج پوچھے ... خود شہنشاہ معہ ولی عہد اور زوجہ ولی عہد اور شہزادہ ایلڈبرگ وغیرہ
کے آئے شہنشاہ اور سب لوگ پولیٹکل سادہ لباس پہنے ہوئے تھے گاڑی سے اوتر کر ہم نے ہاتھ ملایا
نہایت محبت کے ساتھ باتیں ہوئیں پھر شہنشاہ نے ملکہ روس کے بھائی کو کہ مرد بلند قامت اور اس
شہر کا مالک اور بذات خود مستقل حاکم ہے اور پروشیہ سے کچھ واسطہ نہیں رکھتا معہ اونکی بی بی کے
ہم سے ملایا بادشاہ انگلستان کی بیٹی بھی اس ڈیوک کے بیٹے یا پوتے کی بی بی ہے چند روز ہوئے
اسکا بیٹا کھڑکی سے گر کر مر گیا اور ابھی تک عزادار ہے اسکی تفصیل کو ہم نے پچھلے لکھا تھا غرضکہ ہم رخصت
ہو کر گاڑی میں بیٹھ کر شہر ہیڈلبرگ کو چلے کہ گرینڈ ڈیوک بیڈن کے علاقہ کی ابتدا ہے [illegible]
ٹھہرے چند نفر حکام اور بیڈن کے مدرسوں کے معلم آئے مدرسوں میں سے ایک آدمی نے فارسی
میں اڈریس پڑھا پھر ہم شہر کارلس روہ کو چلے کہ جو گرینڈ ڈیوک بیڈن کا پایہ تخت ہے اسٹیشن پر پہونچے
گرینڈ ڈیوک معہ وزرا و سرداران و جمیع بزرگان ملک کے اسٹیشن پر حاضر تھے [illegible] اوتر کر [illegible]
ملاقات کی ایک گارڈ باجے والوں کا اور ڈیوک کے سپاہی صف باندھے ہوئے کھڑے تھے ملاحظہ کیا
وردی کی وضع اور بندوق اور ٹوپی اور بیڈن کی فوج کی کل چیزیں پروشیہ کے مشابہ ہیں مگر اونکی ٹوپی پر
ریاست بیڈن کا مارک ہے اور فرانس کی لڑائی میں بیڈن کی فوج نے بڑی شجاعت دکھائی ہے
بیس ۲۰ ہزار بیڈن کی فوج کے سپاہی لڑائی میں حاضر تھے مگر اب انکا موجود اور آمادۂ لشکر دس ہزار ہے
ہزار آدمی کا شہر کارلس روہ بیڈن کا پایہ تخت اور خوب آباد شہر ہے ستائیس ۲۷ ہزار آدمیوں کی آبادی ہے شہر
سیدھی اور لمبی ہیں یہاں کی کل زراعت بارانی ہے غرضکہ میں اور ڈیوک گاڑی میں [illegible]
چلے اور سب لوگ بھی آتے تھے آسمان چپہ برابر ابر سے [illegible] عورتیں اور مرد راستہ اور سڑک کی طرف [illegible]
بکثرت کھڑے تھے نہایت خوب اور [illegible] ڈیوک بھی بہت نجیب اور متواضع اور اچھے شخص ہیں
ڈاڑھی زرد رنگ کی لمبی اور گھنی رکھتے ہیں چہرہ سرخ و سپید اور بڑی بڑی آنکھیں نہایت خوشنما [illegible]

جوان ہین بہت دیر تک باہم فرانسیسی زبان مین ہمنے باتین کین یہانتک کہ عمارت کے آگے کے میدان مین پہنچے باغچہ بندی اور گلکاری اور حوض اور فوارہ نہایت عمدہ میدان مین تہا جنگی رسالہ ہماری آگے آگے چلتا تہا یہ عمارت قدیم سے ڈیوک کے بزرگونکی ہی عمارت کے دروازہ پر ہم اوترے ڈیوک کی بیگم آگے بڑہ کر ہاتہ ملایا ڈیوک کے بہائی کی بیگم کہ روس کی معتبر شاہزادیون مین سے ہی اوس کا نام میری ہی اور شہنشاہ روس کی بھتیجی یا چچا کی بیٹی ہے وہ بھی حاضر تھی بڑی بڑی جواہر سر پر لگائی ہوئی تھی اُس سے بھی ہاتہ ملاکر ہم اوپر گئے نہایت آراستہ اور پر اسباب عمدہ عمارت ہی ڈیوک ہمکو خاص کمرے مین لیگئے جو ہمارے واسطے معین ہوا تہا ذرا بیٹھکر کپڑے بدلکر ہم ڈنر یعنی کہانیکے کمرے مین گئے سب آدمی تھے ہمارے سیدہے ہاتہ کو ڈیوک اُلٹے ہاتہ کو اُنکی بیگم بیٹھی تھی کہانا بہت اچہا کہایا گیا کہانیکے بعد کسیقدر ٹہر کر ہم عمارت کے نیچے کے باغچہ مین گئے اچھے اچھے پہول تھے سب لوگ وہان حاضر تھے کسیقدر پہر کر ہم گاڑی پر سوار ہو کر ڈیوک کے ساتھ اُس راستہ سے جدہر سے آئے تھے ریل پر گئے ہم ریل مین سوار ہوکر شہر بیڈن بیڈن کو چلے گئے - اور ڈیوک مرکان کو پلٹ گئی کہ صبح کو آجا یئن ڈارمسٹاڈ سے جب ہم آگے نکل گئے - اُلٹے ہاتہ کیطرف سب جگہہ قریب قریب پہاڑ اور جنگل اور سیدہی طرف ہموار میدان تہا مگر بائین طرف کے پہاڑ دن کا سراتے یعنے ابتدا ٹیلے کی مثل اور کم جنگل ہے رفتہ رفتہ جب بیڈن کے قریب ہوتا جاتا ہی اُسکا جنگل گہنا اور کوہ کم بلندی زیادہ ہوتی جاتی ہی وہان کی زمین اور پہاڑ بالکل چمن اور ہوا بہت ٹہنڈی ہی غرضکہ غروب کے بعد ہم شہر بیڈن بیڈن مین پہنچے درے کے بیچمین ایک شہر ہی اُسکے اطراف مین تمام پہاڑ اور سبزہ اور جنگل اور چمن ہی بعینہ کلارد شت مازندران کے پہاڑون کی مثل ہی آسمان برابر اکثر اور بہت ٹھنڈا اکثر رہتا ہی کبھی کبھی مینہ بھی شدت سے برستا ہی - اشرف اور صفی آباد مازندران کے موسم سے بہت مشابہ ہے - فرنگستان کے مالدار آدمیون نے جا بجا عمدہ عمدہ کوٹھیان بنائی ہین اور اکثر عیش دوست وہان گرمیون مین جمع ہوتے ہین بہشت کے موسم ہی - ایک ندی شہر ستانک کی ندی کی مثل درہ سے آتی ہی اور شہر کے بیچ مین سے گذرتی ہی ایسا شہر

نہین ہی کہ آدمی اوسکے تماشے سے سیر ہو عاشقون اور راحت طلب عیاش آدمیونکے واسطے خوب گوشہ ہی خوبصورت عورتین اور حسین حسین لیڈیان خیابان اور چمنون مین اور پہاڑون پر پیادہ اور سوار اور گاریون مین ہر وقت پھرتے رہتے ہین حقیقت مین پریونکا شہر ہے ایک معتبر گرجا رومن کیتھولک مذہب والون کا رکھتا ہی پروٹسنٹ مذہب کے آدمی بھی ہین شہر گیاس کے لمپونسے روشن ہی عمدہ عمدہ حمام قدرتی گرم پانی وغیرہ کے ہین تالاب اور پہاڑ سب جگہہ پیچدار سڑک اور خیابان ہین کہ گاڑی سب جگہہ چلی جاتی ہی۔ شاہزادہ سنچیکوف جو روس مین ہمارا مہماندار تہا یہان نہایت عمدہ مکان اور بی بی اور سامان زندگی رکہتا ہی وہ خود بھی موجود تھا حضور مین آیا صحبت ہوئی شاہزادہ کی بی بی بھی آئی تھی غرضکہ ایک نہایت عمدہ ہوٹل مین ہم ٹہرے تھے گاڑی سے اوترکر اوپر گئے عورتین اور مرد تماشائی بہت تھے رات کو کہانے کے بعد نیچے اوترکر ہم نے سیر کی باجا بجاتے تھے مینہ بھی کم کم برستا تہا وہین قریب بہت خوشنما دکانین اور نہایت عمدہ میدان تہا کہ سب مین چمن اور پھولون کے درخت تھے ہم دکانون مین گئے بعض عمدہ عمدہ اسباب خریدا سب جگہہ عورتین اور مرد تماشائی بہت تھے غرضکہ ہماری خرید کو بہت دیر لگے۔ بعدہ مکان پر واپس آئے آتشبازی چھوڑی گئی پھر ہم اوپر جاکر تھوڑی دیر تک بیٹھکر پھر سو رہے۔

سولھوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو اوٹھکر مینے کپڑے پہنے شاہزادہ گرچکوف وزیراعظم روس بھی عیش اور ہوا خوری کیواسطے کل یہان آیا ہی۔ حضور مین آیا صدر اعظم بھی حاضر تھا صحبت ہوئی اوسکے جانے کے بعد مین بھی حمام کو گیا اچھا حمام تھا بخاری یعنی آتش خانہ وغیرہ کے ذریعہ سے گرم کیا گیا تہا سنگ مرمر کا چھوٹا سا حوض تھا مین حوض مین نہاکر باہر آیا اور کپڑے پہنکر مکان کو گیا تھوڑی دیر کے بعد ڈیوک آئے ہین اور وہ چرٹ پر سوار ہوکر سیر کو گئے جنرل بھی ہمارے ساتھ تھا آسمان پر ابر اور سردی بہت تھی کبھی مینہ بھی برستا تہا مین پسینو نمین حمام سے نکلکر آیا تہا اور اوور کوٹ نہین پہنا تہا راستہ مین

مجھے بہت سردی معلوم ہوتی تھی کبھی ہم چڑھائی پر کبھی اوتار پر جاتے تھے اور عمدہ عمدہ پاکیزہ مقامات
سے گذرتے تھے یہانتک کہ بلندی کے اوپر پہنچے وہان ایک گرجا تھا اوترکر اسمین داخل ہوئے
اس گرجا کو املاک بغدان یعنی والیشیا اور مالدیویا کے پہلے رئیس نے کہ شاہزادہ روماینا لقب رکھتا ہے
ایک جوان بیٹے کی یادگار مین جو انتقال کر گیا تھا بنایا ہے خود شاہزادہ اور انکی بی بی اب اس شہر
مین رہتے ہین انکے بیٹے کی تصویر کو عمدہ سنگ مرمر سے بنایا ہے انکا مقبرہ بھی گرجا کے ایک سمت
مین ہے قبر کے اوپر سنگ مرمر کی مورتین بنائی ہین اوسکے مقابل اپنے واسطے بھی قبر بنائی ہے کہ مرنیکے
بعد وہان دفن کرین انکی اپنی اور بی بی کی تصویر اس قبر کے اوپر ہے اس طرح کہ اپنے ہاتھ سے
بیٹے کی قبر کیطرف اشارہ کرتا ہے گرجا کو رنگ رنگ کے مرمر سے بنایا ہے بڑی عالیشان عمارت
ہے اسکا گنبد سنہری ہے باہر سے نیکولاس شہنشاہ روس کے بھائی میچیل کی بیٹی کے مقبرہ کے
مثل ہے جو ویس بیڈن مین دیکھا تھا — وہانسے باہر آکر پھر ڈیوک اور جنرل کے ساتھ بگھی پر
سوار ہوکر چلے بستی اور بلندی اور بہت خوشنما اور خوش فضا مقامات سے گذرے شدت کا مینھ
برستا تھا نیچے اوترے شاہزادہ میچیکوف کے مکان کے دروازہ سے گذر کر ایک نہایت عمدہ
خیابان مین سے نکلے دریا کے کنارے پر ایک بہت اچھا فوارہ تھا جسکا دور ایک ڈوبال قدرتی
چٹان کی شکل پتھر سے بنایا ہے فوارہ سے پانی چادر کی شکل حوض مین گرتا تھا ڈیوک نے وہ عمارت
جسمین پادشاہ انگلنڈ اور نپولین فرانس اور بادشاہ پروشیہ وغیرہ نے قیام کیا ہے ہمکو دکھائے
اس راستہ مین چونکہ مینھ آگیا مین اور ڈیوک اکیلے ٹپ دار گاڑی مین بیٹھ گئے — اور مکان پر
آئے ذرہ ٹھہر کر پھر ہم ڈیوک کے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر انکے قصر کو گئے بہت قدیم عمارت اور ٹیلے
کے اوپر واقع ہے گرینڈ ڈیوک کے بزرگون نے بنائی ہے نہایت عمدہ چشم انداز شہر کے اطراف و
جنگل اور پہاڑ کی طرف رکھتی ہے — ہم قصر کے دروازے پر پہنچے عورتین بہت تھین اوتر کر
اوپر گئے عمارت کے اوپر کے درجے مین کھانا چنا تھا عمدہ عمدہ کمرے جھاڑ اور تمام اسباب اور تصویرون کے
اچھے اچھے پردون سے آراستہ تھے خاصکر ڈیوک کے باپ دادا وُن کی تصویرین جو دیوارون پر لگائی ہین تھوڑی دیر

پھر کر پھر میز پر گئے صدر اعظم اور اور ہمارے شاہزادے وغیرہ حاضر تھے مینھ کے سبب سے ہوا بہت لطیف
اور ٹھنڈی ہے کھانیکے بعد اوٹھکر عمارت کی کھڑکیوں میں سے تھوڑی دیر تک ہمنے صحرا اور پہاڑ
اور شہر کو دیکھا نہایت عمدہ چشم انداز ہے فرانس کے پہلے سرحدیں اور پہاڑ کہ اس لڑائی سے پہلے دو
فرانس میں شامل تھے نظر آتے تھے گراب چونکہ الزاس اور لورین دونوں صوبے پروشیہ نے فرانس
سے لے لئے ہیں فرانس کی سرحدیں یہاں سے دور ہوگئی ہیں چند منٹ سیر کے بعد ڈیوک ہمکو
عمارت کے اوپر والے درجے میں لیگئے اور شکاروں کی تصویریں اور پرندوں کی قسمیں جو اس
ملک میں پیدا ہوتے ہیں اور قدیم سے کھینچ کر مکان کی دیواروں پر لگایا ہے — ہمکو دکھائیں
انمیں سے ایک پرندہ جسکو کاک ڈی بوئیس کہتے ہیں یعنی جنگلی مرغ۔ کہ انھیں جنگلوں میں پیدا ہوتا
اوسکا سر اور ترکیب کاروانک کے مشابہ ہے مگر بڑا زیادہ ہے دم کاروانک کے مثل بلند نہیں ہے
مرغ چتردار کی دم کے مثل ہے بہت اچھا جانور ہے اس قسم کا پرند ایران میں نہیں ہے یہ جنگل
کانگرا اور میا اور شور اور اس قسم کے مرغ زیادہ رکھتا ہے۔ پھر ہم نیچے آکر گاڑی میں سوار ہو کر
اسٹیشن کو گئے تھوڑی دیر منتظر رہے شاہزادہ گرچکوف وزیر روس اور شاہزادہ منچیکوف اور بہت
آدمی تھے آخر ہم ریل میں سوار ہوئے ڈیوک بھی معہ ہمارے صدر اعظم کے میرے سامنے بیٹھے تھے
وہاں سے روانہ ہوئے۔ بیڈن بیڈن اور کارلس روہ کے بیچ میں ایک شہر اور قلعہ راسٹاٹ
نام سے مشہور ہے جو اب یورپ کے مضبوط اور نامی قلعوں میں سے ہے دور سے دیکھا گیا ڈیوک کے
قصر میں آئینہ بہت بڑا دیکھا پانچ گز اونچا اور دو گز چوڑا لگتے تھے اسی مملکت بیڈن کے آئینہ ساز کی
کے کارخانے میں جو شہر مانہم میں ہے بنایا ہے۔ غرضکہ ہم برابر چلے گئے یہانتک کہ شہر کارلس روہ
پر پہونچے جو گرینڈ ڈیوک کا پایہ تخت ہے باہم وداع کرکے وہ تو چلے گئے اور ہم اسی راستہ سے
جدہر سے آئے تھے چلکر غروب آفتاب کے وقت واپس بیڈن میں پہونچے بیڈن بیڈن کی
قریب بیس ۲۵ فرسخ یعنی ایک سو پانچ میل مسافت ہے جو ریل کے راستہ سے پانچ گھنٹہ میں طے
ہوتی ہے گرینڈ ڈیوک شہنشاہ جرمن کا داماد ہے تین بیٹے رکھتے ہیں انکا بڑا بیٹا جو سترہ اٹھارہ

برس کا ہے ولی عہد ہی - گرینڈ ڈیوک ظاہر مین چالیس برس سے زیادہ معلوم ہوتے ہین

سترہوین ربیع الثانی

آج ہم شہر اسپا کو جائینگے جو سلطنت بلجیم کی علاقہ کی ابتدا ہی صبحکو سویرے اُٹھکر کپڑے پہنکر صدر اعظم اور جنرل مہماندار کے ساتھ گاڑی پر سوار ہوکر اُس خیابان سے جو بہت تیج کو راستہ جاتا ہے دریا کے گہاٹ تک پہونچے وہان فوج کھڑی تھی اُنکو دیکھکر کشتی مین گئے کرسیان اور پہولونکے گملے وغیرہ جہاز کی عرشی پر لگا رکہے تھے غرضکہ ہم جہاز مین بیٹھے سردی بہت ہی تھی ہماری ہمراہی اسباب کی گٹھریون سمیت سب اُس جہاز مین تھی - اُس جہاز کے کمرے دوہرے اور بہت لمبے لمبے اور عمدہ تھے دوسرے درجہ کا کمرہ سفرہ خانہ یعنے شاہزادون اور سب آدمیونکے کہانا کہانیکی جگہہ تھی اُسکے نیچے کے کمرہ کو ہماری واسطے معین کیا تہا مگر ہم ہر وقت اوپر رہتے تھے کبھی کبھی نیچے جاتے تھے کشتی مین سوار ہونیکے وقت امین السلطان اور غلام حسین خان پیچہے رہ گئے ساتھ نہ تھے جب ہمنے کشتی کو چہوڑ دیا وہ گہاٹ پر پہنچے ہر چند اشارہ کیا اور ٹوپی اُتار کر بلائی کوئی ملتفت نہین ہوا غرضکہ ایک آدمی مامور ہوا کہ ریل کے راستہ سے اونکو شہر کلون مین لے آوے اور ہم چلے گئے رہین ندی بہشت کی مثل ہی اسکے اطراف مین ہر جگہہ قصر کوٹھیان آبادی زراعت اور ریل کی سڑک ہی برابر گاڑیان چلتی رہتی ہین دخانی کشتی اس جہاز کی مثل جسمین ہم بیٹھے تھے برابر آتی جاتی ہین جو کہ سیاح اور مسافر اور تجارت کا مال لادی ہوئی تہین دریای رہین کا عمق ۱۰ گز تک یعنے ۳۵ فٹ ہوتا ہے دریا کے دونون طرف سب جگہہ نیچا نیچا پہاڑ اور ٹیلہ ہے مگر بلند پہاڑ بالکل نہین ہی - تمام پہاڑ پر جنگل اور انگور کے درخت ہین دریا کی اطراف کے تماشے سی آدمی کا جی نہین بہرتا ہے ہر منٹ مین قصر اور نئی طرحکی تازہ عمارت نظر آتی ہی جو کہ مالدار آدمیون نے گرمیون مین آنے اور عیش کرنیکے واسطے بنائی ہی حق یہی ہی کہ تفرج کیواسطے کوئی جگہہ اس سے بہتر پیدا نہین ہوسکتی بعض کوٹھیان بلندی کی اوپر اور جنگلونکے اندر اور چٹانونکے اوپر بناکر اُسکے سامنے نہایت عمدہ باغچے اور باغات اور گلکاری

لگائی ہی کہ حد تعریف سے خارج ہی - غرضکہ قصبے اور گانون اور کارخانے بہت دیکھے جو کام مین مشغول
تھے یہانتک کہ ہم شہر کوبلنٹز مین پہنچے ہماری کشتی ایک بہت بڑے آہنی پل کے نیچے سے نکلی جو
تین در رکھتا ہی اوسکے اوپر سے ریل کی سڑک جاتی ہی اور دونون کنارون پر بہت مضبوط قلعے
بنائی ہین مگر شہر کی عمدہ آبادی بائین ہاتھ کیطرف ہی سیدہی طرف کے قلعہ سے جو پہاڑ کی چٹان پر اور
تمام پتھر کا ہی توپیں داغی گئی اس شہر مین سلطان عبد العزیز خان سلطان عثمانی فرنگستان کی سفر مین
شہنشاہ پروشیہ سے ملے اور تین شب رہے تھے - شہر کوبلنٹز مین سب قلعے بہت مستحکم ہین غرضکہ وہان سے
بھی گذر کر ہم شہر بون مین پہنچے - کشتی گہاٹ پر ٹہری ہمراہی آدمی اسباب سمیت ریل پر سوار
ہونیکے واسطے کشتی سے اُترے لبعد کو ہم بھی گئے عورت اور مردونکی بڑی بہیڑ جمع تھی غرضکہ ہم ریل پر سوار
پہنچے ہماری گاڑی بدل دی گئی تھی ہم گاڑی مین بیٹھے اور چلکر شہر کولن مین پہنچے - وہانسے بلجیم کی
سرحد کیطرف چلے تمام جنگل سبز اور چمن اور آبادی ہی - ایک پہاڑ کے سوراخ مین سے نکلے کہ پانسو
گز کے قریب راستہ تہا یہان اکثر راستہ کے دونو نطرف ٹیلے ہین اور گاڑی کی سڑک تنگ درہ مین سے
ہی یہی سبب ہی کہ اکثر گاڑی کا راستہ آج پہاڑ کے نیچے سے جاتا ہی غرضکہ شہر اسپا تک ہم پندرہ سوراخون سے
گذری جنمین سوراخ بہت لمبے دو سو گز سے تین سو گز تک اور چار سو گز تک اور باقی تمام پچاس سے
ستر اسی گز تک سے زیادہ نہ تھے - ہم شہر دوران مین پہنچے کہ پروشیہ کے شہر دنمین سے ہی وہان سے
گذر کر شہر اکیس لاچپل مین جو پھر پروشیہ کے شہرون مین ہی پہنچے وہان گاڑی ملٹن کہری گئی
اُتر کر ہم صف کے آخر تک گئے پہر ریل مین سوار ہو کر چلے جب کسیقدر جا لیئے ایک اسٹیشن پر
جو بلجیم کی سرحد کے نزدیک ہی گاڑی ٹہری جنرل بوئن مہماندار نے حضور مین آکر رخصت ہو کر اپنے
ماتحتون سمیت مراجعت کی گریبل مترجم معہ ایک دوسرے روسی کے جو اب تک ہمارے ساتھ تھے
وہانسے مرخص ہو کر چلے گئے اور ہم روانہ ہوئے تھوڑی دور چلکر ہم ایک چھوٹی سی ندی پر پہنچے
ایک چھوٹا سا پل بھی رکھتی تھی اور پروشیہ کی سرحد گویا یہی دریا ہی مگر خداوند عالم قادر مطلق نے
ملکون اور قومون کو کیونکر ایک کو دوسرے سے جدا کیا ہی کہ عقل حیران ہی آن واحد مین

یکایک آدمی زبان مذہب وضع مٹی پانی پہاڑ زمین بدل گئی کہ کچھ مشابہت پروشیہ سے نہین رکھتی یہان کے پہاڑ کسیقدر اونچے اور درختون سے بھرے ہوے ہوا سرد زبان سب کی فرانسیسی آدمی زیادہ بغلس غرضکہ وضع اور فوج کی وردی اور مخلوق کا لباس بالکل سب بدل گیا سب اہل بلجم فرانس کی زبان بولتے ہین انکی زبان علیحدہ بھی رکھتے ہین مذہب انکا اغلب کیتھولک ہی اس ملک کے آدمی پروشیہ کی نسبت زیادہ آزاد ہین بادشاہ کا نام لیوپولڈ دویم اور پایہ تخت شہر بروکسل ہی ولیس بیڈن سے اسپانک جہاز اور ریل کے راستہ سے ہم آٹھ گھنٹے سے کچھ زیادہ عرصہ مین آئی غرضکہ دری اور ٹیکرے اور جنگل وغیرہ مین سے چل کر ہم شہر اسپا مین پھونچے اگرچہ ہم باقاعدہ جلوس کے ساتھ وارد نہین ہوئے مگر پھر بھی شہر کا گورنر اور اعیان شہر اور جنگی رسالہ اور تماشائی وغیرہ آدمیون کی بڑی جمعیت آگر سر راہ موجود تھی گاڑی سے ہم اترے گورنر نے اڈریس پڑھا مین نے جواب دیا اچھے آدمی ہین گورنر کا نام ہنری بلٹرز ہے ہم بگھی مین سوار ہو کر چلے چھوٹا سا خوبصورت شہر ہے درے اور پہاڑ مین واقع ہے اطراف مین پہاڑ اور بن ہی سب جگہ بھیڑ تھی ہم اورنج ہوٹل مین جاکر اترے ہم نیچے کے درجہ مین ٹھیرے تھے سب آدمی اور ہمراہی نیچے اور اوپر کے کمرونمین تھے ڈنر یعنی رات کے کھانے کے بعد ہم معہ صدر اعظم اور سب آدمیون کے بازار مین پھرنے کو گئے عورتون اور آدمیون کی بڑی بھیڑ ہمکو گھیرے ہوئے سب جگہ ساتھ تھی بازار مین روشنی کی تھی اس کوچہ کا نام بلجم کی زبان مین ہماتوا گھنٹہ ہی اچھا کوچہ تھا دکانون مین جاکر مینے بعض اسباب صندوقچے اور تصویرین وغیرہ خریدین عمدہ عمدہ اسباب تھا دوکانون کے آگے ایک ڈھال بلور کا تختہ ہے کہ تمام اسباب آئینہ کے پیچھے سے نظر آتا ہی ہم بازار کے آخر تک گئے ایک حوض اور فوارہ بنایا تھا بجلی سے روشنی کرتے تھے اور بلور سے طرح طرح کے رنگ فوارہ کے پانیکو دیتے تھے ایک بالاخانہ لکڑی کا بناکر روشنی کی تھی وہان باجا بجاتے تھے اور نہایت خوش آیند گیت اور شعر گاتے تھے پھر آہستہ آہستہ ہم ہوٹل کو پھرے امین السلطان اور غلام حسین خان بھی آگئے ہمارے چلے آنیکے بعد جہاز مین بیٹھ کر شہر کلون جاکر وہان سے ریل مین بیریج آئے تھے وہان ایک شخص اسٹریہ کا شہر ہانوور کا رہنے والا مل گیا جو فارسی زبان جانتا تھا

ہنری بلٹرز
[illegible]

کر انکے کام آیا خلاصہ پروشیہ کی عورتین زیادہ محنت اور کام مین مشغول ہین خاص کر زراعت اور باغبانی مین اپنے مردون سے بہت زیادہ کام کرتی ہین — بگھی وغیرہ کے گھوڑون کے کان پروشیہ مین سرخ بانات سے ڈہانکتے ہین کہ مکھیون سے محفوظ رہین برلن اور تمام شہرون مین چھوٹے چھوٹے بچے سپاہیونکا جھولا یعنی خلتہ کندہے مین لٹکا کر سٹرکون پر دوڑتے ہین اور بگل بجاتے ہین کتنی اچھی بات ہے کہ بچپن سے ہی انکو سپہ گری کی عادت ڈالتے ہین پروشیہ کے بازارون مین پتھر کے فرش کی سٹرک بہت اچھی بناتے ہین پتھرون کو چوکور چھوٹا چھوٹا تراش کر لگاتے ہین اور بہت اچھا وصل کرتے ہین فرنگستان کی اینٹین ایران کی اینٹون کے مثل مربع اور بڑی نہین ہین بلکہ طہران کی تراشی ہوئی اینٹ کی ترکیب ہے اسپا ایک چھوٹا سا شہر ہے ایک بڑے کوچہ سے زیادہ نہین رکھتا باقی سب گلیان ہین —

اٹھارہوین ربیع الثانی سنہ ١٢٩٠ھ

صبح کو اسپا مین سوتے سے اٹھ کر کھانا کھا کر گاڑی پر سوار ہو کر ہوا خوری کو گئے گورنر بھی گاڑی مین سوار آگے جاتا تھا اور راستہ بتاتا تھا کوچہ سے گذر کر چڑہائی پر گئے اور ایک حمام مین پہونچے گورنر نے ہم سے کہا پطر کبیر کا حمام ہے ایک دفعہ پطر بیمار ہو کر وہان قدرتی گرم چشمہ مین گیا ہے غرضکہ ہم اور چڑہائی پر گئے تھوڑی دور پر شہر تمام ہو گیا ایک خیابان یعنی پارک مین اور گاڑی کی سٹرک پر پہونچے — ابراہیم خان بھی دوسرے جلو دار معیت ہمارے گھوڑون کو ساتھ لئے ہوئے آتا تھا ہم وہان پہونچے جہان ہوٹل تھا قدرتی گرم پانی کے دو حوض مین یعنی زمین سے چشمہ ابلتا ہے چند سیڑھیان پڑتی تھین نیچے ایک عورت کھڑی تھی اوسکے پاس گلاس تھے کہ آدمیون کو پانی دیتی تھی جو لوگ ضعف معدہ رکھتے ہین یا لاغر ہین خاص کر عورتین وہان جا کر کھانے سے پہلے وہ پانی پیکر کرسیون پر بیٹھ کر ہوٹل کے باورچی سے کھانا لیکر کھاتی ہین خصوصاً انگریزون مین سے وہان بہت سیاح آتے ہین مینے ذرا سا اس پانی مین سے پیا بہت بھی

بدمزہ تھا چشمہ کے باہر ایک بزرگ کے پانون کا نشان پتھر پر تھا گو ر نر کہتا تھا کہ یہہ مقدس قدم ہے کہ فرنگیون کے بزرگون مین سے ایک شخص ہے جو عورت حاملہ نہین ہوتی وہان آکر اپنے پانون کو اس نشان مین رکھتی ہے تو حاملہ ہو جاتی ہے بہت ہی عجیب بات ہے ایران مین بھی ایسے عقیدے بہت ہین غرضنکہ ہم سوار ہوکر دوسری پارک سے دوسری ہوٹل اور معدنی چشمہ کے پانی پر گئے چند نفر مرد اور عورتین فرنگی بھی گاڑی مین ہمارے پیچھے پیچھے تھے — مین اسپ صباح الخیر پر سوار ہوکر تھوڑی دیر تک جنگل اور پارک مین گھوڑا دوڑا کر آخر ہوٹل اور دوسری چشمہ کے پانی پر پہونچا جو پہلے سے زیادہ بدمزہ تھا مینے دور سے دو شخص انگریز دیکھے گھوڑا دوڑا کر اونکے قریب جا کر کسی قدر زبان فرانسہ مین باہم باتین کین اہل انگلستان سے ایک شریف آدمی تھا کہ اکثر الہ آباد ہندوستان مین رہا ہے اور تازہ فرنگستان مین آیا ہے اوسکی عورت کہانیکی کتاب پڑھتی تھی کتاب کو لیکر مینے کسی قدر دیکھا پھر مین ایک تنگ راستہ سے گھوڑے پر گیا کہ ایک پنچکی کے موافق پانی بھی اوسکے قریب جاری تھا گاڑیون کو دوسری راستہ سے لے گئے تھے مینھ بھی برستا تھا پھر دوسری ہوٹل مین گاڑی پر جا کر ہم مکان کو چلے آتے آتے ہی میری طبیعت بگڑ گئی اوسی ہیڈن کے حمام سے کہ پسینون مین نکل کر مین ٹریوک کے ساتھ پھرا اور مینے سردی کھائی تھی اب اوسکا اثر ہوا ایک گھنٹہ بھر تک مجھے لرزہ رہا اور میرے سر مین درد ہو مینے انکا ڈاکٹر ڈکسن آیا اور ڈاکٹر تھولوزان بھی جو مسٹر کرب کے پاس گیا تھا آج شب کو آگیا غرضنکہ رات کو مین سویا الحمد للہ میری حالت درست ہو گئی —

انیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کو مین اوٹھا میرا حال اچھا تھا آسمان پر ابر ہے اور مینھ برستا ہے آفتاب ان مقامات مین بالکل نظر نہین آتا آج عیسائیون کی ایک عید کا دن ہے ایک گروہ عورتون اور لڑکیوں کا ہوٹل کے سامنے بازار سے نکلکر گرجا کو جاتی تھین بازارون مین سب جگہہ چراغ رکھے ہوئے تھے اور بکثرت سے درخت جو گملون مین تھے وہان لاکر لگائے تھے اور زمین کو سبز گھاس سے فرش بنایا تھا بڑی بات یہ کہ گملوں سے ...

۱۲ معدنی چشمہ جو پانی کا چشمہ لندنک کی کان [illegible] ... ایسے ہی پانی اب معدنی کہلاتے ہین یورپ مین بہت ہین - ۱۲ مترجم عفی عنہ

کرجا کو لے گئے ــ دو سو کے قریب خوبصورت لڑکیاں عمدہ سفید پوشاک لباس پہنے ہوئے جالی کی سفید نقاب سر پر ڈالی ہوئے گلدستہ لئے ہوئے پھر دوسرا دستہ اُنسے کم عمر دو۲۰۰ و تین۳۰۰ سو کے قریب چھڑیوں پر پھول بندہی ہوئی ہاتھوں مین لئے ہوئے تھین اور چھوٹے چھوٹے بچے خوبصورت لڑکے اور لڑکیاں عمدہ عمدہ لباس پہنے ہوئے ہاتھوں مین چھڑیاں اُن پر شمع زربفت اور مخمل کے علم لئے ہوئے حضرت مریم علیہا السلام کی تصویر کو لئے جاتے تھے اور نہایت خوش الحانی سے گاتی اور ذکر کرتے تھے اُنکے پیچھے ایک چوکھٹا سجایا ہوا اُسکے اوپر حضرت عیسی اور حضرت مریم علیہم السلام کی تصویر چوکھٹا نیچے سے خالی تھا پادری اُسکے نیچے پیادہ پا جاتا تھا اور اس چوکھٹے کو چھتر کی مثل چار آدمی پکڑکر پادری کے سر پر لئے جاتے تھے ــ رات کو ہم تھیٹر کو گئے ہماری مکان سے بہت قریب تھا پاپیادہ گئے حاجی ترخان کے تھیٹر سے چھوٹا مگر بہت خوش نما اور سہ منزلہ ہے عورتین اور مرد بہت تھے چھوٹا سا تماشا خانہ ہے اسمین ایک جھاڑ نہایت عمدہ تھا جو گیاس سے روشن کیا تھا پردہ بلند ہوا مرد اور عورتون نے کسیقدر فرانسہ زبان مین گفتگو کی عشق اور عاشقی کا سوانگ بنایا تھا پھر ایک عجیب و غریب بازی گر آیا ــ کوتاہ قد اور جوان آدمی تھا ایک عورت بھی بہت خوبصورت رکھتا ہے بازی گر کا نام گازنو اور بازی گری کو زبان فرانسہ مین پرسیٹی ڈیجی ٹیشن کہتے ہین عجیب و غریب تماشے دکھائے کہ انسان حیرت کرتا تھا ازانجملہ لوگون کی گھڑیون کو اُنکی جیبون مین سے نکال لیتا تھا اور بغیر اسکے کہ اُنکی کوک کو ہاتھ لگا دے یا زمین پر رکھے مثلاً سب گھڑیون مین تین گھنٹہ رات گئی تھی کھول کر دکھاتا تھا تو ایک گھڑی مین چار گھنٹہ رات گئی تھی وہ وہیں ہمین آٹھ گھنٹہ پھر بڑے بڑے دو قفلون کو کھول کر اور بند کر کے معتمد الملک کو دیا جو اُسکے قریب حجرے مین بیٹھا تھا معتمد الملک نے انکو خود بند کر کے زور کیا نہین کھلا قفل کو ایک لکڑی مین پرو کر اُسکے دونون سرے معتمد الملک کے آدمی کے ہاتھ مین دیدئے اور کہا بتاؤ کتنے عدد چاہتے ہو گنو کہ قفل کھلجائے معتمد الملک نے کہا بارہ۱۲ بازی گر نے ایک ایک شمار کیا جب بارہ پورے ہو گئے گنتی کا قفل کھل جا فوراً قفل کھل گیا گنجفہ کی سٹرک بھی شعبدہ عجیب عجیب کرتا تھا معتمد الملک نے ایک کاغذ مین کچھ لکھا بازی گر آدمیون کے سامنے کاغذ کو جلا کر چلا گیا اور ایک ٹوا لاکھ سے بند کیا ہوا نہایت مضبوط لاکر معتمد الملک کی

ہاتھ مین دیا معتمد الملک نے ٹبوے کو زور سے کھولا اُس ٹبوے کے اندر سے ایک دوسرا پاکٹ اور نکلا اسطرح
بیس ۲۰ ٹبوے تک سب بند اور مضبوط آخری پاکٹ کے اندر سے وہ نوشتہ جو معتمد الملک نے اپنی قلم سے
لکھا تھا نکالا پھر چار ٹرپیسے سکے یعنی روپیہ ایک چھوٹے ٹکس مین ایک ایک رکھکر ایک آدمی کے ہاتھ مین
دیدیا کسی قدر دور کو ایک میز رکھی ہوئی تھی میز پر چینی کا ایک پھول دان رکھا تہا بازیگر اشارہ کرتا تھا
یہ روپیہ ایک ایک ڈبیا مین سے چھنا چھن نکل کر اُس پھول دان مین جا گرتے تھے جب ڈبیا خالی ہو گئی
پھولدان کو وہان سے اُٹھا کر لایا سب روپیہ اُس پھولدان مین تھے اول بھی جب پھولدان کو وہان رکھا
تھا خالی تھا سب نے دیکھا بہت کام کئے زیادہ ہم لکھ نہین سکتے ۔ پھر اپنی عورت کو لا کر کرسی پر بٹھایا
نہایت خوبصورت اور خوش لباس عورت تھی اُسکو کسی قدر ہاتھون کی حرکت یعنی عمل مسمریزم سے سلادیا
بعد سلانیکے اُسکی بی بی غائب چیزون کا حال بتاتی تھی منجملہ اُسکے معتمد الملک نے لکھا کہ آج کی رات بہت
اچھی رات ہی بازیگر نے اپنی بی بی سے پوچھا کہ کیا لکھا ہی بعینہٖ جو لکھا تہا نہایت خوبصورتی سے بتادیا

بیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ

انشاء اللہ تعالی آج ہم بخیر و عافیت برسلز پایۂ تخت بیلجم کو جائینگے خانیکوف روسی کو مین نے
شہر اسپا مین دیکھا حضور مین حاضر ہوا تھا سب سے بارہ برس پہلے سلطانیہ کی چھاونی مین دیکھا تھا
اب خوب جوان اور فربہ ہو گیا ہے ۔ روس کی علمی مجلس کے ممبرون مین سے ہی پیرس مین رہتا ہے
آج الحمد للہ میرا حال اچھا تھا گاڑی پر سوار ہو کر معہ صدر اعظم کے ہم اسٹیشن کو گئے بادشاہ بیلجم کی گاڑیان
آئے تھے بہت اچھی گاڑیان تھین ہم سوار ہوئے آدمیون کی بڑی جمعیت تھی کل کی رات والے
بازیگر کی عورت بھی وہان تھی صدر اعظم اور حکیم طولوزان بھی ہماری گاڑی مین بیٹھے روانہ ہوئے
بیلجم کی ریل گاڑیان بہت بےجنبش اور عمدہ ہین تکان کم دیتی ہین اور بہت تیز چلتی ہین ۔ ایک
گھنٹہ کے بعد ہم شہر لیگ پر پہونچے جو بندوق سازی اور ریل کی گاڑیان بنانیکے مشہور کارخانے
رکھتا ہی اسپا بھی پہلے تک تمام راستہ درہ اور ٹیلہ اور جنگل ہی تین چار سوراخون مین سے بھی گذرے

کہ ایک اسٹیشن سے تین سو گز لمبا تھا۔ مگر لیگ سے اُس طرف میدان بھی لیگ میں ہم ٹھہرے
حد سے زیادہ آدمی جمع تھے گورنر اور شہر کے معزز لوگ سب آئے تھے ہم ریل سے اُترے
فوج بانات کی وردی پہنے ہوئے کھڑی تھی باجہ بھی بجاتی تھی اسقدر ازدحام تھا کہ چلنے کو
راستہ نہ تھا کسی قدر ٹھہرنے اور پھر نیکے بعد زبردستی آدمیوں کو ہٹا کر ہم گاڑی میں گئے اور
چلے لیگ بہت بڑا اور آباد اور خوبصورت شہر ہے تمام شہر درہ اور ٹیکری کی پستی اور بلندی
میں واقع ہے باغات اور گلکاری نہایت عمدہ رکھتا ہے بلجیم کی طرف والے گاڑی کی سڑک کو
سب پتھر سے فرش کیا ہے تمام صحرا ہرا بھرا اور زراعت اور آبادی ہے ان راستوں میں
لیگ تک نہایت خوشنما زرد پھول جو باقلے کے پھول کی شبیہ ہے کھبت تھا غرضکہ چار گھنٹے بلکہ
تین گھنٹے چل کر ہم شہر برسلز میں پہونچے کہ مملکت بلجیم کا پایۂ تخت ہے اسٹیشن پر اعلیحضرت
پادشاہ لیوپولڈ دویم معہ اُنکے بھائی کے جنکا نام کونٹ آف فلانڈرس ہے اور معہ سب
افسران فوج وغیرہ کے حاضر تھے باقاعدہ تعظیم و تواضع عمل میں آئے پادشاہ نے اپنے
متعلقین کو پیش کیا ہمنے بھی اپنے ملازمین اور اتباع کو پیش کیا۔ پھر گاڑی پر سوار
ہو کر میں اور پادشاہ باتیں کرتے ہوئے چلے سڑک کے دونوں طرف بڑا مجمع تھا میں
اور پادشاہ لوگوں سے صاحب سلامت کرتے تھے ... سب آدمی بھی ہُرّے پکارتے تھے
اور دوڑتے تھے۔ اسطرح ہم شاہی عمارت میں کہ جو شہر کے اندر ہے پہنچے اوپر گئے دوسرے
درجہ میں ہمارے ٹھیرنے کی جگہہ کو پادشاہ ہمکو بتا کر اپنے مکان کو جو اس عمارت کے
آخر کمروں میں ہے تشریف لیگئے ہمنے اپنی تصویر کا نشان جسے تمغہ پادشاہ کیواسطے
بھیجا پھر ہم اُنکے بازدید کو گئے پادشاہ کی بی بی نے استقبال کیا سب بیٹھے ایک منٹ کے بعد اُٹھکر
مکان پر چلے آئے پادشاہ اڑتیس برس کے آدمی ہیں بلند قد قدرے لاغر زرد رنگ کے
لمبی ڈاڑھی رکھتے ہیں ولیعہدی کے زمانہ میں ہندوستان اور اسلامبول اور مصر اور
ملک شام کی سیاحت کی ہے لوئی فلیپ سابق پادشاہ فرانس کی نواسی اور پادشاہ حال کی ملکہ

ملکہ معظمہ انگلستان کے ماموں کی بیٹی ہین تین بیٹیان رکھتے ہین اور بیٹا ہین رکھتے انکا بھائی
کونٹ آف فلاندرس فرضی ولیعہد ہے عمر مین بادشاہ سے کسی قدر چھوٹا ہے بادشاہ کی بھائی
کی بی بی پروشیہ کی شاہزادیون مین سے ہی اور بادشاہ کی بیگم اسٹریا کی شاہزادیون مین سے اور
اُسکی اصل ملک ہنگاریہ سے ہی بیلجم کا ملک نہایت آزاد اور کامون کا بندوبست پارلیمنٹ سے متعلق ہے
کہ وہان وکلاء ملت جمع ہوکر تصفیہ کرتے ہین پارلیمنٹ کی مجلس ایک عالیشان عمارت اور شہر کے اندر
ہے اب بھی کھلی تھی اور وکلا جمع تھے اس ولایت کے اخبار نویس بہت آزاد ہین جو کچھ لکھتے ہین کسی سے
نہین ڈرتے بروسلز کی جمعیت قریب ایک لاکھ بہتر ہزار کی ہی اور کل ملک بیلجم کی آبادی پچاس لاکھ
سے کچھ زیادہ ہے مالیات یعنی آمدنی ایک کرور پچاسی لاکھ ہی ۱۸۵۰۰۰۰۰ فوج لڑائی کے وقت ایک لاکھ آدمی
سابق مین یہ تمام ملک ہالنڈ کے تابع تھا اب سے بیالیس برس پہلے انگلنڈ اور فرانس وغیرہ سلطنتون
نے ملکر اُس سلطنت سے نکال کر لیوپولڈ اول کو کہ بادشاہ انگلستان اعلیحضرت ملکہ وکٹوریہ کا ماموں
تھا دیکر بادشاہ کر دیا۔ خلاصہ جنرل سر ہنری سی راولن سن کی۔ سی۔ بی۔ اور کرنل سر ارنالڈ بی
کیمبل۔ کی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ اور رنالڈ طامسن انگریزی سکرٹری سفارت طہران اور چند نفر
دوسرے انگریز جو بہاندازی کیواسطے آئے تھے یہان حضور مین آئے۔ صحبت ہوئی راولن سن
بارہ برس اب سے پہلے طہران مین ایلچی تھا اب کسیقدر بوڑھا ہو گیا ہی کھانیکے بعد ہمنے کسیقدر
آرام کیا ایک چھوٹا سا باغ عمارت کے اندر گملا نہین لگے ہوئے درختون سے بنا کر اُسکی چھت کو
شیشون سے ڈہانک دیا تھا اس باغ مین گیا اس کے جھاڑ اور فوارہ اور چھوٹا حوض نہایت خوبصورت
تھا پانی حباب کی مثل فوارے سے گرتا تھا طرح طرح کے پھول تھے اسکو بھی ہمنے دیکھا۔ عمارت کے
آگے میدان اور میدان کے اس طرف نہایت عمدہ ایک باغ ہی عام اہل شہر کی سیر کے واسطے
بنا یا ہی مگر مین اُسمین نہین گیا مگر ایک باغ اس عمارت کے ساتھ مخصوص ہے شہر بروسلز بہت
خوشنما ہے [illegible] بسبد ھے اور چوڑے مگر شہر پستی اور بلندی مین ہے بازار اور مکانات اغلب اونچے
نیچے واقع ہوتے ہین [illegible] اور پٹلا ہے ایک معتبر پرانا گرجا ہے کہ کلون کے گرجا سے کم نہین ہی

رات کو ہم بادشاہ اور بادشاہ کی بی بی کے ساتھ سوار ہو کر شاہی تھیٹر کو گئے بہت دور تھا آدمیون نے
بھی عجیب بھیڑ لگا رکھی تھی غرضکہ تھیٹر مین پہنچکر اوپر گئے اور خاص درجہ مین بیٹھے ہماری ہمراہی اور شاہزادی
سب یونی فارم مین یعنی جنگی فلڈریس پہنے ہوئے مع سب سفیرون کے دوسری درجون مین تھے بقدر
تین ہزار کے مرد اور عورتین تھے بڑا اور چھ درجہ کا تھیٹر ہے سب گیاس سے روشن تھا۔ پیٹرزبرگ کے
بڑی تھیٹر سے کم نہ تھا تماشا او پیرا تھا یعنی گیت گاتے تھے باجا بھی عمدہ بجاتے تھے بہت خوش آہند گاتی تھی
ناچنے اور گانے کے بعد بال دیا یعنی فقط عورتین ناچین بہت دیر کی آخر کار جب پردہ چھوٹا مین اوٹھ
کھڑا ہوا بادشاہ مع اپنی بی بی کے میرے ساتھ گاڑی مین بیٹھ کر مکان کو آئے وہ ہمکو رخصت کر کے
چلے گئے مین بھی سو رہا اکثر ہمارے پیش خدمت ہوٹل مین ٹھہرے ہین یہ عمارت جسمین ہم اترے ہین
نہایت عمدہ اور آراستہ عمارت ہے نہایت عمدہ عمدہ تصویرون کے پردے رکھتی ہے اگرچہ چھوٹی ہے
مگر بہت اچھی ہے بڑی بڑی بہت پاکیزہ متعدد جھاڑ اور کمرون کی آرایش کا اسباب میز و کرسی وغیرہ کی
قسم سے سب اعلی درجہ کا طیار ہے شہر مین گیاس کی روشنی ہے۔

اکیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ ہجری

صبح کو کھانیکے بعد غیر سلطنتون کے ایلچی حضور مین آئے یہان سب ملکون کے ایلچی ہین بلجم کے
وزیر بھی حضور مین حاضر ہوئے انکے جانیکے بعد پھر بادشاہ آے ہین اور وہ باہم سوار ہو کر مولنوی کی
کو گئے اور شہر کے بازارون مین پھرے ایک میدان مین پہونچے جہان ان بادشاہ کے باپ کی
تصویر کو ڈہال کر ایک مینار پر نصب کیا ہے شہر اور صحرا کی طرف نہایت عمدہ چشم انداز رکھتا ہے
ہمنے اپنے شاہزادون کو یہان دیکھا کہ پیادہ پا پھر رہے ہین مینے کہا ہمارے ساتھ آؤ وہانسے
ہم بڑے گرجا کو گئے گاڑی سے اُتر کر گرجا کے اندر گئے نہایت عالیشان عمارت ہے پانسو برس سے
بنا ہوا ہے پادری نے ہمکو گرجا کے اطراف مین لیجا کر سیر کرائے جارج بادشاہ سابق انگلستان
کی قبر اور اسطرح بلجم کے قدیم بادشاہون مین سے ایک کی قبر اس گرجا مین ہے معمار اور ضرور تعمیر مین

مشغول تھے نہایت عالیشان اور بلند عمارت ہے بنبت کام کی لکڑی کے ممبر اور محراب مین بہت عجیب لگتا ہی
گرجا کی سیر کے بعد وہان سے باہر آکر ہمنے عمارت کی مثل ایک برج دیکھا کہ قدیم سے اس شہر مین بنا ہوا ہی
اور اسی ترکیب پر قائم رکھا ہی اسمین عجائب خانہ بنایا گیا دنیا کی قومونکا اسباب اور ہتیار طرح طرح کے
یہانتک کہ ایران کا قمہ یعنی پیش قبض اور خنجر اور چہریان بھی وہان بہت تھے نہایت سلیقہ سے
سجایا تھا قدیم زمانہ کی مشہور گھوڑون کی کھال کو کہ مثلاً فلان پہلوان یا فلان بادشاہ سوار ہوتا تھا
اسی گھوڑے کی صورت پر بنا کر رکھا ہی کلاہ خود زرہ پاکھر اور ہتھیار تمام اسباب سر سے پانون تک کہ
فرنگستان کے قدیم پہلوانون وغیرہ نے پہنا ہی وہان موجود تھا تھوڑی دیر تک سیر کرکے ہم نیچے
اوترے اور قصر لاکن کو روانہ ہوئے جو بادشاہ اور ملکہ کا ییلاق یعنی گرمیون مین رہنے کا مقام ہے
ایک نہایت عمدہ طولانی پارک مین سے ہم جاتے تھے بائین ہاتھ کیطرف نہر ہی جسکو ہاتھ سے کھود کر
بنایا ہے تاکہ اینٹی ورپ بندر تک جو فرنگستان کے معتبر قلعون مین سے بیلجم کے متعلق ہی جہاز کے
آمد و رفت ہوسکے ایسی ندی جو شہر کے بیچ مین سے نکلتی ہو یہان نہین ہے پینے کیواسطے پانی
بڑی زحمت کے ساتھ شہر کے باہر سے لاکر گھرون پہونچایا ہے خلاصہ بہت مسافت کے بعد شہر کے
آخر مین ہم قصر لاکن کے باغ کے دروازہ پر پہنچے نہایت پاکیزہ باغ اور پارک تھے یہ باغ بادشاہ
کے واسطے ہے مخصوص ہے کوئی وہان نہین جاتا بہت اچھے جنگل اور قوی قوی درخت رکھتا ہے
بعض جگہ پر پانی ٹھہر کر جھیل کی مثل بنگئی ہی اسمین عمدہ عمدہ پھول اور چمن ہی ہم آہستہ آہستہ
بگھی پر گئے یہانتک کہ مکان پر پہونچے ملکہ وہان موجود تھین اُنھون نے استقبال کیا نشان آفتاب
مع اُسکی حمائل کے ہمنے ملکہ کو دیا اُنھون نے اُسیوقت لگا لیا ہم ایک گنبد دار ہال مین بیٹھے
شہر اور باغ کی طرف چشم انداز رکھتا ہی ہال کے دونون طرف کمرے تھے باجا بھی بجتا تھا ہمارے
شاہزادہ وغیرہ بھی آگئے کمرون کی سیر کے قدیم طرز اور پرانے کام کے بنے ہوئے فرش
تصویرون سے منقش نہایت عمدہ جو بروسلز ہی مین بنتے ہین دیوارون پر لگے ہوئے تھے
مگر اُنکا کارخانہ آجکل بند ہی قصر لاکن کا باغ اور چمن نہایت عمدہ ہی غرضکہ شہر کو پلٹ کر ہم

باغ حیوانات کو گئے مگر اس سبب سے کہ وقت نہ تہا اچھی طرح سیر نہین کی - ایک پنجرے مین رنگ برنگ کے چہوٹے اور بڑی قسم کے اور عجیب و غریب کیتے دیکھے ایک چہوٹا سا ماہی خانہ بھی تہا اوسکو بھی دیکھکر ہم مکان کو گئے - قصر لاکن جانے سے پہلے ہوٹل دی ویل یعنی گورنر اور حکام ولایت کی نشست کی جگہہ کو گئے - نہایت عالیشان اور قدیم عمارت ہی عمارت کے اوپر ایک برج بہت بلند ہے اوسمین ایک ہال ہی جسکی چہت مین بہت اچھی نقاشی ہوئی ہی فرشتہ اسرافیل کی شبیہہ کو کہ صور پہونک رہا ہی نقاش نے ایسی ترکیب سے بنایا ہی کہ انسان جسطرف جاوی اوس تصویر کی آنکھہ اوسکے سامنے ہی - اس نقاش کا کام نہایت عجیب اور دنیا مین مشہور ہے مکانکی دیواروں پر تصویر دار قالین نصب کیتے ہین - ہوٹل کے آگے ایک بڑا میدان ہی وہان بہت لوگ جمع تھے اگ بجہانے والے گاردنے آکر بہت عمدہ قواعد کی مگر اگ بجہانیوالے سوار نہین ہین پیادے ہین اغلب شہر کے مکانات اور بازار کو توڑکر از سرنو بناتے ہین نہایت عالیشان ہائیکورٹ بھی تعمیر کر رہے تھے عصر کیوقت مکان کو مراجعت ہوئی شام کو اس عمارت مین ہم بادشاہ کے ہان موعود تہین ہم سب یونی فارم یعنے فل ڈریس یا جبا یعنی لباس کے ساتھ گئے - باہر کے سفیر وغیرہ بھی سب حاضر تھے نہایت عمدہ دعوت ہوئی کہانا کہاکر ہم مکان کو واپس آئی - کل صبحکو بندر اسٹانڈ کے راستہ سی ہم انگلستان کو جاینگے اس سبب سے مین جلدی سو رہا

بائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو بہت سویرے رات کی بیخوابی کی کسالت مین اٹھکر اپنے کپڑے پہنی سردی بہت تھی اہل شہر بھی ابہی سوتے تھے ایک پلٹن معہ باجے کے آکر مکان کے نیچے جمی ہوئی کہڑی تھی رسالہ بھی تھا بادشاہ تشریف لائے گاڑی مین بیٹھکر بازارون اور خیابانون سی گذر کر اسٹیشن پر پہنچے وہی پر سون والی گاڑیان حاضر تھین پیادہ پلٹن معہ باجے وغیرہ کے حاضر تھی بادشاہ سی رخصت ہوکر ریل مین بیٹھکر ہم روانہ ہوئی صوبہ فلانڈر یعنی فلیمش سی ہوکر گذری سب جگہہ ہموار میدان آبادی سبزہ چمن باغ اور پہول ہین ان مقامات

ہین فلیمش زبان جو ہولنڈ یعنی ڈچ کی زبان ہی بولتے ہین غرضکہ ہم اوسٹانڈ بندر پر پہنچے ایک معتبر تجارتگاہ
ہی جہاز بہت تھے خوب آباد شہر ہی۔ بروسلز سے یہانتک تین گھنٹہ سے کچھہ کم رستہ تہا ریل آج بہت تیز جاتی تہی
بلجیم کے مامور شدہ افسر رخصت ہوئے۔ اوسٹانڈ کے گورنر اور صاحبان منصب نے حضور مین آکر ادرلیس پڑہا
اوسکے بعد ہم اوتر کر منجھہ گہاٹ سے اعلیحضرت بادشاہ انگلستان کے جہاز مین داخل ہوئے جسکا نام
ویجی لنٹ ہی۔ راولنسن اور وہ انگریز جو ہمارے ساتھہ تھے راہ نمائی اور معرفی کرتے تھے
انگلستان کے جہازونکا ٹبرا امیر البحر ماک کلن ٹوک جو چند دفعہ جزائر قطب شمالی کی سیاحت کو گیا ہی
اور بہت مشہور ومعروف آدمی ہے ہمارے استقبال کو آیا تہا جہاز مین حاضر تہا بحری عہدہ دار
بھی بہت تھے ہم اپنے خاص کمرے مین جا کر بیٹھے جہاز تیز رو اور نہایت عمدہ ہی۔ صدر اعظم خلوت
کے حملہ سمیت اور دوسرے اشخاص ہماری کشتی مین اور شہزادے اور سب لوگ دوسرے دو
جہازون مین تھے جو اس جہاز کے مثل تھے۔ ہم بہت دیر تک منتظر رہے آخر اسباب کو لے آئے
اور ہمارے ہمراہی لوگ اپنی اپنی جگہہ پر بیٹھہ گئے اپنے کسالت اور تکان کے سبب سے نیچے کے
کمرے مین جاکر کسیقدر آرام کیا پہر اوپر آیا میز پر عمدہ عمدہ میوے تھے بہت اعلے قسم کے شفتالو اور سفید اور
سیاہ انگور نہایت معطر اور پاکیزہ کیلے جو بہت اچہی چیز ہے اور چہوٹے خربزے بھی نہایت شیرین تھے ان
سب میوونکو گرم خانہ یعنی مسقف دار باغ مین لگاتے ہین اور اونکی قیمت بہت ہی گران ہی انگور کا ایک خوشہ
دو ہزار[لہ] کو بیچتے ہین یعنی چودہ آنہ اور بھی اسی پر قیاس کرلو۔ غرضکہ ہم روانہ ہوئے کہانا کہایا پہر اسیو نکو
بہت اچھا کہانا کہایا تہا۔ بندر اوسٹانڈ سے بندر دوور یعنی انگریزی علاقہ کے شروع تک
پانچ گھنٹہ کا راستہ ہی اور یہ دریای مانش یعنی انگلش کنال طوفان اور موج مین زیادہ مشہور ہی مگر
الحمدللہ دریا کفدست کے مثل ٹھہرا ہوا تہا کسیکی طبیعت برہم نہین ہوئی۔ ندی کے سفر کے مثل
بے موج تہا۔ ہمارے پیچھے پیچھے تین جہاز ردیف بہ ردیف چلے آتے تھے۔ دو جہاز جنگی زرہ پوش بھی ایک
ہمارے سیدہی طرف دوسرا بائین طرف تعظیم کیواسطے آتے تھے کبھی توپ کے فیر کرتے تھے تہوڑی
دور ہم چلے تھے کہ ایک جہاز اور آیا جسمین دو برج اور ہر برج مین دو توپین تہین۔ برج کو جطرف چاہتے

لہ ایران مین ایک سکہ [illegible] قران [illegible]

تھی بہر الیتے تھے۔ یہ جہاز بھی زرہ پوش یعنے آہنی ہی کہتے ہین پانچہزار گھوڑونکا زور رکہتا ہی۔ جہاز کی دیوارین بھی دریا سے کچھہ زیادہ بلند نہین کہتے تھی اس جہاز کی توپ کا گولہ اور جہازونکو جا کا بادر کردیتا ہی دو تین فیر اوسکی توپون کے کئی بڑی آواز دیتی تھے۔ تجارتی جہاز وغیرہ بہت آتے جاتے تھی غرضکہ ہم انگلستان کے کنارونکے قریب ہوئی دریا کے کنارے کے پہاڑ نظر آئے بہت جنگی جہاز استقبال کو آئے تھی سب نے فیر کیے دریا کا سطح کشتیون اور بوٹون اور بڑی دخانی جہازون سے کہ عمائد و شرفای انگلستان اونمین بیٹھکر تماشا دیکہنے آئے تھے پٹا ہوا تہا کنارے کے پہاڑ بہر ایسے اونچے نہین ہین اور اونکا پتھر چونے کی کان کے مثل سفید رنگ کا ہی۔ غرضکہ جہاز ڈوور بندر مین پہنچا۔ ایک بہت لمبا چبوترہ سنگین پختہ بنایا ہی کہ بندر مین جہاز موج اور طوفان سے محفوظ رہی بہت دور تک دریا کے اندر چلا گیا ہی اوسکے اوپر عورتین اور مرد اور لیڈیان اور شریف و عماید شہر اور پلٹن اور سوار بہت آدمی کہڑے تھے اس مقام پر ہم ٹہری اعلحضرت ملکہ انگلستان کے بیٹی معہ لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ اور اعیان و اشراف لندن کے آئی تھی اعلحضرت ملکہ کے منجہلے بیٹے ڈیوک آف ایڈنبرا۔ اور تیسری بیٹے پرنس آرتھر ہین ہم جہاز مین کہڑے ہوگئے بادشاہ کے بیٹے اور وزیر خارجہ اور لارڈ چمبرلین یعنی ناظر دربار شاہی کہ ایک ممتاز شخص اور بادشاہ کا پیشخدمت ہی جہاز مین آئی ہم کمرے مین گئے وہان بیٹھکر باتین کین جب تک اسباب کو جہاز سے اوتارا ملکہ کا دوسرا بیٹا بہت رشید اور تنومند جوان ہی شہربتی آنکہین اور چہوٹی چہوٹی ڈاڑہی رکہتا ہی اوسکا قد کچھہ ایسا بلند نہین ہی۔ عمر ستائیس برس کی ہوگی تیسرا بیٹا جو اوس سے چہوٹا ہی اوسکا القصہ کسیقدر باریک اور بدن چھریرہ ہی ناظر دربار شاہی کا نام لارڈ سڈنی ہے۔ ایک بوڑہا اور قوی الجثہ آدمی ہے۔ غرضکہ جہاز سے ہم اوتہکر گہاٹ کے زینو نسے اوپر گئے عجیب اژدہام اور جمعیت تھی ریل مین سوار ہوئے۔ مین اور ملکہ کے بیٹے اور صدر اعظم اور وزیر خارجہ اور ملکہ کا پرائیوٹ سکریٹری ایک گاڑی مین بیٹھے بہت اچھی گاڑیان تہین کبہی ایسی گاڑیان نہین دیکھی تہین آہستہ آہستہ چند قدم چلکر اوس عمارت مین جہان کہانا حاضر کیا تھا

گئے۔ مین ایک چہوٹے کمرے مین چلا گیا۔ حکیم الممالک جو چند روز سے یہان تہا ملا پہر ہمسے کہا ڈوور کے
گورنر نے اڈریس حاضر کیا ہی پڑہنا چاہتا ہی۔ مین ایک ہال مین جاکر بلند زینہ پر کہڑا ہو گیا سب شہزادے
اور اعیان و عمائد انگلش اور ہمارے شاہزادے اور نوکر حاضر تہے گورنر نے اڈریس کو مفصل پڑہا
ہماری بہت تعریف و توصیف تہی ہمنے بہی جواب دیا۔ راولن سن انگریزی ترجمہ بیان کرتا تہا
لوگ تالیان بجاتے تہے پہر وہان سے پلٹ کر ہم کہانیکی میز پر گئے ہمراہی بہی سب موجود تہے
گرم اور پختہ غذا اور میوہ وغیرہ حاضر کیا ہمنے کہایا پہر اوٹھکر اُنہین اشخاص کے ساتھ ریل مین
بیٹھکر روانہ ہوئے۔ سب جگہہ پہاڑ کی بغل اور درے مین سے جاتے تہے متعدد سوراخون مین سے
گذرے کہ دو اونمین سے بقدر پون میل کے لمبے اور بہت تاریک اور گہٹے ہوئے تہے انگلستان کی زمین تمام
زمینون سے ذرا بہی مشابہت نہین رکہتی بن زیادہ ہی درخت قوی اور آبادی پیوستہ زراعت بکثرت ہی
انگریزونکا تمول تو دنیا مین مشہور ہی لکہنے کی ضرورت نہین ہی۔ قصبہ چیلہورسٹ کی آبادی کے نزدیک سے
ہم گذرے کہ وہان نپولین سیوم کا مقبرہ نہادہین مراہی قبر بہی اوسکی وہین ہی۔ ریل اسقدر تیز جاتی تہی
کہ امکان نتہا کوئی جگہہ کو دیکہے حد سے زیادہ تیز جاتی تہی پہیئے کی دہری سے آگ نکلکر ایک گاڑی جلگئی
سب جل جانے مین کچہہ ہی کسر رہگئی تہی۔ ریل کو ٹہرا کر نیچے اوترے بجہائی درست ہوگئی پہر چلے
یہانتک کہ شہر لندن کے سرے پر پہنچے۔ اور آبادی جمعیت اور شہر کی بڑائی اور ریل کی سڑکونکی کثرت کہ برابر گاڑیان
ہر طرف سے آتی جاتی ہین اور کارخانونکے دہوئیں وغیرہ کی تشریح نہین کرسکتے ہم مکانونکی چہتونکے اوپر سے
جاتے تہے غرضکہ اشٹیشن پر پہونچے ریل ٹہری تماشائی تماشائی لوگونکے حد سے زیادہ بہیڑ تہی۔ انگریزی فوج
اور زرہ پوش رسالہ خاص اور نواب ولیعہد انگلستان معروف بہ پرنس آف ویلز اور سب وزرای سلطنت
اور اعیان و اشراف حاضر تہے ریل سے اوترکر ہم ولیعہد اور صدر اعظم اور لارڈ مہماندار کہلے ہوئے جریٹ
مین بیٹھکر روانہ ہوئے راستہ کے دونو طرف اور اسکے کوٹہی اور بالاخانے عورت مرد اور بچون سے بہرے ہوئے تہے
بہت خوشی ظاہر کرتے تہے ہُرّے پکارتے تہے اور رومال ہلاتے تہے تالیان بجاتے تہے عجیب معرکہ تہا مین
برابر ہاتہہ اور سر سے سلام لیتا تہا تماشائیونکی جمعیت کی انتہا نہ تہی اس شہر کی جمعیت کو آٹہہ کرور سے متجاوز

یعنی تیس لاکھہ سی زیادہ آدمی آباد ہین۔ نہایت خوبصورت عورتین رکھتا ہی نجابت اور بزرگی اور تمکین و وقار عورتون
اور مردونکی صورت سی ٹپکتی ہے معلوم ہی کہ ایک بہت بڑی قوم ہی اور خاصۃً خداوند عالم نے قدرت اور
توانائی اور عقل اور ہوشمندی اور علم و تربیت اُنکو ہی عطا فرمایا ہی۔ یہی باعث ہی کہ ہندوستان جیسے
ملک کو مسخر کیا ہی اور امریکہ اور تمام عالم مین تصرفات کامل رکھتے ہین نہایت قوی ہیکل اور خوش لباس
سپاہی اور زرہ پوش خاص سوارونکا رسالہ بہت قوی اور اچھے جوان خوش لباس تھے۔ روس کی سوارون
کی مثل عمدہ عمدہ قوی ہیکل گھوڑے مگر اونکی تعداد اونسے کم ہی چار رجمنٹ ہین ہر ایک رجمنٹ چار سو
آدمی کی ہی۔ اسطرحسے جب ہم آدہے راستہ آئے تو بڑا بھاری مینہ آگیا لوگونکو سر سے پائون تک بھگو دیا
مین بھی بہت بھیگ گیا۔ گو مین نے حکم دیا کہ گاڑی کا ٹپ ڈھانکدین۔ صدر اعظم اور لارڈ مورلی کا
سر کھلا ہوا تھا بالکل تر ہو گئے غرضکہ ہم عمارت بکینگھام مین پہنچے جو ہماری اُترنیکی جگہہ ہی ہم گاڑی
سی اوترے۔ یہ عمارت بادشاہ کی شہر مین رہنے کی منزل ہی نہایت عالیشان اور بڑی عمارت ہی
ولیعہد اور سب شاہزادے ہمراہی کر کے ہمکو عمارت مین لیگئے ہماری تمام ہمراہی بھی اسی عمارت مین
ٹھہرے ہین ایک باغ نہایت وسیع باصفا عمارت کے آگے ہی بہت اچھا چمن رکھتا ہی بہت اچھی اصلاح
کی ہی ہاتھہ گاڑی کی مثل گھاس کاٹنے کی ایک کل ہی جسکو گھوڑا کھینچتا ہی اور پیچھے سے گھاس ایک
اندازپر کٹکر گاڑی مین گرتی جاتی ہی۔ ایک قدرتی جھیل نہایت عمدہ ہے کشتی اور بوٹ کے تفریح
کیواسطے ہی۔ باغ کے ہر ایک گوشہ مین چند خیمے نہایت عمدہ برپا کئے ہین نہایت تناور جنگلی درخت اور
بہت عمدہ عمدہ پھول ہین۔ بہت سی مور اور ایک سارس بھی چمن مین پھر رہا تھا۔ غرضکہ مین بہت
کسلمند اور خستہ تھا رات کو جلدی سو رہا بادشاہ قصبہ ونڈسٹر مین ہین کہ شہر لندن سی اٹھارہ میل دور ہے
مگر ریل کے راستہ سی آدہی گھنٹہ مین جاتی ہین۔ زینونکے اوپر اور عمارت کے اندر انگریزی بوڑہی سپاہی
اب سے چار سو برس قبل ملکہ الیزبات کے عہد کا لباس پہنے ہوئے کھڑے تھے عجیب طرحکا لباس ہے۔

باب چہاردہم۔ سیاحت انگلینڈ ۸ اروز۔ ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو مین اُٹھا۔ آج مین نواب ولیعہد سی ملنے کو گیا اُنکا گھر کچھہ ایسا دور نتھا بہت اچھا مکان رکھتی ہین

پیارے پیارے سات آٹھ بچے ہین ۔ ولیعہد کی بی بی بادشاہ ڈنمارک کی بیٹی اور ولیعہد روس کی سالی ہین ۔ ولیعہد روس اور اُنکی بی بی بھی وہین تھی ۔ چندروز ہوے ملنے کو آئی ہین اور ایک مہینہ اور بھے رہنگے ۔ خلاصہ کسیقدر ہم بیٹھے صحبت رہی ۔ عمارت مین سب جلہہ کمرونکی دیوارون وغیرہ پر ہرنون کی تصویرین اور شیر کی کہال وغیرہ لگی ہوی تہین ۔ وہان سے ہم اُٹھکر شہزادہ الفرڈ کی ملاقات کو کہ بلقب ڈیوک آف ایڈنبرا الملقب ہے گئے ۔ اُنکا مکان بھی نہایت عمدہ ہے مرال یعنی بارہ سنگہا اور ہرن کے سر اور اُس ہاتھی کا سر جو اُنہون نے کیپ آف گڈ ہوپ مین شکار کیا تہا معہ الواع واقسام خوشخط و خال پرندونکے خشک کرکے شیشون وغیرہ کے خانونمین لگا رکہا تہا شکار کا سامان بھی تہا ۔ شاہزادہ آرتھر نہ تھے فوج کی قواعد کو گئے تھے ۔ وہان سے ہم ڈیوک آف کیمبرج ملکہ معظمہ کے چچازاد بہائی کے گھر گئے عمدہ مکان رکہتے ہین کل سپاہ انگلش کی کمانڈر انچیف (سپہ سالار) ہین اور خصوصاً شاہی توپخانہ کی رجمنٹ کے کرنیل اور توپخانہ کے افسر ہین بوڑھے آدمی ہین ۔ مگر قوی الجثہ اور قوی ہیکل سرخ وسفید نہایت خوش منظر شخص ہین بہت محترم اور ممتاز ہین کسیقدر صحبت ہوی پہر ہم انہین ڈیوک آف کیمبرج کی بہن کے گھر گئے جو ڈیوک آف ٹیک کی بی بی ہین کہ شہزادگان ورو سا پروشیہ سے ایک شخص ہے بہت اچھے جوان ہین چھوٹی چھوٹی مونچھین اور خوبصورت آدمی ہین مکان اور باغ نہایت عمدہ رکہتے ہین جو گورنمنٹ کیطرف سے اونکو ملا ہے ۔ چونکہ سفراے خارجہ اور انگلینڈ کے وزیرونکے حضور مین آنیکا وقت تہا ہم جلد ہی اُٹھکر مکان پر چلے آئے کپڑے پہنکر عمارت کے اوپر ہال مین گئے ہمارے سب شاہزادے اور وزیر اعظم موجود تھے ناظر دربار نے عرض بیگی بادشاہ معہ سب سفیرونکے آکر کہڑے ہوئے ہمنے ایک ایک کی احوال پرسی کی روس کا ایلچی کبیر بیرن برنو ایک بوڑھا آدمی ہے اور تیس برس سے لندن مین ایلچی ہے ۔ میوزرس پاشا ایلچی کبیر سلطنت عثمانی اہل یونان سے ہے اور بوڑھا آدمی ہے ۔ میو کنسٹ ایلچی آسٹریا مرد پیر عاقل و بزرگ منش شخص ہے پہلے آسٹریہ کا وزیر اعظم تہا پروشیہ کا رہنے والا ہے ۔ کونٹ ڈی ہر کوٹ سفیر فرانس رو ساء فرانس سے ہے ۔ اور بھی سب حاضر تھے ۔ سلطنت جاپان کا سفیر بھی تہا ۔ نواب راجہ دلیپ سنگہ پسر رنجیت سنگہ معروف بھی حاضر تہا ۔ تیس برس سے لندن مین ہے گورنمنٹ اوسکو بہت تنخواہ دیتی ہے

اچھی چشم و ابرو کا جوان ہے انگریزی زبان بولتا ہے جواہرات اور موتی بہت پہنے ہوئی تھا ہندوستان کا شاہزادہ ہے۔ اُنکے جانیکے بعد انگلش کے سب وزیر جو اِندنون ہین وگ پارٹی مین سے ہین۔ لارڈ وگرینول وزیر امور خارجہ یعنی فارن سکریٹری لارڈ گلاڈسٹون وزیر اعظم۔ ڈیوک آف ارگائل وزیر ہند اور تمام وزرا اور عمائد سلطنت سب حضور مین آئے۔ لارڈ گلیڈسٹون اور وزیر خارجہ انگلستان سے ہمنے بہت دیر تک باتین کین پہر وہ بھی چلے گئی ہم تنہا رہی۔ اوپر کی عمارتون کو بھی ہمنے دیکھا عجیب عمارت ہے تصویرین اور پردی نہایت عمدہ رکھتی ہے۔ رائکو ڈنر یعنے طعام شب کیواسطے ہم ولیعہد کے گھر مہمان ہین کہ وہان سے ڈیوک آف سدرلینڈ کے گھر جو انگلینڈ کے روسا سے ایک شخص ہین اور سالانہ ایک کرور تومان۔ یا۔ پانچ لاکھ تومان یعنی قریب ۲۳ لاکھ روپیہ کے آمدنی رکھتے ہین جائینگے کہ وہان ناچ کی مجلس ہے۔ غرضکہ ہم ولیعہد کے گھر گئے کہانا کھایا ہمارے شاہزادہ اور صدر اعظم وغیرہ اور وزراء انگلینڈ اور ولیعہد روس اور دونون ولیعہد و انکی بیبیان موجود تھی۔ ڈنر کے بعد ہم ڈیوک آف سدرلینڈ کے گھر گئے عجیب و معقول بی بی رکھتے ہین مکان بھی بہت اچھا ہے بہت آدمی تھے ایک لمبے ہال مین ہم کرسی پر بیٹھے عورتین اور انگلینڈ کے شاہزادے اور ہندوستانی شاہزادہ اور نواب ناظم بنگالہ معہ اپنی بیٹی کے حاضر تھے دو برس ہوئی کسی کام کے واسطے لندن مین آئے ہین اور یہین رہ گئے ہین ٹیپو صاحب معروف کا پوتا ہے غرضکہ ناچ تمام ہوا اور ہم مکان پر آکر سو رہے۔

۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم قصر ونڈسر کو جاینگے کہ اعلیحضرت وکٹوریہ بادشاہ انگلینڈ کی رہنے کا مقام ہے ریل کے ذریعہ سے ایک گھنٹہ کا راستہ ہے غرضکہ ہم کپڑے پہنکر معہ صدر اعظم اور لارڈ مورلی کے بگھی پر سوار ہوکر چلے حد سے زیادہ آدمی سر راہ اور سڑک کے دونو طرف کہڑے تھے اسقدر گاڑیان تھین کہ حساب نہ تھا خیابان ہائیڈ پارک اور شہر سے گذر کر اسٹیشن پر پہنچے ریل مین سوار ہوئی۔ نہایت اعلی درجہ کی گاڑیان تھین گاڑیون کے دونو طرف ایک ڈہال بلور کا تختہ تھا آباد مقامات اور صحرا اور چمن سے گذری کہ دور سے قصبہ ونڈسر نظر آیا چہار برجی قلعے کے مثل معلوم ہوتا تھا قریب پہنچکر اوترے اور گھوڑے کی گاڑی مین

وگ اور ٹوری دو گروہ لندن مین ہین وگ لبرل یعنی آزادانہ قانون کے پابند ہین اور رعیت کی طرفدار دوست ہوتے ہین۔ دوسرا ٹوری جو شاہی حکومت یعنی شاہی بزرگی اور حرمت کے طرفدار ہین ۱۲

سوار ہوئی ہمارے متعلقین بھی سب تھی قصر کے زینہ کے قریب گاڑی سے اترے اعلحضرت بادشاہ نے زینے کے نیچے تک ہمارا استقبال کیا ہمنے اوترکر اونکا ہاتھ پکڑکر اپنا بازو اونکو دیکر دونون اوپر گئے کمرون سے اور خوبصورت دالانون مین سے کہ اونمین عمدہ عمدہ تصویرونکے پردے تھے ہوکر خاص کمری مین پہنچکر کرسی پر بیٹھے۔ بادشاہ نے اپنی اولاد اور متعلقین اور ملازمونکو پیش کیا ہمنے بھی اپنی وزیر اعظم اور شاہزادون وغیرہ کو ملایا۔ لارڈ چمبرلین جو بادشاہ کے دربار کا وزیر ہے نشان آرڈر آف دی گارٹر ہیرے جڑا اوکو جو زانو بند نام سے مشہور ہے اور انگلینڈ کے بڑے معتبر اور معزز تمغون مین سے ہے ہمارے واسطے لایا بادشاہ نے اٹھکر اپنی ہاتھ سے ہمکو تمغہ پہنایا اور اوسکی حمائل ڈالی۔ ایک لمبا جوراب بند یعنے گارٹر بھی دیا۔ اس نشان (آرڈر) کے داستان اسطرح ہے جو ذیل مین لکھی جاتی ہے۔

نشان موسوم بہ گارٹر کے باب مین جسکو اڈورڈ سیوم بادشاہ انگلستان نے ۱۳۴۹ء ایکہزار تین سو اونچاس عیسوی مین قصر ونیڈسر کے اندر ایجاد کیا مورخین کے دو عقیدے ہین ایک یہ کہ کریسی کے فتح کی یادگار مین کہ چوتھے فلیپ بادشاہ فرانس کو شکست دی اس نشانکو ایجاد کیا۔ دوسرا یہ کہ بال کی مجلسون مین سے ایک مجلس مین کونٹس سالزبوری اڈورڈ کے معشوقہ کا گیٹس یا جوراب بند کہل کر گر گیا اور حاضرین کے ہنسنے کا باعث ہوا تہا۔ بادشاہ نے کمال غیرت اور تعلق کی وجہ سے جو اوسکے ساتھ رکہتا تھا اس عبارت کو ادا کیا [ہنی سوئٹ کوئی مالی پونس] یعنے فضیحت ہو جیو وہ شخص جو خیال بد کرے } کہ اب بھی یہی عبارت گیٹس کے فیتے پر لکہی ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ ابھی گیٹس کو اسقدر معزز اور محترم کرونگا کہ تم سب اوسکے حاصل کرنیمین منت کروگی اور احسان اٹھاؤگے۔ یہ سبب ہوا کہ اوسکو سلطنت کا اول نشان اعزاز قرار دیا۔ اور سوائے بادشاہ انگلستان کے کہ اس تمغہ کے دفتر کا افسر ہی۔ اور انگلستان کے شاہزادے اور غیر ملکون کی بادشاہون کے یہ نشان کسیکو نہین دیا جاتا اور اس تمغہ کے رکھنے والے اونکے عدد بھی گھر کے اور باہر کے سب ملاکر چھبیس ۲۶ آدمی سے زیادہ نہونگے۔ خلاصہ نشانکو نہایت احترام سے لیکر ہم بیٹھ گئی

سینے بھی نشان آفتاب جسمین ہیرے جڑے ہوے تھے اور اوسکی حمائل اور
اپنی تصویر کا تمغہ بادشاہ انگلستان کو دیا اُنھون نے کمال احترام سے قبول فرما کر لگا لیا
پھر اُٹھکر ہم میز پر گئے بادشاہ کی تین بیٹیان اور ایک چھوٹا بیٹا جو ابھی اُنکے پاس سے کہین
نہین جاتا اور اُسکا نام لیو پولڈ ہے بیٹھے تھے یہ لڑکا آج اسٹیشن تک ہمارے استقبال کو
آیا تھا بہت خوبصورت جوان ہے۔ اسکاٹ لینڈ کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ بادشاہ کی ایک
سولہ برس کی بیٹی بھی ہمیشہ اونکے مکان مین رہتی ہے ابھی شوہر نہین رکھتی اونکی دوسری
دو بیٹیان شوہردار ہین ہمارے شاہزادے اور وزیر اعظم اور لارڈ گرنویل وغیرہ موجود تھے
بہت عمدہ کھانا کھایا گیا بہت اچھے اچھے میوے دستر خوان پر تھے۔ بعد کو بادشاہ ہمارا ہاتھ
پکڑ کر آرام گاہ کے کمرے مین لیجا کر آپ چلے گئے تھوڑی دیر ہم وہان بیٹھے خاص شاہی
زرہ پوش رسالہ معہ ایک پلٹن کے ایک چھوٹے سے میدان مین قصر کے آگے کھڑے
تھے نہایت عمدہ سوار اور شاندار دیدار و پیادے ہین۔ انگلینڈ کا لشکر اگرچہ کم ہے
مگر بہت اچھا لباس اور عمدہ ہتیار اور بہت قوی ہیکل جوان رکھتے ہین نہایت خوش آیند
باجہ بجاتے تھے۔ قصر کے آگے ایک بہت عریض و طویل خیابان ہے جسکا طول ۳ میل
ہی اور اوسکے دونطرف بہت اونچے اونچے تناور اور پُرانے سبز اور شاداب جنگلی
درختونکی دوہری باڑ ہے زمین سراسر چمن اور پھول اور سبزہ ہے۔ ہم مکان سے
نیچے اوترے بگھی پر سوار ہوکر وزیر اعظم اور لارڈ مہماندار کے ساتھ خیابان مین سے چلے
اور سب آدمی بھی گاڑی مین بیٹھے ہوئے ہمارے پیچھے پیچھے آتے تھے کثرت سے
عورتین اور مرد اور حسین حسین عورتین اور بچے اور جوان ونڈسر کے ہی رہنے والون
مین سے سرراہ کھڑے تھے اور خیابان مین پیادہ پا اور سوار اور بگھیون مین پھرتے
تھے بڑا لطف تھا جب ہم کسیقدر آگے بڑھ گئے۔ بھیڑ کم ہوگئی بہت سے ہرن بکریونکی
ریوڑ کے مثل ہزار ہرن کے قریب خیابانون مین چھوڑ رکھے ہین دستہ دستہ چرتے پھرتے تھے

اور آدمی سے کچھہ ایسی وحشت نہین رکہتے تھے کسی کی مجال نہین کہ اونکو ستاوے
حقیقت مین ہرن نہین ہے بلکہ چیتل اور ہرن اور جہانک کے بیچ مین ایک حیوان ہے
بہت خوبصورت غرضکہ خیابان اور درخت اور چمن کی انتہا نہین ہم چہہ میل گئے ایک اور
خیابان مین سے نکلے کہ بہشت کے مثل تہا خیابان کے دونون طرف بلند بلند گنجان درخت
اور سب مین بڑے بڑے پہول آبی اور قرمزی وغیرہ رنگ کے آئے ہوئے تھے کنیر کی
قسم سے ہے اسقدر لطیف و باصفا تھے کہ اوس سے زیادہ خیال نہین ہوسکتا۔ ہم ایک
پانی کی بڑی جہیل پر پہنچے عورتین اور لڑکیان جہیل کے گرد بہت ہین۔ جہیل سے بڑھکر
ایک چہوٹی سی پاکیزہ عمارت پر پہنچے جو بادشاہ کی ہے وہان اُترکر پانی کے اُس پار گئے
عورت اور مردون کی بڑی بہیڑ تھی تہوڑی دیر ہم پانی مین ٹہرکر ایک چہوٹا سا نمونہ جنگی
جہاز کا بنایا تہا۔ زنبورک کے برابر چوبیس ۲۴ توپین رکہتا تہا اوسکو دیکہنے گئے اوسکو اندر
سے دیکھکر باہر آکر کشتی مین بیٹھکر پہر اوس عمارت مین گئے وہان سے گاڑی مین سوار
ہوکر دوسرے راستہ سے کہ پہر تمام مین چمن اور خیابان اور بہت سے ہرن تھے
ونڈسر کو گئے اور وہان سے ریل مین بیٹھکر شہر کو چلے آدمیونکی بہیڑ بھاڑ جبھہ کی مثل کھڑی
تھی بہت آو بہگت کی گئی یہانتک کہ ہم مکان پر پہنچے ۔ ونڈسر کی عمارت بہت قدیمی
باہر سے چندان رونق نہین رکہتی پرانی عمارتونکی شبیہ ہے پتہر سے بنایا ہے اور اُسکی
پتھر اینٹ کے برابر ہین ایک بڑا برج اور چند چہوٹے برج بہت بلند رکہتی ہے مگر اندر سے
بہت آراستہ اور خوبصورت اور سامان سے پر ہے نہایت عمدہ عمدہ کمرے اور ہال اور
دالان اور ہتیارونکا عجائب خانہ رکہتی ہے ۔ بادشاہ کی عمر پچاس برس کی ہے مگر دیکہنے
مین چالیس برس کی معلوم ہوتی ہین بہت بشاش اور خوبصورت ہین ۔
آج کی شب ہم لارڈ مائر پرانے شہر لندن کے گورنر کے گہر رات کے جلسے اور دعوت
شبر کے واسطے مہمان ہین رات کو گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوے ۔ ہمارے مکان سے

لارڈ مائر کے مکان تک پورے تین میل تھے تمام راستہ اور مکان کے دونو طرف اسقدر مرد اور عورتین تھے کہ شمار نہ تھی سب ہرّے پکارتے تھے ہم بھی برابر سب کے ساتھ صاحب سلامت کرتا تھا - بازار گیاس کے لیمپ سے روشن ہین - اسکے علاوہ کو ٹھون پر سے اور کھڑ کیون مین سے برقی روشنی نے بازار کو دن کے مثل روشن کر رکھا تھا بعض شخصون نے گیاس کے چراغ مختلف صورتون کے ساتھ کو ٹھون اور بالاخانون وغیرہ پر لگائے تھے - شہر اور بازار کو آئین بندی کیا تھا عالیشان عمارات اور نہایت خوشنما و مرغوب دو کانون اور میدانون سے گذر کر آخر شہر کے دروازے مین ہم داخل ہوے یعنی شہر قدیم لندن کہ لارڈ مائر اسی شہر کا حاکم ہے اسکے سوا تمام شہر اور محلّون پر اختیار نہین رکھتا یعنی تمام شہر لندن حاکم نہین رکھتا ہر محلہ مین ایک کونسل ہی یعنے پنچایت اگر کسی امر کا اتفاق ہوا تو پولیس مین کہ اوس محلہ کا سپرنٹنڈنٹ ہے رجوع ہوتا ہی وہ بھی وزیر داخلہ یعنی ہوم سکرٹری کے خدمت مین رجوع کرتا ہی - اس شہر کا پولیس آٹھ ہزار آدمی ہین سب اچھے اچھے جوان ایک خاص وردی پہنے ہوے شہر کے آدمی پولیس سے بہت ڈرتے ہین جو کوئی پولیس کے ساتھ گستاخی یا بے عزتی کرے اُسکا قتل واجب ہی - غرضکہ ہم لارڈ مائر کے مکان مین داخل ہوکر زینے سے اوپر گئے نہایت عمدہ ہال تھا - ولی عہد انگلینڈ اور ولی عہد روس اپنی بیبیون سمیت اور تمام غیر سلطنتون کے ایلچی اور ہمارے شاہزادے وغیرہ اور شاہزادے اور شاہزادونکی لیڈیان اور دوسری معزز عورتین اور بزرگان شہر اور انگلینڈ کے وزیر حاضر تھے - دونون ولی عہدون سے ہاتھ ملاکر ہمنے ملاقات کی - یہ عمارت گورنمنٹ کی ہی جس مین شہر کا گورنر رہتا ہے عمارت کا نام گویلڈ ہال ہے ہر سال ایکدفعہ یہ گورنر اہل شہر کے انتخاب سے تبدیل ہوتا ہی - جو کونسل کے ممبر عجیب و غریب لباس رکھتے تھے بڑی بڑی سمور کی ٹوپیان اور جامہ اور سمور کا لبادہ ہر ایک کے ہاتھ مین ایک پتلی اور لمبی چھڑی - ہاتھ مین قدیمی طرز کا کھانڈہ تھا آگے آگے چلتے تھے غرضکہ ہم اُس کمرہ مین اُٹھ کے ہوگئے لارڈ مائر نے آپیچ کہا ہمنے بھی جوابدیا

پہر ہم اس احترام و تعظیم کے ساتھ ایک بہت بڑے ہال مین جہان جہاڑ کے لیمپ روشن تھے لیگئے۔ انگلینڈ کے ولی عہد کی بی بی کو مین بازو دیئے ہوئے تھا یعنے وہ میرا بازو پکڑے ہوئی ساتھ تہین اور بہی عورتین اور مرد بکثرت تھے آجکی رات تین ہزار آدمی مدعو تہے لارڈ مائر الیسا جبہ کہ جسکا پیچہے کا دامن بہت لمبا تہا اور زمین پر گھسٹتا تھا پہنے ہوئے تہا ہم مجلس کے صدر مقام پر گئے چند سیڑہیان پڑتی تہین اوپر جاکر ہم کرسی پر بیٹھ گئے دونون ولیعہدون کی بیبیان ہمارے دونون طرف بیٹھین۔ اور سب آدمی کھڑے تھے۔ لارڈ مائر نے انگریزی زبان مین ہمارے ورود کی تہنیت اور انگلستان اور ایران دونون سلطنتون کی دوستی اور اتحاد کی نسبت لکہا ہوا اڈریس پڑہا۔ اوس اڈریس کو فارسی زبان مین چہاپکر اُسکا ایک ایک ورق فارسی جاننے والون کے ہاتھ مین دیا۔ لارڈ مائر کی اڈریس کے بعد صدر وزیر اعظم نے اُس فارسی کو کمال فصاحت سے پڑہا۔ ہم نے جواب دیا۔ راولن سن صاحب نے انگریزی زبان مین ترجمہ کیا اوسکے بعد دربار کا جلسہ ختم ہوا۔ پہر ہر ایک کے ہاتھ مین ایک سنہری قلم جسمین سیاہی بھی معہ ایک کاغذ کے جس پر نام لکہے ہوئے تھے دیا کہ جو شخص جسکے ساتھ ناچنے کی رغبت رکہتا ہو اوسمین لکہدے۔ ایک طلائی بکس بھی ہمکو پیشکش کیا۔ پہر ناچ کی مجلس شروع ہوئی۔ مین اوسی جگہہ بیٹھا ہوا تماشہ دیکہتا تہا دونون ولیعہد معہ لیڈیون کے اور سب آدمی ناچتے تھے۔ ناچ تمام ہونیکے بعد پہر ولیعہد انگلینڈ کی بی بی کو بازو دیکر ہم سپر کی میز پر گئے کہ آدہی رات کے بعد شام کے کہانے کی دعوت ہی بڑے بڑے ہال اور چند زینون اور کئی برامدون سے کہ سب مردون اور حسین عورتون سے پُر تھے اور طرح طرح کے پھول اور درخت کہ گملون مین لگے ہوئے تھے اُن زینون پر اور کمرون مین رکہے ہوئے تھے اونہین سے نکلکر ایک بڑے ہال مین جہان سپر کی میز چنی ہوئی تھی گئے۔ چار سو آدمیون کے قریب میز پر بیٹھے ایک شخص باشندگان شہر سے جو لارڈ مائر کا نائب تھا میرے پیچہے کھڑا تھا۔ ہر دفعہ بلند آواز سے اہل مجلس کو آگاہ کرتا تہا کہ سب صاحب ٹوسٹ یعنے تعظیم کے واسطے آمادہ ہون کہ صاحب خانہ

[illegible]

بزرگون کی سلامتی کا جام پیتا ہے لازم ہی سب اوٹھین اور پئین - اول لارڈ مائر نے ہماری سلامتی کا جام پیا پہر ولی عہد انگلینڈ نے ٹوسٹ کیا یعنے کھڑے ہوکر تعظیم کی بعد پہر لارڈ مائر نے ٹوسٹ کیا - ہر دفعہ وہ شخص اہل مجلس کو وقت سے پہلے خبر کرتا تہا - غرضکہ سپر تمام ہونے کے بعد ہم اوٹھ کر مکان کو گئے واپسی مین بھی کہ آدہی رات تھی پہر اوسیطرح انبوہ تھا آج کی شب گاڑی مین میرے ساتھ بادشاہ انگلینڈ کا پرائیوٹ سکرٹری اور صدر اعظم تھے - بادشاہ انگلستان ایک کتاب رکھتے ہین کہ جو شخص قصر ونڈسر مین اونکی زیارت کو گیا ہی اپنا نام اوسمین لکھہ آیا ہے مین نے بھی آج لکھا تھا -

پچیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم کارخانہ ولویچ کو کہ سلطنت انگلینڈ کا اسلحہ خانہ اور توپ خانہ اور آہنگر خانہ ہے گئے ہمارے مکان سے وہان تک گہوڑا گاڑی مین دو گہنٹہ کی راہ ہے کہ سب راستہ شہر اور آبادی مین سے جاتا ہے ولویچ بھی ایک شہر ہے مگر حقیقت مین لندن کا ایک محلہ اور آبادی شہر کے قریب ہی صبح کو ہم گاڑی پر سوار ہوکر چلے - شاہزادے وغیرہ بھی جو کی کے خدمتگارون سمیت تھے شہر کے آباد محلون اور دریاے ٹائمز کے پل پر سے گذر کر اور شہر کے آخر کے کوچون مین سے کہ اغلب قصاب خانہ تھا اور کاریگر اور مزدور کہ سبکا منہ کوئلو کے دہوئین سے سیاہ تھا جمع تھے نکلکر ہم قصبہ ولویچ مین کہ بہت کار آمد اور ضروری مقام ہی پہنچے انگلینڈ کے سب سپاہیون اور سوارون کی لین وہان ہی دریاے ٹائمز کے کنارے پر واقع ہی - ڈیوک آف کیمبرج اور پرنس الفرڈ اور پرنس آرتہر اور جنرل وڈ کمانڈر توپخانہ اور ملٹری گورنر ولویچ اور توپخانہ کے سب افسر اور پلٹن کے افسر وغیرہ سب ہمارے استقبال کو آئے تھے اور ہماری آگے آگے چلتے تھے ہم کارخانونکے تماشے کیواسطے بگہی مین گئے بہت [illegible] تنگ گلی اور کوچون مین سے گئے سڑک کے دونو طرف آدمیونکی بہیڑ تھی ہُرّے پکارتی تھے

ٹین بھی سلام لیتا تھا- آخر کارخانون مین پہنچے گاڑی سے اوترکر کارخانون مین گئے
اب رسم ہی کہ توپون کو قالب مین نہین ڈہالتے لوہے کے تختے کو ایک کل کے ذریعہ سے
جس اندازہ کی توپ چاہین نال موڑ لیتے ہین- پہر دوسرے کارخانہ مین لیجاکر دُخانی ہتوڑے
کے نیچے رکہکر دابکر کوٹتے ہین اور تپاتے ہین توپ طیار ہوجاتی ہے- اس قسم کی توپ کا
زیادہ اعتبار بتاتے ہین ہمنے ایک ایک کارخانہ کو دیکہا کہین توپ مین خار بناتے ہین کہین
لیجاکر سوراخ کرتے ہین کہین ہتوڑے سے پٹتے ہین بہت سی توپین قدیم زمانہ کی کارخانون کے
آگے رکہی ہوئی تہین اور گولی اور اسباب بہت رکہا ہوا تہا انگلینڈ کا تمام میگزین یہان ہی خوب سیر
کرنے اور آگ کی بہٹیون کے پاس جو نہایت گرم تہین جانیکے بعد گاڑی پر سوار ہوکر پہلی عمارت
کو جس کے قریب سے آئے تھے چلے صبح کا کہانا وہان حاضر کیا تہا وہان ایک ہال ہی کہ افسران
بحری و بری و توپخانہ اوسمین کہانا کہاتے ہین بہت اچھی جگہہ تھی ہمنے کہانا کہایا بعد کہانیکے
اسپ صباح الخیر پر سوار ہوکر بادشاہ کی بیٹیون اور ڈیوک آف کیمبرج اور تمام افسرونکے ساتھ
توپخانہ کی قواعد دیکہنے کیواسطے ایک ایسے صحرا کو کہ بالکل چمن تھا گئے کچھہ زیادہ وسیع میدان
نہ تھا بیس ۲۰ ہزار عورت اور مردون سے زیادہ میدان کے دور اور چمن مین تماشے کے واسطے
کہڑے تھے چھوٹی اور بڑی توپین ستر ضرب تہین کہا کہ یہ توپخانہ ہندوستان سے تازہ آیا ہی
اور پہر وہین چلا جائیگا توپچی اور افسر نہایت خوش لباس تھے- انگلینڈ کی توپین مثل قدیم کے
ہین منہ کیطرف سے عقب سے بہری جاتی ہین- کروپ کی توپ کیطرح پیچھے سے نہین
بہری جاتے توپخانہ پیادہ پا اور گہوڑے پر سوار ہوکر مارچ پاسٹ کیا یعنی قدم قدم سامنے
سے گذری پہر دوسری دفعہ دولکی اگر سامنے سے گذری- پہر لوٹ آئے پہر سہ ہٹ- قواعد کے
بعد سلامی کے فیر کئے- توپچی توپون مین سے ایک توپ ہمکو پیشکش بہی دی- پہر گاڑی پر سوار
ہوکر اوسی راستہ سے کہ پہلے آئے تھے مکان کو پلٹ آئے- رات کو ہم تھیٹر کو جائینگے کپڑے
پہنکر بادشاہ کے اصطبل کے داروغہ کے ساتھ کہ ایک عاقل و دانشمند آدمی ہی اور لارڈ چیمبر لین

یعنے ناظر دربار شاہی کے ساتھ گاڑی مین بیٹھکر چلے راستہ مین بڑی بھیڑ تھی سب کے ساتھ صاحب سلامت کرکے تھیٹر مین پہنچے ولی عہد انگلینڈ اور ولی عہد روس اور دونونکی بیبیان معہ شاہزادیون اور بزرگان ملک کے سب موجود تھے - بہت بڑا تھیٹر ہے چھ منزلہ بہت اچھے اچھے پردے دکہائے اکٹر یعنے تماشہ کرنے والے بھی بہت تھے - مسماۃ پاتی کو جو یورپ کی مشہور اور نامی گانے والیون مین سے ہے خاص طور پر پیرس سے بلایا تھا بہت اچھا گاتی بہت حسین عورت ہی - بہت روپیہ لیکر لندن آئی تھی - ایکنا دوسری بھی تھی جسکا نام البانی ہی اور امریکہ کے ملک کناڈا کی رہنے والی ہے بہت خوب گاتی اور اچھے اچھے کرتب کئے - آخر ہم اٹھکر مکان پر چلے آئے -

چھبیسوین ربیع الثانی ۲۶ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

آج ہم کہانیکے بعد باغ وحش یعنے حیوانات کے عجائب خانہ کو گئے حسام السلطنۃ اور نصرۃ الدولہ میرے ساتھ بگھی مین بیٹھے پلیشخدمت یعنے پرائیوٹ سکرٹری وغیرہ بھی ساتھ تھے چونکہ اتوار کا روز تھا سڑکین سب سنسان تھین اور آدمی چمن اور باغون مین سیر کرنیکو گئے تھے چند ہزار آدمی دیکھے کہ پارکون مین لیٹے ہوئے تھے پہر ہماری گاڑی کو جب دیکھتے تھے ہر طرف سے دوڑ کر آتے تھے اور ہرّ و پکارتے تھے غرضکہ راستہ دور تھا کوچون اور میدانون وغیرہ سے نکلکر ہم باغ وحش پر پہنچے گاڑیون سے اترے باغ مین اور سڑک پر گاڑیان بہت تھین معلوم ہوا اتوار کے سبب سے باغ وحش مین بہت آدمی آئے ہین باغ کا ڈائرکٹر حاضر ہوا بوڑہا اور کانون سے بہرا بھی ہے کسیقدر فرانسہ زبان بھی جانتا تھا ہمنے باتین کین عورتین اور مرد بہت تھے ہم عورتون اور مردون کے بیچ مین سے تنگ راستہ سے نکلے برابر ہرّ و پکارتے تھے - انصاف یہ ہی کہ دل سے ہمارے ساتھ محبت رکھتے ہین اور حد سے زیادہ ادب اور حرمت کا برتاؤ کرتے ہین - خلاصہ یہان کے حیوانات کیواسطے

علحدہ علحدہ پنجرے ایکدوسرے سے جدا بنائے ہین۔ چند حیوان یہان عجیب تھے جو دوسرے جگہہ نہین دیکھنے مین آتے۔ اول ہیپوپوٹامس ہے جو دریائی گھوڑا ہے عجیب چیز ہے تین عدد تھے یعنے ایک جوڑا نر اور مادہ اور ایک بچہ یہین جنا تہا بچہ بھی بہت بڑا تہا پانی سے باہر کھڑا تہا اور بڑے دونون پانی مین تہے کھانا اونکے مُنہ مین ڈالتے تہے۔ اپنے منہ کو ایک دروازہ کی مثل کہول لیتے تہے بہت تیز دانت اور نہایت عظیم الجثہ تہے۔ میرے خیال مین تو وہ پانی گینڈا ہی۔ دوسرے ایک بندر بہت بڑا اور کریہ المنظر یعنے مہیب صورت بعینہ انسان خاصکر ہاتہہ پاؤن انسان سے بہت مشابہ ہین اُسکا محافظ نچاتا تہا بندر پاؤن زمین پر مارتا تہا کہڑا ہو جاتا تہا۔ محافظ بات کرتا تہا وہ انگریزی زبان سمجہتا تہا ہمارے آگے آگے چلتا تہا۔ مگر چاہتا تہا اوسکے ہاتہہ پکڑ کر لے چلین۔ پہر اوسکو بندرون کے پنجرے مین ڈالدیا عجیب جست وخیز کرتا تہا۔ رسی پر نٹ کا کام کرتا تہا۔ تیسرے شیر اور لومڑی دریائی ہی کہ دونون پانی کے حوض مین تھے۔ حوض کے دور مین کہڑا تہا ایک شخص فرانسیہ زبان مین اون سے بات کرتا تہا بہت تیز ہوش تہے۔ شیر کا جثہ بہت بڑا ہی اُسکے بدن پر نرم نرم بال ہین اور ہاتہہ اور پاؤن مچھلی اور چمگادر کی پرون کی شبیہہ ہین مگر اونسے ہی بہت تیز چلتا تہا۔ حوض کے کنارہ پر اور بیچ مین چبوترہ تہا اوسپر کرسی بچہائی تہی شیر کرسی پر جاکر بیٹھہ جاتا تہا۔ لومڑی بہی شیر کے مشابہ تھی بہت چہوٹی پانی کے اندر غوطہ لگا جاتی تہی محافظ آواز دیتا تہا اوسیوقت پانی سے باہر نکل آتی تہی۔ حوض کے چبوترہ پر بیٹھکر محافظ کا بوسہ لیتی تہی۔ وہ کہتا تہا ایک بوسہ دو بوسہ جسقدر چاہتا تہا بوسہ لیتی تہی عجیب کیفیت تہی۔ چوتھے بہت چہوٹے چہوٹے بندر سلطانی چوہے کے برابر دیکھے نہایت عجیب وغریب تہے۔ ہاتھی اور گینڈا اور بڑے بڑے لٹکتے ہوئے بالونکا شیر سیاہ تیندوی۔ شیر ببر یعنے خالدار شیر وغیرہ اور پرند جانور رنگ برنگ کے طوطے تھے یہانکے سوا اور بھی بہت جگہہ تہے۔ چونکہ مین تہکا ہوا تہا پہر نہ سکا آدمی بہی بہت تہی مکانکو لوٹ آئے

ستائیسوین ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ

آج ہم جنگی جہازون کے ملاحظہ کیواسطے پورٹ اسموتھ بندر کو جائین گے کہ انگلینڈ کے معتبر
جنگی بندرون مین سے ہے صبح کو مین سویرے سے اٹھا بیخوابی کی کساست رکھتا تھا۔ کپڑے
پہنکر گاڑی پر سوار ہو کر معہ صدر اعظم اور شاہزادون وغیرہ کے پورٹ اسموتھ کی ریل پر گئے
بہت بہتر ٹھہی گاڑی مین سوار ہو کر کسیقدر ٹھہرے رہے یہانتک کہ ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد
روس معہ اپنی بیبیون وغیرہ کے آئے وہ بھی دوسری گاڑی مین یعنے ہماری گاڑی کی
پیچھے سوار ہو کر چلے تمام راستہ آباد اور ہرا بہرا اور کلاج کا جنگل تھا تین گھنٹہ سے کم مین راستہ
طے ہوا آخر ہم پورٹ اسموتھ مین پہنچے ایک معتبر شہر اور بڑا جنگی بندر ہے قلعے اور مضبوط مضبوط
مورچے رکھتا ہے ہم گھاٹ پر اُترے شہر کے گورنر نے معہ اپنے ماتحتون کے حاضر ہو کر
اسپیچ پڑھا اور جلوس کے ساتھ ہمارا استقبال کیا۔ کنارے سے اور دریا سے توپ کے فیر
کئے۔ ہم وکٹوریہ البرٹ نام جہاز مین جو بہت تیز رو اور بڑا اور عمدہ اور خاص بادشاہ کا جہاز ہے
معہ دونون ولیعہدون اور شاہزادون اور بحری وغیرہ سردارون کے داخل ہوئے۔ اس
کشتی کے کپتان کا نام پرنس لیناج ہے یعنے ہز سیرن ہائنس ارنسٹ لیوپولڈ۔ وی۔ ای
جے۔ ایچ۔ پرنس آف۔ لی نین جن۔ جی۔ سی۔ بی۔ کہانا طیار کر رکھا تھا ہم اور سب صاحب
جاکر کشتی کے کمرے مین کہانے پر بیٹھے۔ بعد ولیعہد انگلینڈ نے کہا اوٹھئیے جہاز کے اوپر چلین
سب جہاز سلامی دینگے۔ ہم اوٹھکر اوپر گئے سب آدمی بھی آئے۔ ولیعہد انگلینڈ کے دو چھوٹے
بیٹے بھی ملاحی لباس پہنکر آئے تھے ہم اوپر کھڑے ہو گئے پچاس جنگی جہازونکے قریب
دونون طرف برابر قطار باندھے بیچ مین کوچہ چھوڑے ہوئے لنگر ڈالے ہوئے تھے فیر کئے
ملاح مستولون پر چڑھے ہوئے غل مچاتے تھے اور ہرّو پکارتے تھے سب تماشائی لوگ بھی
جو لندن اور دوسرے بندرون وغیرہ سے آئے تھے دخانی جہازون مین او چھوٹے اور بڑے

بوٹون مین بکثرت تھے دریا کا سطح تماشائیون سے پٹا ہوا تہا سب ہر ّرو پکارتے تھے ایران کے نشان کے جہنڈیان سب جہازون مین لگائی تہین عجیب ہنگامہ تہا جزیرہ ویٹ تک گئے جو اسی انگلش کنال مین ہے اور بہت خوش فضا جزیرہ ہے ایک شہر موسوم بہ رائڈ اسی جزیرہ مین پہاڑ کی بغل مین نمودار ہوا کہ مرتبہ بمرتبہ خوبصورت اور خوشنما مکانات رکہتا تہا۔ اس جزیرہ مین بادشاہ ایک قصر رکہتے ہین جو انہون نے اپنے شوہر کے ساتھ بنایا تہا موسوم بہ آسبورن دور سے نظر آتا تہا دیکھنے مین بہت اچھی عمارت معلوم ہوتی تھی ایک ٹیلے پر واقع ہے اور اسکے دور مین جنگل اور چمن تہا۔ وہان سے گذر کر جنگی جہازون کی دونون قطارون کے بیچ مین سے نکلے سب نے فیر کئے اور سلامی دی۔ سیر تمام ہونے کے بعد ہم بوٹ مین سوار ہو کر دو جہازون کے دیکھنے کیواسطے چلے اول اول جہاز موسوم بہ اجنکورٹ مین گئے کہ سلطنت انگلینڈ کے بڑے جنگی جہازون مین سے ہی۔ اس جہاز کا کپتان امیر البحر جی۔ ٹی۔ فیپس ہارن بی بہت افسرون سمیت حاضر تہا۔ جہاز کا طول ڈیڑہ سو ایل سے زیادہ تہا پندرہ ہزار گھوڑو نکا زور رکہتا تہا۔ توپین بہت بڑی بڑی تہین بعض اوپر کے درجہ مین اور اکثر توپین نیچے کے درجے مین لگی ہوئی تہین۔ ہم نیچے کے درجہ مین گئے۔ باورچی خانہ اور ملاحون کے کہانا کہانے کی جگہہ وغیرہ سب کو ہمنے دیکھا۔ بگل ہوا کہ سب لڑائی کے واسطے حاضر ہو جاوین۔ ایک منٹ مین کل ملاحون نے اوپر کے درجے سے نیچے آکر نہایت تیزی سے لڑائی کی قواعد کی۔ اس قدر بڑی توپون کو کل سے جو اوسمین لگی تہی چکر دیتے تھے نہایت تعجب کا مقام تہا بقدر تیس۳۰ توپ کے بہت بڑی بڑی اوسمین تہین جہاز زرہ پوش بھی ہی۔ اس جہاز سے ہم بوٹ مین بیٹھکر دوسرے جہاز موسوم بہ سلطان مین گئے یہ جہاز بہی بہت بڑا اور دونون رخ سے زرہ پوش یعنے لوہے سے منڈہا ہوا ہے اور ناخدا یعنے کپتان کا نام وین رٹیارٹ ہی اس جہاز کی توپین تہوڑی تہین مگر بہت بڑی بڑی تہین ملاحظہ کے بعد جہاز سے اوتر کر بوٹ مین بیٹھکر ہم اپنے جہاز کیطرف چلے۔ ہماری کشتی مین ولیعہد روس و انگلینڈ اور انکی بیبیان

اور معتمد الملک اور ڈیوک آف کیمبرج وغیرہ تھے ایک دخانی چھوٹی کشتی ہمارے بوٹ کو کھینچتی تھی جیسے ہی دخانی کشتی کے زینے کے نیچے ہمارے بوٹ پہنچے وہان سے بڑکر انجن کے چرخ کے نیچے چلے گئے انجن کا چرخ بھی حرکت مین آکر پہرنے لگا ذرا ہی کسر رہ گئی تھی کہ چرخ کا پنکھا ہمارے بوٹ سے ٹکرا جائے اگر خدا نخواستہ ایک پنکھا بھی ٹکرا جاتا ہم سب غرق ہوجاتے الحمد للہ چرخ ٹھہر گیا اور ہم نے کھٹکے نکلکر اپنے جہاز کے اوپر آگئے اور ہنبرپورٹ اسمتھ کو پہرے وہان پہر ایک کمرے مین کھانا تیار رکھا تہا ہمنے کھانا کھایا۔ پہر گاڑی پر سوار ہوکر اون کارخانون مین گئے جہان جہاز اور ہر قسم کا اسباب بحری بناتے تھے سیر کے قابل جگہہ تھی وہان سے زینہ پر چڑہکر اوپر گئے ایک بہت بڑا جنگی جہاز بنا رہے تھے ہم اوسکے اندر گئے مزدور کام کر رہے تھے جہاز کا نام ناصر الدین شاہ[عہ] رکھا تہا نیچے اوترکر ریل گاڑی مین سوار ہوکر شہر کو چلے دن چہپے پہچگئی رات کو ہم کنسرٹ یعنے باجے اور گانیکی مجلس مین جو البرٹ ہال مین ہے جائین گے رات کو کہانیکے بعد بگہی مین سوار ہوکر معہ صدر اعظم وغیرہ کے چلے۔ ہائیڈ پارک سے نکلکر عمارت مین داخل ہوئے۔ ولی عہد انگلینڈ اور ولیعہد روس معہ تمام انگلش وغیرہ افسرونکے موجود تھے۔ اول ایک دالان مین پہنچے جسکا عرض چہہ سات گز سے زیادہ اور چہت شیشے سے پٹی ہوئی تہی لوہا بھی تھا دالان کے اطراف مین کارخانونکا سب اسباب یعنے کلین دیکہین۔ شیرینی بنانیکی کل۔ سیگرٹ یعنے کاغذ کے چرٹ بنانیکی کل۔ تمباکو کاٹنے کا آلہ۔ آٹے کے سیوسیان بنانے کی کل جسکو اہل فرنگ میکرونی کہتے ہین۔ لیمونیڈ اور سوڈا واٹر بنانے کی کل کہ بوتلون مین ایک آن کی آن مین بہرکر اوسکا منہ مضبوط بند کردیتے ہین۔ ٹین کے بکس بنانیکا کارخانہ۔ ریشم بہرانے اور صاف کرنیکا آلہ کپڑے بننے کا آلہ۔ اخبار چھاپنے کا پریس اور اسیطرح انواع واقسام کی صنعتون کی کلین کہ لکہنے مین نہین آسکتین کمال آسانی سے ان کلون اور کامونکو بناتے تھے بہت مفصل سامان تہا۔ اس نمائشگاہ کا اہتمام اور افسری بزرگان انگلش مثل لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ وغیرہ

[عہ] ناصر الدین شاہ [illegible] ۱۲۹۵ [illegible] ۱۲

اشخاص سے متعلق ہے وہ لوگ بھی ہمارے آگے آگے چلتے تھے ولیعہد انگلینڈ وغیرہ سب صاحب موجود تھے - خوب تماشا دیکھکر بہت سیڑہیان چڑہکر اوپر کے درجہ مین ایسے تالون مین پہنچے کہ سب تصویرونکے پردون سے آراستہ تھے - تصویر دار روغنی پردے نہایت ممتاز تھی کہ مینے کہین اس خوبی کے پردے نہین دیکھے ان نقشون اور تصویر دار پردون کے پریسیڈنٹ شاہزادہ الفرڈ بادشاہ انگلینڈ کے فرزند ہین جو کہ امیر البحر ہین اور ان نقشونکو بحری افسرون اور جہازی عہدہ دارون نے کہ ہر ایک نے اپنی طبیعت سے نقاشی کی ہی یہان بہجا ہی غرضکہ ان کمرون سے نکلکر ہم اون دالانون مین پہنچے کہ بیچنے کے کارخانون کا بنا ہوا اسباب وہان لاکر بیچنے کیواسطے رکہتے ہین - عورتین اور حسین حسین مسین بیچنے کے کارخانونمین اور اوپر اسباب بیچنے مین مشغول تہین وہان سے نکلکر ہم ایک بہشت کی مثل جگہہ مین پہنچے بہت دالان اور عمارتین اور کارخانے مختلف اور عجیب ترکیبون سے گیاسی روشن تھے کنسرٹ کی اصل ایک بہت بڑے احاطہ مین ہی کہ اوسکی چہت گنبد کے طور پر اور بہت وسیع اور بلند ہے - اس گنبد کے دور مین سات درجے ہین یعنے اوپر نیچے سیڑہیان کہ سب آدمیون کے بیٹھنے کیجگہہ ہے - سب خوبصورت اور آراستہ عورتون سے اور شرفا اور بزرگان شہر سے بہرے ہوئی تھے - زمین کا سطح بھی عورتون اور مردون سے پر تھا بہت سے لیمپ گیاس کے روشن تھے - ہم پہنچے گئے اوس مجمع کے اندر کرسیان بچہار کہی تہین - ولیعہد انگلستان کے ساتھ ہم سب ترتیب سے کرسیونپر بیٹھے - ہمارے سامنے ایک بہت بڑا ارگن باجہ تھا کہ ایک مکان کی برابر ہے اور لوہے کے ستون اور نلیان رکھتا ہی کہ باجہ کی آواز انمین سے نکلتی تھی جنگل کے درخت کے مثل ہی - عمارت کی دیوار کی ایک ضلع سے ملا ہوا تھا - ارگن کے دہنے بائین آٹھہ سو مسین اور عورتین نہایت حسین چارسو اسطرف اور چارسو اسطرف سیڑہیون پر بیٹھی تہین سبکا لباس سفید مگر چارسو آبی حمائل ڈالے ہوئے اور چارسو قرمزی - اور ان عورتون کے پیچھے لڑکے نہایت پاکیزہ لباس پہنے ہوئی وہ بھی

آٹھہ سو تھے یہ سب ملکر نہایت خوش الحانی سے باجہ اور ارگن کے سہرون پر گاتے تھے ارگن کو ایک آدمی بجاتا تہا اوسکی آواز بہت دور جاتی تھی بہت خوب بجایا لیکن اُسمین ہوا بہاپ کے زور سے دیتے ہین ورنہ ایک شخص پانون سے یا ہاتھ سے کیونکر ہوا بہر سکتا ہی نیچے کے درجہ مین بہت سے باجے والے تھے ایسی مجلس اب تک کسی نے نہین دیکھی ہی بارہ ہزار آدمی ۱۲۰۰۰ تھے کسیکی آواز نہین نکلتی تھی اپنے کوئی بات نہین کرتا تہا سب اطمینان سے سنتے تھے اور تماشا دیکہتے تھے ایک گھنٹہ سے زیادہ طول ہوا تمام ہونیکے بعد مین مکان پر جاکر سو رہا۔

اٹھائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ظہر سے دو گھنٹہ بعد ہم قصر ونڈسر کو لشکر کے دیکہنے کیواسطے جاینگے کہ بادشاہ ملاحظہ کرانا چاہتے تھے۔ صبح کو سوتے سے اُٹھتے ہی وزیر ہند اور وزیر دول خارجہ اور صدر اعظم انگلینڈ حضور مین آئے بہت صحبت رہی ڈیڑہ گھنٹہ صرف ہوا صدر اعظم بھی تھا بہت اچھا جلسہ رہا۔ پہر ہم کہانے پر گئے۔ صدر اعظم نے آکر عرض کیا کہ وزیر ہند منتظر ہی چاہتا ہی کہ اپنے ماتحتونکو پیش کرے۔ اور انگلینڈ کے شہرونکے رؤسا اڈریس یعنی عریضہ تہنیت ورود لائے ہین پڑہنا چاہتے ہین۔ ہم ہال مین گئے۔ انگلینڈ کے بڑے بڑے شہرون سے وکلاء آئے تھے تہنیت ورود عرض کی۔ ایران کی سفارت کے ممبر پیش ہوئے۔ لندن کے یہودی اور منچسٹر وغیرہ کے مجوسی یعنی پارسی اور ارمنی سب اڈریس اور اسپیچ لائے تھے سب نے عرض کیا۔ بعد کو وزیر ہند نے اپنے ماتحتونکو پیش کیا بہت آدمی تھے۔ منجملہ اون کے کرنیل الیف جے گولدسمیڈ۔ کی۔ سی۔ الیس۔ آئی تہا جو سیستان اور بلوچستان کے حد کو گیا تہا۔ از طہران کے ٹیلی گراف وغیرہ یعنی افسران تار برقی تھے۔ پہر ہم گاڑی مین سوار ہو کر ریل کے اسٹیشن کو گئے۔ ولیعہد انگلش اور روس اور اونکی بیبیان وغیرہ اور اکثر ہمارے ملازم ساتھ تھے سوار ہو کر ونڈسر کو چلے۔ قصر ونڈسر حقیقت مین ایک مضبوط قلعہ ہی

قدیم سے پتھر کا بنایا ہے ایک بلندی پر واقع ہی قصر کے زینے پر ہم اوترے بادشاہ پھر زینے کے
نیچے تک استقبال کو تشریف لائے تھے آنکا ہاتھ پکڑے ہوئے ہم اوپر گئے اور بھی سب
صاحب آگئی تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر ہم دونون ولیعہدون اور سب صاحبونکے ساتھ نیچے آکر گھوڑے
پر سوار ہوئی ہمین اسپ یمین الدولہ پر سوار ہوا سب جنرل اور عہدہ داران انگلش جنگی سوارونکے
ایک رسالہ کے ساتھ آگے آگے ہوئے عمارت کے سامنے کی لمبی پارک مین ہوکر پارک کے آخر مین
جانیکے واسطے کہ وہان پریڈ کا وسیع میدان ہی روانہ ہوئی ٹھیک تین میل راستہ تہا راستہ کے
دونو طرف عورت اور مرد اسطرح کہڑے تھی کہ نکلنے کی مجال نہ تھی اور برابر ہُرّو پکارتے تھی اسطرح
کہ اونکی آواز سے ہمراہیونکے گھوڑے بھڑکتے تھے اور وحشت کرتے تھے مگر میرا گھوڑا سفر کی طول
اور اوس صدمہ کے باعث جو اوسنے دریا اور ریل مین دیکھا تہا کیطرح نہین بھڑکتا تہا چپ چاپ تہا
غرضکہ ہم اوسیطرح پارک کے آخر تک پریڈ کے میدان کے قریب تک گئے وہان کہڑے ہو رہی
تاکہ بادشاہ اور دونون ولیعہدونکے بیبیان جو اونکے ساتھ ایک گاڑی مین بیٹھی تہین پہنچ جائین
جب وہ قریب آگئے ہم بھی آگے چلے پھر بادشاہ ہمارے پیچھے پیچھے تھے پریڈ کے میدان مین پہنچے
ایک وسیع چمن تہا اوسکے دور مین درخت اور جنگل ہی ایک طرف مین نیم دائرے کے طور پر عورتین
اور مرد تماشائی اسقدر کہڑے تھے کہ گنتی نہ تھی دس پندرہ بنگلے چوبی وغیرہ خیمہ کے مثل
برابر برابر بنائی تھے کہ مرد اور شرفا و اکابران ملک کی عورتین آگے پیچھے درجہ بدرجہ بیٹھی تہین شیر
و خورشید کے نشان کی جہنڈیان یعنے ایران کا مارک اور انگلینڈ کا نشان ہر جگہہ اس نصف
دائرے کے آگے لگائی تھے۔ دو بڑے نشان بھی ایک ایران کا دوسرا انگلینڈ کا دائرے کے
مرکز مین کہڑے تھے کہ ہم وہان کہڑے ہون غرضکہ ہم پہنچکر بیرق کے نیچے کہڑی ہوئی بادشاہ
بھی اگر گاڑی مین کہڑے ہوئی صاحب سلامت ہوئی پھر مین اور دونون ولیعہد اور ڈیوک آف
کیمبرج وغیرہ جا کر لشکر کے صفونکے آگے سے گذر کر پھر آکر بادشاہ کی گاڑی کے قریب کہڑے ہو گئی
آج آسمان پر ابر اور مینہ برسنے کو آمادہ تہا ہمنے خدا کا شکر کیا کہ مینہ نہین آیا۔ سات آٹھ رجمنٹین

تہین تین چار شاہی پلٹین کہ نہایت عمدہ وردیان اور بڑے بڑے بالونکی ٹوپیان ریچھ وغیرہ کی کہال کی پہنے تھے نہایت مہیب ٹوپی تھی یہہ پلٹین بہت اچھی تہین۔ دو پلٹنین اسکاٹلینڈ کے لباس کی تہین۔ ایک اور پلٹن ولیعہد انگلینڈ کے نامزد ہی کہ سب پلٹنین ملاکر قریب ۸ ہزار آدمی کے ہوتے تھے بہت اچھی قواعد کی چند دفعہ میدان کا دورہ یعنے مارچڈ رونڈ کیا پہر جاکر فیر کئے ایک مرصع تلوار مینے اپنے ہاتھہ سے ڈیوک آف کیمبرج سپہ سالار انگلش کو دی بادشاہ سے بہت باتین ہوئین غرضکہ قواعد تمام ہونے کے بعد کہ غروب کے قریب دن تہا مین معہ دونون ولیعہد اور ڈیوک آف کیمبرج وغیرہ کے قصر وینڈزور تک کہ تین میل راہ ہی تمام راستہ چمن اور آدمیونکی بہیڑ سے پر تہا طے کر کے آخر قصر تک پہونچے اوترکر اوپر گئے کیقدر خلوت کمرہ مین آرام کیا آدہے گھنٹہ کے بعد پہر ہم بادشاہ کے پاس گئے اونسے رخصت ہو کر ریل پر گئے آجکی رات ہم لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ یعنے فارن سکرٹری کے گہر ڈنر اور بال کیواسطے موعود ہین چونکہ ولیعہد اور اونکی بیبیان تہکے ہوئے تھے ونڈسر سے تار دیا تہا کہ آجکی شب دعوت موقوف رہی اس تار کے سبب سے مینے شام کا کہانا مکان پر کہایا مگر چونکہ شب نشینی اور بال مین آنیکا مینے وعدہ کر لیا تہا اسکو وزیر دول خارجہ کے مکان پر گیا مجلس بال فارن افس مین تھی ولیعہد وغیرہ بھی موجود تھے ہم وہان گئے نہایت عمدہ اور عالیشان عمارت ہی وزیر خارجہ کی بی بی نے استقبال کیا اوسکے ہاتھہ مین ہاتھہ دیکر ہم زینون سے اوپر گئے بہت پہول اور درخت زینون اور گذرگاہونمین رکہے ہوئے تھے۔ تمام شرفاء انگلینڈ کی عورتین اور مرد اور سب غیر سلطنتون کے ایلچی معہ اونکی بیبیونکے موجود تھے۔ ہم ایک کمرے مین جاکر بیٹھہ گئے ایک میز کے دور مین کرسیان تہین۔ پہر ہم اوٹھکر فارن سیکرٹری یعنے وزیر خارجہ کی بی بی کا ہاتھہ پکڑکر سب کمرونکے دور مین اور زینون مین پہری پہر سب سے سلام و تعارف کر کے مکان پر جاکر سو رہے۔

اونتیسوین ۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

آج ہم گرین وچ کو جاین گئے - نہ تو شہر سے قریب ہی نہ خارج شہر ہے دریای ٹائمز کے کنارے پر
واقع ہی اور حقیقت مین شہر کے دور محلون مین شمار ہوتا ہی صبحکو مین سویرے سوتے سے اٹھا -
صدر اعظم نہین تہا۔ معتمد الملک اور لارڈ مہماندار کے ساتھہ گاڑی مین بیٹھہ کر روانہ ہوئی شہر کے
کوچونسے گذر کر پرانے لندن مین داخل ہوئے مشہور بازار رجنٹ اسٹریٹ سے کہ سب دکانین
خوشنما تہین گذرے سب خرید و فروش یہان ہوتی ہی بہت مشہور بازار ہے اسقدر بہیڑ اور جمعیت
اور گاڑیان تہین کہ انسان حیران اور مبہوت ہوتا تہا پہر ہم بازار ونمین سے نکلکر پرانے لندن
کے قلعہ مین داخل ہوئی قلعہ کا گورنر جو ایک جنرل ہی شہر کے سب اعیان و اشراف سمیت حاضر
ہوا - قلعہ کی دیوار اور برج سب پتہر کے ہین - قدیم بادشاہون کے ہتیار اور جواہرات سب
وہان رکہے ہین مینے چاہا آج ہی سیر کرون مگر فرصت نہین ہوئی غرضکہ دریای ٹائمز کے
کنارے پر پہونچے ایک پلٹن سپاہیونکی معہ باجہ وغیرہ کے کہڑی تہی جمعیت بھی اسقدر تھی
کہ انسان کو حیرت ہوتی تھی دریا کے کنارے پر سب جگہہ فرش کرکے جھنڈیان نصب کی تہین
انگلینڈ کے کمیشن افیسر اور بڑے آدمی سب حاضر تھے ایک نہایت عمدہ اسٹیمر ہمارے واسطے
حاضر کر رکہا تہا ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد روس معہ اپنی بیبیون وغیرہ کے سب ہم سی پہلے
آکر دوسری کشتی مین بیٹھے ہوئے تھے جب ہم پہونچگئے تو سب ہمارے ہمراہی اور شاہزادے
عماد الدولہ کے سوا حاضر ہوئے ہم کشتی مین سوار ہوئی ہوا بہت ٹہنڈی تھی بڑی آندہی
آتی تھی کشتیون اور کارخانونکے دہوئین کو ہمارے اسٹیمر مین لاتے تھے یہہ دریای ٹائمز
جزر و مد رکہتا ہی صبح سے ظہر تک پانی بڑہتا و پر ہوتا ہی عصر سے پانی کم ہوتا ہی اسقدر کہ ایک گز
اور دو گز کا فرق ہوجاتا ہی - انگریزونمین سے ٹوکسن اور طامسن اور لارن سون وغیرہ حاضر تھے
ہماری کشتی آگے اور ولیعہدونکی کشتی پیچھے ہوکر روانہ ہوئی اسقدر تماشائی دخانی اور
بادی کشتیونمین تھے کہ شمار نہ تھی - چھوٹی اور بڑی بوٹین بہت تہین اور سب ہمارے ساتھہ
آتی تہین ہم لندن کے بیچ مین سے گذرے دریا کے دونو طرف سراسر مکانات اور کارخانے

اور عالیشان عمارات ہین ہم ڈک یعنے گودی مین داخل ہوئے لفظ ڈک ایسے تالاون کے
معنے مین ہے جو کشتیون کیواسطے بناے ہین دخانی وغیرہ کشتیونکو وہان بناتے ہین
اور اوسمین لنگر ڈالکر سوداگری مال کی بھرتی کرتے ہین یا مال سے خالی کرتے ہین سوداگری
مال کی گودام بھی ڈک کے کنارے پر بنے ہوئے ہین بہت بڑے جر ثقیل کی کل رکہتے ہین
کہ سوداگری مال کو کشتی سے خشکی مین یا کنارے سے کشتی مین بآسانی لاد دیتے ہین اور ان ڈکون
کے واسطے ایک دروازہ لوہے کا دریا کی طرف بنایا ہی کہ کشتیونکے گذرنے کے وقت آسانی
سے کہلتا ہی اور بند ہوتا ہی اُسکا عرض کم ہے بڑا جہاز بدشواری داخل ہوتا ہی اسقدر ملاشاقی
اور کشتیان دیکہی گئین تعجب ہوتا تہا کہ یہ مخلوق سب کہان بہری ہوئی تھی اور سب آدمی
باتمیز تھے خوبصورت عورتین بہت تہین غرضکہ پہر ڈک سے باہر نکلکر دریاے ٹائمز مین داخل
ہوکر روانہ ہوئے۔ اوسیطرح کشتیونمین جمعیت تہی کیا ہمارے ساتہہ آتے تھے اور کیا راستہ
کے دونو طرف کہڑے ہوکر تماشا دیکہتے تھے سب جگہہ توپ کے فیر کرتے تھے بہت راستہ
چلکر ہم گرینوچ مین داخل ہوئے۔ یہان انگلینڈ کا بحری مدرسہ ہی اور بڑی بڑی عمارتین
کشتی سے اوترکر ہم وزیر بحری کی عمارت مین گئے کہ بہت بڑی اور پرانی عمارت ہی
دوسو برس ہوئی بنائی گئی ہی ولیعہد مع اپنی عورتون وغیرہ کے موجود تھے اس ہال مین
قدیم افسرونکی تصویرین اور بعض بحری لڑائیونکے نقشے ہین ایک شاہ نشین تہا جسمین
چند سیڑہیان تہین ہم اوسپر گئے وہان حاضری کی میز ہمارے واسطے لگا رکہی تھی شاہزادون
وغیرہ کے ساتہہ ہم وہان بیٹھے۔ اور سب آدمیونکی حاضری کی میز بہت لمبی تہی بہت عورت اور
مردون نے کہانا کہایا۔ کہانیکے بعد لارڈ نلسن کے خون آلودہ کپڑے جو ایک صندوق مین تھے
ہمکو دکہاتے۔ گولی اوسکے شانے کے جوڑ مین لگ کر شانہ مین سے ہوکر نکل گئی تہی اور اوسکا
سفید واسکٹ جو خون آلودہ تہا پہٹ گیا یہ لڑائی ٹرافالگر کی مشہور ہے کہ انگلینڈ کی جہازات
فرانس اور ہسپانیہ کے ساتہہ لڑے تھے اور باوجود اسکے کہ لارڈ نلسن مارا گیا پہر فتح

انگریزون نے ہی کی غرضکہ پہر ہم وہان سے چلے ولیعہد اور اونکی بیبیان تو رخصت کرکے چلے گئے مینے چاہا کہ رصدخانہ کو جاؤن - اول مدرسہ بحری کی پریڈ کو گئے ایک بہت بڑا جنگی جہاز معہ تمام سامان کے بحری شاگردونکی تعلیم کیواسطے پریڈ کے بیچ مین تہا کہ وہان شاگرد ہاتہہ کی صفائی کی مشق کرتے ہین بقدر پانسو کے بحری طلبہ بھی صف باندہے ہوئے موجود تھے ہم ٹہر کر کہڑے ہورہے کسیقدر قواعد کی پہر ہم گاڑی پر سوار ہوکر رصدخانہ کے برج کو روانہ ہوئے ایک بلند پہاڑی پر بنا ہوا ہی اوسمین سیڑہیان ہین بڑی بڑی دو دوربینین ایک برج کی مثل مکان مین لگائی ہین کہ اُس برج کو کل سی پہراتے ہین اور جسطرف چاہتے ہین دوربین پہر جاتے ہین - منجم باشی یعنے مہتمم رصدخانہ ایک نامی آدمی ہی کہ کتنے ہی دفعہ غبارے مین بیٹھکر آسمان کیطرف گیا ہی - شہر لندن اور دریائے ٹائمز کے اطراف کیجانب نہایت خوشنما چہرہ کے ہین - پہر ہم نیچے اوترکر گاڑی پر سوار ہوکے گہاٹ پر گئے اوسی کشتی مین سوار ہوکر روانہ ہوئے دریا کا پانی عصر کے قریب جزر کے سبب سے کم ہوجاتا ہی - اسدفعہ جو ہم ڈکون مین سے ہوکر واپس نہین آئے اور دریائے سیدہی راستے سے گئے لوگ بڑے بڑے آہنی اور سنگین پلونکے نیچے سے نکلے حد سے زیادہ بہیڑ کہڑی تھی آخر ہم پارلیمنٹ کے سامنے پہنچے ایک عجیب اور عالیشان عمارت ہی اونچے اونچے برج رکھتی ہی - ساٹھ لاکہہ روپیہ اُسکی تعمیر مین خرچ ہونا بیان کیا پارلیمنٹ دریائے ٹائمز کے دہنی طرف ہی اور اوسکے مقابل بائین طرف سینٹ طامس اسپتال ہی نہایت عالیشان عمارت ہی کشتی سے اوترکر گاڑی پر سوار ہوکر ہم مکان کو روانہ ہوئے رات کو اسی ہمارے مکان کے اوپر کے درجے مین بال کی مجلس ہی رات کو ہم اوپر گئے سب آدمی تھے ہم ولیعہد کی بی بی کا ہاتہہ پکڑکر مجلس مین گئے ہم بیٹھ گئے اور سب آدمی بال کا معمولی ناچ ناچے بعد کو ایک شخص اسکاٹلینڈ کے باشندے نے اسکاٹ لباس سے آکر بلند باجہ بجایا ایرانی شورنا کے مثل آواز دیتا تھا - شاہزادہ الفرڈ اور شاہزادہ آرتہر اور بعض اور لوگ اکو سی

ناچ ناچے۔ غرضکہ اس ناچ کے بعد مجلس متفرق ہوگئی ہم دوسرے کمرے مین دعوت سپر کیواسطے گئے کہانا اور میوہ میز پر چنا ہوا تہا سب نے کہایا شاہزادہ ہندی بھی تہا۔ پہر مین نیچے آکر سوریا کل ہم لیورپول اور منچسٹر اور قصر ترنتام کو جو ڈیوک آف سدرلینڈ کی ملک ہے جائینگے۔

روز پنجشنبہ سلخ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبحکو سویرے مین سونے سے اٹہا گاڑی پر سوار ہوکر چلے معتمد الملک اور لارڈ مورلی گاڑی مین بیٹھے صدر اعظم اور شاہزادے اور اکثر لوگ لندن مین رہ گئے۔ غرضکہ ہم رجنٹ اسٹریٹ سے ہوکر نکلے کہ نہایت عمدہ عمدہ دکانین دنیا کے تمام اشیاء اور اسباب سے پر رکہتا ہی ایک ہوٹل بھی بہت عالیشان کہ اغلب اہل امریکا وہان اترتے ہین اسی بازار مین دیکہا گیا جسکا نام امریکن ہوٹل ہی۔ غرضکہ ہم یہان سی بھی گذر کر اسٹیشن پر پہونچے اور ریل مین بیٹھکر روانہ ہوئے لندن سے لیورپول تک پانچ گہنٹہ کی راہ ہی اور ڈیرہ سو میل سافت آج ریلگاڑی پہاڑ کے بہت سوراخونمین سے نکلی زمین پست اور بلند اور ہر جگہہ جنگل اور سبزہ اور زراعت اور آبادی ہی چہوٹے اور بڑے شہرونمین سے جو سرراہ تہی ہم گذرے۔ شہر اسٹوک بھی جس مین چینی سازیکا بہت بڑا کارخانہ ہی سرراہ تہا انگریزی چینی وہان بناتے ہین۔ شہر لیورپول کی نزدیک ایک لمبے سوراخ سے گذر ہوا کہ پانچ منٹ کا عرصہ لگا سوراخ سے نکلنے کے بعد بلا فاصلہ لیورپول کا اسٹیشن دکہائی دیا حد سے زیادہ جمعیت حاضر تہی۔ آج راستہ کے بیچ مین ایک بہت بڑی لمبے پل سے عبور ہوا جو دریای مرسی کے اوپر بنا ہوا ہی۔ یہی ندی شہر لیورپول کے بیچ مین سی گذر کر سمندر مین داخل ہوتی ہی ندی کا طول زیادہ نہین ہی مگر بہت چوڑائی اور بڑائی۔ غرضکہ ہم اسٹیشن سے نکلکر گاڑی پر سوار ہوئے۔ گورنر شہر اور کمیشن افیسر اور بزرگان لیورپول اسٹیشن پر حاضر تھے گورنر گاڑی پر سوار ہوکر آگے ہولیا ہم بھی پیچھے پیچھے اور معتمد الملک اور لارڈ مورلی ہمارے آگے آگے تھے لیورپول ایک شہر از انگلش تجارت گاہ کا بڑا بندر ہے۔ اغلب امریکا سے لین دین اور

آمدرفت رکہتے ہین امریکا سے گیہون اور روئی کی تجارت زیادہ کرتے ہین۔ انگلستان کی زراعت
کے گیہون انگریزون کی خوراک کو کفایت نہین کرتے۔ تارک وطن لوگ بکثرت انگلینڈ اور پروشیہ
وغیرہ سے اسی گہاٹ سے امریکا کو جاتے ہین حساب سے معلوم ہوا کہ ہرسال دو لاکہہ آدمی سے
زیادہ تارک وطن اس بندر سے امریکا کو روانہ ہوتے ہین کہ کوئی ان مین سے پہر اولٹا نہین پہرتا
ملک انگلستان ایک معتبر کمپنی مہاجرین کے بہیجنے کیواسطے رکہتا ہی دو بڑے بڑے جہاز بہی
ہجرت کرنیوالونکے ندی مین شہر کے آگے لنگر ڈالے ہوئے تہے آج صبحکو جانا مقرر ہوچکا تہا مگر محض
ہماری دیکہنے کو رہ گئے ہین آج رات کو جائینگے اُن دو جہازون مین سے ایک کا نام اوشینہ ہے
بہت بڑا اور ہزار آدمی تارک وطن اوسمین تہے خلاصہ اسقدر جمعیت راستہ کے دونو طرف تہی
کہ شمار نہ تہا اور راستہ کو تنگ کر دیا تہا گاڑی گذر نہین سکتی تہی کہڑکیون اور کوٹہونکے اوپر سے
اور بازارون سے اسقدر شور و پکارتے تہے کہ کان بہرے ہوئے جاتے تہے کوئی بڑہیا یا بچہ شہر
مین ایسا نہ تہا کہ تماشا دیکہنے کو نہ آیا ہو تجارت اور صنعت کا شہر ہے کاریگر لوگ بہت ہین
لندن کے رہنے والونکی نسبت اوسے زیادہ مفلس دیکہے گئے کہ اونکی صورت سے ظاہر تہا کہ معاش
کو سختی سے بسر کرتے ہین۔ ہم ایک میدان گاہ مین پہنچے وہان اوترکر عمارت سینٹ جارج
مین داخل ہوئے وہ ہال ایک لمبا ہال اور اوپر کے درجہ مین ایوان تہا ہال کے پلیٹ فارم یعنی
چبوترے پر ایک تخت بچہا ہوا تہا ہم وہان بیٹہے عورتین اور مرد ہال مین بہرے ہوئے تہے
گورنر نے اڈریس پڑہا ایران اور انگلینڈ دونون سلطنتونکے اتحاد کی نسبت تقریر کی ہمنے بہی
جواب دیا۔ راون ہِل نے ترجمہ کیا مسٹر طامسن اور ڈکسن وغیرہ بہی حاضر تہے بعد کو اوٹہکر پہر
سوار ہوکر ہم گورنر کے مکانکو گئے بہت اچہی عمارت تہی کسیقدر کمرے مین ٹہرے تہوڑا سا
مینہ بہی برسا پہر ہم وہان سے ایک بہت بڑے ہال مین گئے حاضری کی میز لگائی ہوئی تہی
ہمنے بیٹہکر میوہ وغیرہ کہایا حاکم نے ہماری سلامتی کا جام کہڑے ہوکر پیا بعد اسکے کہانیکا
جلسہ تمام ہوا۔ بڑا مجمع میدان اور عمارت کے احاطہ مین جمع ہوا تہا ہمنے کہڑکی مین جاکر اون

جمع شدہ آدمیون سے تعارف کیا پھر مین دوبارہ خلوت کے کمرے مین جاکر کسیقدر ٹھہر کر
نیچے اوترا گاڑی پر سوار ہوکر ندی کے کنارے پر جانیکو روانہ ہوئے وہان کشتی مین
سوار ہوئے اور سب آدمی بھی آگئے دریا کے دہنہ تک جاکر ہم پلٹ آئے ندی بہت چوڑی
اور شہر کے دونو نطرف ہی شہر کی ہوا معمور تھی۔ پھر ہم اولٹے پھر کر گاڑی مین بیٹھکر شہر کے
بیچ مین سے گذر کر اسٹیشن کو گئے ریل مین سوار ہوکر جس راہ سے ہم آئے تھے اوسی سے
پلٹ کر تین گھنٹہ کے عرصہ مین قصر ٹرنٹام مین جو ڈیوک آف سدرلینڈ کی ملک ہی پہنچے ریل باغ
کے دروازہ پر ٹھہرے ڈیوک اور اُنکے متعلقین و ماتحت حاضر تھے ہم بگھی پر سوار ہوکر چلے سرا ہی
چمن اور خیابان اور ہرن جو ونڈسر مین دیکھے تھے یہان بھی تھے چمن مین چرتے تھے ڈیوک نے
باغبانون اور مکان کے محافظونکے واسطے جا بجا مکان بنائے ہین ایک ہوٹل بھی بنایا ہی
ایک چھوٹا گرجا بھی رکھتے ہین غرضکہ ہم قصر مین پہنچے وہان اوتر کر کمرونمین داخل ہوئے۔
وہان سے خاص گرم خانے مین گئے جو عمارت کے اندر تھا پھولونکی قسمین اور کھجور وغیرہ کی درخت
وہان دیکھے گئے کہ اور کسیجگہہ نہ تھے ایک مدور چھوٹا سا حوض بیچ مین تھا۔ سنگ مرمر سے ایک
برہنہ عورت فوارے پر بیٹھی ہوئی بنائی تھی اوسکے نیچے سے پانی جاری تھا نہایت صاف
پھولونکی بو وہان مہکی ہوئی تھی بخصوص ایک قسم کے سفید اور ابلق جا پانی تخم کے بڑے زنبق کہ حد سے
زیادہ خوبصورت اور معطر تھے وہان کسیقدر بیٹھکر ہمنے حقہ پیا پھر ہم عمارت کے دروازے کے
آگے گئے کہ ایک بہت بڑا باغ ہے مگر سرد اور کاج کے چھوٹے چھوٹے درختون اور نارنگی کے
درخت کے مشابہ درختون کا کہ بڑے گملونمین لگاکر باغچون مین رکھے تھے اور اُنکے سر کو گول
تراشا تھا اور انواع و اقسام پھولون سے بھرے ہوئے باغچے بہت خوبصورت اور وسیع تھے باقی
زمین مین مخمل کی مثل سبزہ اور خیابان بنے ہوئے تھے اور بہت سے فوارے چھوٹ رہے تھے
اس باغ اور باغچون کے آگے ایک طولانی اور ٹیڑہی بانکی قدرتی جھیل ہی کہ اوسکے اندر چند
چھوٹے چھوٹے جزیرے ہین سب میں جنگل اور پھلوار اور خیابان بنے ہوئے ہین کہ کشتی کے

ذریعہ سے وہان جاتے تھے۔ اس جہیل کے دور مین ٹیلا یعنے بلندی ہی اوسپر سراسر سبز اور شاداب
جنگل ہے اور اس باغ اور باغچونکے اطراف مین انگور کے درخت اور پہولونکے سقف وار خیابان ہین
میوہ جات کی ٹٹیون کو لوہے سے بنایا ہے۔ انگور کی ٹٹیون اور کیاریونکے اوسطرف ڈیوک کے
گرم خانے مین نہایت پاک وپاکیزہ طرح طرحکے پہول اور رنگ برنگ کے بیٔے امریکہ وغیرہ کے اوسمین
لگائے ہین کیلہ جو کہانے کی عدہ چیز ہے اور چہوٹے کچے کدو کی شکل مگر اوسکے چہلکے کا رنگ جب زرد
ہو جاتا ہی اوسوقت پکتا ہی خربزہ کا مزہ دیتا ہے اور نرم چیز ہے یون ہی انگلی سے پہاڑکر کہا سکتے
ہین کسیقدر ثقیل ہے ہندی زبان مین موز کہتے ہین اور ایران کے مقبوضہ بلوچستان اور
مکران مین بہت ہوتا ہی اور شلیل یعنے شفتالو اور ہلوچو ایک قسم آلوچہ کی گوندنی کے مشابہ مگر بہت
بڑی ہی اور سفید وسیاہ انگور انجیر آڑو اسٹابری عناب کہیرے وغیرہ ہوتے ہین اور یہہ
میوہ جات سب کچے اوہ کچے اور پکے گرم خانہ مین بکثرت پیدا ہوتے ہین ایک بیدار کل کو جو لگائی
ہوئی ہے باغبان پہراتا ہے کہڑکیان کہل جاتی ہین اور شیشہ کی چہت بلند ہو کر پہر بند ہو جاتی
ہی۔ غرضکہ ہم عمارت کے کمرے مین آئے نہایت عالیشان اور پر اسباب ہوادار کمرے تھے بہت
اچہی اچہی تصویرونکے پردے ہین انگلینڈ کا کانسل جنرل جو مصر مین تہا ابہی یہان آیا ہے۔
ارل شٹر وزبری اسٹانٹن کہ شرفاے ملک مین سے ہے اور اسی قرب وجوار مین مکان وباغ
موئنر یعنے سوٹ زرلینڈ کیطرحکا رکہتا ہے وہ بھی تہا۔ ایک شخص انگریز جو انگلش اور فرانسہ کی
لڑائی سے پہلے چینیونکے ہاتھہ مین گرفتار ہو گیا تہا اوسکا نام ایچ۔ بی۔ لوچ اسکوٹر ہے۔ بی۔
بہت داڑہی لمبی اور بڑی رکہتا ہی وہان موجود تہا اوسکی اسیری کے حالات مینے دریافت کیے
کہتا تہا چینی لوگ قید مین ہمکو بہت ستاتے تھے۔ بعض لوگ شرفاے انگلش سے بھی وہان
حاضر تھے جو برسون سے ڈیوک کے رفیق اور مصاحب ہین۔ ڈیوک کا بہائی اور بھتیجا اور بیٹا بھی
موجود تھے۔ ڈیوک کے بیٹے کا نام مارکوئیس ڈی اسٹافرڈ ہے۔ اور ڈیوک کے بڑے
بہائی کا نام لارڈ البرٹ گور اور چہوٹے بہائی لارڈ رنالڈ ہین۔ غرضکہ رات کو نہایت عمدہ

کہانا کہایا گیا بہت اچھی روشنی تھی ہمنے سیر کی۔ ایک جگہہ انٹا یا گیند کہیلنے کیواسطے بنائی ہی اسطرح کہ بیچ مین لمبا تختہ بیچ مین سے خالی ہی طرفین مین اِدہر اُدہر دو لین ہین لکڑی کی بہت سی چہوٹی بڑی گولیان اُنکے اندر رکہی ہین۔ اس لین کے دونو طرف کی زمین پر تختہ بچہا ہوا ہی ڈہلوان ہاہی اینٹ کے مثل۔ اُسکے دونو طرف نہر ہے۔ گولی کو زور سے مارنا چاہیئے کہ اُن نشانون پر جو آخر مین لگے ہوئے ہین جاکر لگے۔ جو گولی نشانہ پر لگتی ہے جیت لیتے ہین اور جو نہین لگتی اُن نہر و مین جا پڑتی ہی کہیلنے والے اشخاص دو پارٹی ہو جاتے ہین۔ ایک پارٹی چوبی لین کے اِسطرف دوسری اُسطرف کہیلتی ہے۔ چند آدمی آخر مین بھی کہڑے ہین جگولیونکو لین مین ڈالدیتے ہین وہ آپ کہیلنے والونکے پاس چلے آتے ہے اور نشانے بھی جو لاگ کر گر پڑتے ہین دوبارہ اٹہاکر لگادیتے ہین۔ ہم وہان گئے اس عرصہ مین ڈیوک اور سب آدمی آگئے مینے ڈیوک سے کہا آپ خود کہیلئے ایک دفعہ ہی ڈیوک اور سب انگریزون نے کپڑے اُتار کر ٹوپی سر سے اُٹھاکر کہیلنا شروع کیا بہت اچہا اور تماشے کا کہیل تہا۔ ڈیوک کے گہر کا ناظر کہ چند روز قبل جنگل مین اُسکے آدمی کے ہاتھ سے بندوق کی گولی چہوٹ کر اُسکی ٹانگ مین لگ گئی تھی لنگڑاتا تہا۔ اُسکا نام ایچ رائٹ تہا۔

غرہ جمادی الاولی سنہ ۱۲۹۰ھ

صبح کا کہانا مکان پر کہاکر ریل مین سوار ہوکر ہم شہر منچسٹر کو گئے ریل بہت تیز جاتی تھی اکثر پشتے خدمت وغیرہ مکان پر رہگئے۔ آج بھی بعض اندہیرے سوراخون مین سے ریل نکلی شہرون اور آباد مقامات سے گذر کر ہم پہلے کارخانہ کرو مین گئے۔ بڑی ریل سے اوتر کر ایک چہوٹی سی ریل مین سوار ہوئے جو کارخانہ کے اندر جاتی تھی بہت خوبصورت اور نئی چیز تھی مگر ہم جلدی اوتر کر کارخانہ کی سیر کو چلے گئے وہان ریل کے انجن اور پہیونکا اسباب اور دُخانی گاڑیان بناتے ہین۔ اور نہایت آسان طور سے بہت بڑے اور موٹے لوہے کو گرم گرم جو سرخ تہا آرے سے کاٹتے تھے اور بیلن کے نیچے بچاکر دباکر تختہ بناتے تھے تعجب ہوتا تہا اسیطرح وہ لوہا جسکو زنجیر

بنانیکے واسطے ایک لمبا تار کھینچکر باریک کرتے تھے ایک سخت سانپ کی مثل تھا جو زمین پر
چلتا ہوا اور لوہے کے تختونکو وصل کرنے اور ٹرنانے اور جمع کرنیکے واسطے ایک کل دو مینڈھونکو
مثل تھی کہ باہم ٹکر لڑتے ہون اُن تختون کو اوسکے بیچ مین رکھدیتے تھے اور وہ مینڈھے چوٹ
لگاتے تھے۔ غرضکہ تماشا دیکھنے کے بعد باہر آکر ہم دوسرے کارخانو مین گئے جہان اسباب کو
صاف اور سونہن کاری کرتے تھے اونکی سیر کی پھر وہان سے ریل مین سوار ہوکر منچسٹر کو
گئے۔ قصر ٹرنٹام سے منچسٹر تک ڈہائی گھنٹہ کا راستہ ہی۔ اسٹیشن پر پہونچے یہانکی جمعیت
اور تماشائی لیورپول سے زیادہ تھے۔ شہر منچسٹر کے در و دیوار کارخانونکے کثرت کے
باعث کوئلے کے مثل سیاہ ہین یہانتک کہ آدمیونکے چہرہ کا رنگ اور لباس بھی سب سیاہ
ہی۔ اور وہان کی سب لیڈیان بھی اکثر سیاہ لباس پہنتی ہین اسوجہ سے کہ جب سفید
یا دوسرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہین فوراً سیاہ ہوجاتے ہین شہر کا گورنر اور بزرگ اور شریف
لوگ اور اطراف کے حکام اسٹیشن پر حاضر تھے ہم گاڑی پر سوار ہوکر چلے اور گورنمنٹ ہوس
مین پہنچے۔ ایک بہت بڑا ہال تہا۔ زینے کے اوپر کرسی بچھا رکھی تھی ہم وہان بیٹھے گورنر نے اسپیچ کہا
جسنے بھی دولت انگلینڈ کے ساتھ اظہار دوستی کی اور اس امر سے رضامندی و خوشنودی کے
بارے مین کہ ملک انگلستان مین ابتدا ورود سے گورنمنٹ اور ملت کیطرف سے ہمارا کمال
احترام ہوا ہے ایک مفصل جواب دیا۔ راونسن صاحب نے انگریزی زبان مین ترجمہ کیا سب نے
تحسین کی پھر مین دوسرے کمرے مین جہان کھانا چنا گیا تہا گیا کسیقدر کھانا کھاکر پھر ہم
بگھی پر سوار ہوکر روئی کاتنے کی کارخانہ کی سیر کو گئے بڑا لمبا بازار طے کیا راستہ کے دونو طرف
اسقدر ازدحام تہا اور آدمی شور و پکارتے تھے کہ قریب تہا کان بہرے ہوجائین ہمارے ملنے کا
شوق بہت اظہار کرتے تھے غرضکہ ہم کارخانہ مین پہنچے پانچ درجے تھے ہر درجہ مین ایک کام
کرتے تھے اکثر عورتین کام مین مشغول تھین سوت وغیرہ درست کرتی تھین نیچے کے درجہ مین
روئی کا کپڑا بنتے ہین کہ اس کپڑے کو اور جگہ لیجا کر چھینٹ چھاپ کر تمام دنیا کو بھیجتے ہین۔

نیچے کے کارخانہ مین بہت کیفیت تھی ایک بڑے میدان کی برابر تھا البتہ بقدر دو ہزار کے کپڑا بننے
کی کلین تہین ہر کل مین چار عورتین کام کرتی تہین ہمنے سبکی سیر کی ایک دفعہ ہی کارخانہ بند اور چپ ہو گیا
لڑکیون اور عورتون اور مردون نے بہت اچھا گیت گایا گانا تمام ہونے کے بعد ہم باہر آکر گاڑی پر سوار
ہوکر ریل پر گئے اور ریل مین سوار ہوکر قصر ٹرنتام کو روانہ ہوئے ڈیڑہ گھنٹہ دن رہے پہنچے نواب ولیعہد
وغیرہ اور سب آدمی تھے پیادہ جاکر باغ کی ہرنون کو دیکھکر پھر جاکر کشتی مین بیٹھے۔ ڈیوک آف زٹمت
گوار افر ہاکر بارو لگاتے تھے جزیرون مین جاکر چلے پھرے بہت خوشی سے وقت گذرا رات کو کھانیکے
بعد پھر انٹا بازی ہوئی سب صاحب موجود تھے ڈیوک کا بیٹا سب سے اچھا کھیلا۔

روز شنبہ دوم جمادی الاولی ۱۲۹۰ھ

آج ہم لندن جائینگے عصر کے وقت چیس ویک مین ہم ہوا خوری اور جلسہ صحبت اور ٹفن یعنے عصرانہ
کیواسطے ولیعہد انگلینڈ کے مہمان ہین صبح کو اٹھکر جرٹ پر سوار ہوکر اور ڈیوک سے رخصت ہوکر
روانہ ہوئے تین گھنٹے سے زیادہ کا راستہ تھا بعض قصبون اور متعدد سوراخون مین سے گذرے
اونمین سے دو سوراخ بہت لمبے تھے ہر ایک مین پانچ منٹ دیر لگی دو تنگ اور لمبے لمبے درون
سے عبور ہوا درے کی بلندی بھی زیادہ نہ تھی مگر دیوار کے مثل تھا درون مین سے ایک تو تمام
پتھر کا تھا دوسرا پتھر اور مٹی باہم ملے ہوئے معلوم ہوتا ہی کہ کس زحمت اور کسقدر خرچ سے ریل کی
ان سڑکون کو بنایا ہی غرضکہ ہم شہر لندن کے اسٹیشن مین وارد ہوئے بڑا ازدحام تھا مکان پر
پہنچکر ایک گھنٹہ کے بعد چیس ویک کو گئے یہ عمارت اور باغ ڈیوک آف ڈیوان شر کی ملک ہی جو
انگلینڈ کے امرا سے ایک شخص اور ڈیوک آف سدرلینڈ کا رشتہ دار ہے اور اوسنے ولیعہد
انگلینڈ کو امانتاً دیدیا ہے کہ اونکے گرمیون مین رہنے کا مقام ہے حد سے زیادہ ہجوم تھا
کوچون مین اور کھڑکیون مین اور مکانون کی چھتون پر بھی صدر اعظم اور لارڈ مورلی ہمارے
ساتھ گاڑی مین تھے ایک گھنٹہ کا راستہ تھا۔ بہت سی گاڑیان بھی جو دعوت مین جانیوالون

ترکیب پر باغ کے اندر بنا ہوا ہے کئی درجے رکھتا ہے بہت خوبصورت جگہ ہے ہم نے دورسے
دیکھا۔ غرضکہ ہم رچمنڈ کو گئے ایک بلند ٹیلے کے اوپر واقع ہے۔ رچمنڈ علحدہ جگہ نہین ہے حقیقت مین
لندن کے آخری محلون مین سے ایک محلہ ہے خیابان بندی اور اطراف خصوصًا دریاے ٹامیز
کی طرف بہت اچھا چشم انداز رکھتا ہی۔ ونڈسر کی ہر نوعی قسم سے یہانکے چمنون مین بہت تھے
چونکہ مینہ برس رہا تھا پھرنا ممکن نہوا ہم اہیون نے کہا لارڈ روسل کا گھر جو کہ انگلینڈ کے پُرانے
اور معروف وزیرون مین سے ہے یہان سے قریب ہی۔ میرا جی چاہا اوس سے ملنے کو جاؤن غرضکہ
ہم گئے اور گاڑی سے اوتر کر اونکے مکان مین داخل ہوئے لارڈ نے اپنی بی بی کے ساتھ ہمارا
استقبال کیا بوڑھا آدمی ہے اسّی برس کے قریب عمر رکھتا ہی کوتاہ قد ہے باوجود بڑہاپے کے پھر
اچھی عقل و ہوش رکھتا ہے ویگ فرقہ مین سے ہی لازم ہوا کہ ویگ کی تفصیل لکھی جائے۔ سلطنت
انگلینڈ کے کل وزراء دو فرقے ہین جو فرقہ آج کل وزارت کا منصب رکھتے ہین ویگ مین
ہین کہ اونکا رئیس لارڈ گلیڈاسٹون صدر اعظم حال اور لارڈ گرینول وزیر دول خارجہ یعنی فارن
سکرٹری اور سب وزرا ہین دوسرے فرقہ کو جو اُس فرقے کے خیالات کے مخالف ہین ٹوری
کہتے ہین کہ اونکا رئیس ڈسرائیلی اور لارڈ ڈرنلے وغیرہ ہین جس وقت پہلا فرقہ معزول ہوجاتا ہی
چاہیے کل وزراء وغیرہ تغیر ہوکر دوسرے فرقے سے نصب ہون غرضکہ ہم تہوڑی دیر تک بیٹھے
دو بہت اسٹر پاکا سفیر اور تمام اہل الراے وہان موجود تھے چند منٹ کے بعد سوار ہوکر ہم رچمنڈ
کے ہوٹل کو گئے کہ بہت اچھا ہوٹل ہے چند سال پہلے آگ لگ گئی تھی از سر نو بنایا ہے
نہایت عمدہ چشم انداز رکھتا ہی مگر کہر اور ابر دیکھنے کو مانع تھا مینہ برابر برس رہا تھا کسیقدر وہان
بیٹھکر چاء پی کر اور میوہ کھاکر ہم مکان کو چلے آئے۔

روز دوشنبہ چہارم جمادی الاولی

صبحکو ہم اُٹھے آج کھانا کھانیکے بعد کل وزراء ٹوری حضور مین آئے نواب ناظم بنگالہ اور اُسکا بیٹا بھی

بہری ہوی تہین چپس ویک کو جاتی تہین باغ کے خیابان مین داخل ہوکر چلے گئے یہانتک کہ باغ کے
دروازے پر پہونچے اور اُتر کر باغ مین داخل ہوئے شاہزادے وغیرہ موجود تھے چند خیمے باغ اور چمن مین
نصب تھے ایک حقیر سی عمارت ہے ہم خیمہ مین گئے ولیعہد روس اور انگلینڈ اور اونکی بیگمین بہت سی لیڈیون
کے ساتھ ۔ اور غیر سلطنتونکے سفیر اور انگلینڈ کے وزیر وغیرہ سب حاضر تھے تہوڑی دیر تک ہم منتظر رہے
ملکہ معظمہ بھی آگئین ہم اونکے پاس گئے خیمے مین بٹیھکر تہوڑی دیر تک باہم صحبت رہی پہر ولیعہد انگلینڈ
کے ساتھہ ہم باغ کی سیر کو گئے بہت اچھی گلکاری تھی ایک گرم خانہ یعنے سقف دار باغ بھی تھا سب مرد
اور عورتین سیر کرتے پھرتے تھے ایک بڑے خیمہ مین کہانا بکثرت چنا ہوا تہا ۔ آدمی کہڑے کہڑے
ہر کوئی کہاتا تہا[۱] پہر باغچہ مین ایک کاج کا درخت معہ ایک کُدال کے حاضر کیا کہ مین اپنی یادگار مین بوون
غرضکہ مینے درخت بویا ۔ یہ عمل فرنگستان مین بزرگ شخصونکی نسبت ایک قسم کا بڑا احترام ہے پہر ہم بادشاہ
(ملکہ معظمہ) کے خیمہ مین گئے ہمکو رخصت کرکے وہ ونڈسر کو چلے گئے ۔ اور ہم بھی کسیقدر ٹہر کر پہر اوسی
راستہ سے جدہر سے آئے تھے مکان کو گئے ۔ شب کو فرصت تھی مین سو رہا ولیعہد روس اور انگلینڈ کی
لیڈیون کا بہائی جو بادشاہ ڈنمارک کا بیٹا ہے آج تازہ وارد ہوا تہا چودہ[۱۴] برس کا جوان ہے محکمہ بحریہ مین عہدہ
رکہتا ہے اوسکا نام والڈیمیر ہے ہمنے اُس سے بھی ملاقات کی اپنی بہنون سے ملنے کو آیا ہے دور دراز اور
پہر جاتا ہے

تیسری تاریخ روز یکشنبہ ۱۲۹۰ھ

آج آسمان پر غلیظ ابر اور کہر ہے ۔ مینہ بھی برستا ہے کہانے کے بعد معتمد الملک اور لارڈ مورلی کی
ساتھ گاڑی مین بٹیھکر تہوڑی دیر تک ہائڈ پارک مین پھرے باوجود اسکے کہ اتوار کا دن تہا اور کوئی
راستون مین نہ تھا اور مینہ بھی شدت سے برستا تہا ۔ پہر بھی عورتین اور مرد کثرت سے نظر آتے
تھے ۔ ہائڈ پارک کی سیر کے بعد ہم چیس ویک کے راستہ پر ہوتے جہان کل گئے تھے چیس ویک
سے گذر کر چمنٹ کے راستہ پر گئے اور باغ نباتات کے پہلو سے گذرے بہت آدمی وہان
سیر کر رہے تھے بہت بڑا باغ ہے مگر ہم اوسکے اندر نہین گئے ایک باریک اور بلند برج چین کی

[۱] ایسی دعوت کو ٹی پارٹی یا ارڈنگ پارٹی کہتے ہین ۱۲

لارڈ روسل جسکے گہر ہم کل گئے تھے آیا تہا۔ مسٹر سیمور کہ روس کے پہلے شہنشاہ نکولاس
کے زمانہ مین اور قبل اسکے کہ جنگ سیباسٹوپول دولت روس کے ساتھہ تعلقات قطع کرے
پیٹرزبرگ کا وزیر مختار تہا ملاقات ہوئی اسیطرح لارڈ ڈربے اور لارڈ مالمزبرے کہ ہر ایک سابق
مین فارن سکرٹری یعنے وزیر امور خارجہ رہے ہین معارف وزراء ٹوری سے سب حضور مین آئے
بعد کو ہندوستان وغیرہ کے بعض سوداگر حاضر ہوئے عجیب لباس اور ترکیب رکہتے تھے۔ ارمنی
اور یہودی اور نصاری کے رئیس پہر بعض اور آدمی ہندوستان پنجاب وغیرہ کے آئے اونمین
اسکندر احمد سلطان احمد خان مرحوم افغان کے بیٹے کو دیکہا کہ ایک مدت اپنے باپ کے ساتھہ طہران
مین رہا ہے جوان چست وچالاک اور بہت اچھا سوار ہے کہتا تہا چند سال روس مین رہا ہو ایک
مدت سے انگلستان مین بھی ہے لباس اور عمامہ افغانی کو انگریزی لباس سے تبدیل کر کے
یعنے بغیر ٹوپی ننگے سر آیا تھا اوسکے چہرہ کا رنگ زرد اور اُڑا ہوا تہا۔ بعد کو لارڈ راڈکلیف
[دی رائٹ اونریبل لارڈ ویکونٹ اسٹرٹ فارڈ دی راڈکلیف کے۔جی۔کے۔ٹی۔بی}
حضور مین آکر بیٹھا بہت دیر صحبت رہی یہ شخص فرنگستان کے بڑے مستند اہل الراے مین سے
ہے بیس برس پہلے اسلام بول مین انگلستان کا وزیر مختار یعنے سفیر تھا اور وہان نہایت
با اقتدار کارروائی کرتا رہا ہے سیباسٹ پول کی لڑائی مین انگریزی پالسی کا معاون اور روسیون
کے خلاف رہا ہے اور نپولین اول کے زمانہ سے کہ قاردان خان (جنرل گارڈن) فرانس کا
ایلچی ایران سے خارج ہوا اور خاقان مغفور فتح علیشاہ نے انگریزی سلطنت کی دوستی کو
قبول کیا ملازمت مین داخل رہا ہے لیکن ایران مین نہین اور اوس زمانہ کی یادداشت کے
موافق پچاسی برس کی عمر رکہتا ہے۔ اب بھی کمال عقل وشعور کے ساتھہ باتین کرتا تھا نقرس
کی بیماری رکہتا ہی اگر یہ بیماری نہ رکہتا ہوتا تو میری راے مین اب بھی ایسی عقل اور ہوش
دانش سے رکہتا ہی کہ دولت انگلینڈ اوسکو بڑے بڑے عہدون پر مامور کرے۔ پہر وہ بھی چلا گیا
سلیئے اودھکا نماز پڑہی۔ آج رات ہم عمارت بلور (کرسٹل پیلس) کو کہ شہر لندن سی باہر ہے

جاتین گے وہان آتشبازی اور مہمانی ہے۔ آج وزیرون وغیرہ کے ملنے سے پہلے انگریزی فائر ہیپ والون نے آکر عمارت کے آگے باغ مین قواعد کی سیڑہیان لگاکر اس تصور سے کہ اوپر کے مکان مین آگ لگی ہے کمال پہرتی سے اوپر چڑہ کر جلے ہوئے اور آدہ جلے اور صحیح و سالم آدمیونکو بعضونکو کمند سے پڑا لگر نیچے اتار لائے بعض دوسرونکو کمر مین رسی باندہکر اوتارا۔ انسانونکے بچانے کے واسطے بہت اچہا ایجاد کیا ہے مگر تعجب تو اس بات مین ہی کہ ایک طرف سے اس قسم کے ایجاد اور اہتمام انسان کو موت سے بچانیکے واسطے کرتے ہین اور دوسری طرف سے انگلینڈ کے ولوچ اور پروشیہ کی کرپ کے میگزین اور اسلحہ خانون مین تازہ تازہ اختراع توپ اور بندوق اور گولی وغیرہ کی قسم سے جنس انسان کو جلد اور بہت زیادہ قتل کرنے کے کرتے ہین اور جس شخص کا ایجاد بہتر اور انسان کو بہت جلد تلف کرتا ہے۔ بڑا فخر کرتا ہے اور تمغے لیتا ہی غرضکہ اس عرصہ مین چند آدمی انگریزی پہلوانون نے آکر بوکس کیا۔ بوکس ایکدوسریکو باہم گہونسے مارنا ہی جو نہایت استادی اور چالاکی چاہتا ہی لیکن ایک بہت بڑا دستانہ جسکے اندر ریشم اور روئی کی بھتی ہاتھ مین پہنے ہوئے تھے اگر یہ دستانہ نہوتا تو ایک دوسریکو مار ڈالتے نہایت مضحک اور تماشہ کا کام تہا۔ عصر کیوقت ہم گاڑی پر سوار ہوکر عمارت بلور کو روانہ ہوتے کہ پہلے پہل فرنگستان کی نمایشگاہ اٹہارہ انیس برس پہلے اس سے اس عمارت مین ہوئی تہی ابتک بھی یہ عمارت قایم ہے۔ ایک گہنٹے کے عرصہ مین ہم عمارت کے دروازے پر پہونچے مگر مینہ بشدت برستا تہا کہ لوگون کی اوقات کو تلخ کر دیا تہا باوجود اسکے پہر بھی عورت اور مردونکی بڑی جمعیت سر راہ کہڑی ہوی مبارکباد کہتی تھی ہم پہنچکر عمارت کے قریب اوترے صدر اعظم اور ہمارے شاہزادے اور سب نوکر موجود تھے مکان کے نیچے ایک خیمہ کہڑا تہا شاہزادہ الفرڈ اور شاہزادونکی لیڈیان اور شرفاے شہر وہان منتظر تھے میوہ ترکاری برف وغیرہ حاضر کر رکہا تہا چند منٹ وہان توقف ہوا۔ اتنے مین ولیعہد انگلینڈ اور ولیعہد روس اور انکی لیڈیان وغیرہ سب آپہنچے ولیعہد کے بی بی کا ہاتھ پکڑکر ہم عمارت مین داخل ہوئے۔ عجیب مجلس دیکھنے مین آئی راستہ کے دونو طرف

سراسر کرسیان بچھا کر بنی سنوری خوبصورت عورتین اور مرد درجہ بدرجہ بیٹھے ہوئے اور ہماری جانیکو راستہ چہوڑ رکہا تہا کہ ہم اونکے بیچ مین نکلین عمارت لوہے اور بلور کی ہے اور اسقدر بلند اور وسیع ہی کہ آجکی رات چالیس ہزار آدمی ٹکٹ لیکر اس عمارت مین آئے تھے غرضکہ ہم عمارت کے بیچ مین گئے کہ ایک بہت بڑا بلند گنبد ہی گنبد کے وسط مین حوض ہی کہ قدرتی چٹان اور پہاڑ کے طور پر بنایا ہے اُسمین ایک بہت خوشنما فوارہ تہا جس سے بہت پانی چہڑکا جاتا تہا بائین طرف ایک الوان تہا اوسمین زینہ لگا ہوا تہا شانشین مین بہت کرسیان بچہار کہی تہین ہین اور دونون ولیعہد اور انکی بیگمین اور شاہزادونکی لیڈیان اور شاہزادے ہم سب وہان بیٹھے نواب ڈیوک آف کیمبرج نہ تھے کہاں اونکے نفرس کا درد ہی ہمارے سامنے ایک بہت بڑا ارگن باجہ تہا البرٹ ہال کے ارگن کی مثل بہت سے باجے والی گویون سمیت تھے جو گاتے تھے اور بجاتے تھے اور اسقدر آدمیونکا مجمع اوپر سے نیچے تک اور اطراف وجوانب مین کرسیونپر بیٹھے تھے کہ آدمی کی آنکہین خیرہ ہوتی تہین دوچشمی دوربین لائے ہمنے اُس سے تماشا دیکہا ہماری پشت کیطرف والے شیشون کے پیچھے نہایت عمدہ پانی کے فوارے چہوٹتے تھے۔ نواب سدڑلینڈ کی بی بی معہ اونکے بیٹے کے ہمارے پیچھے بیٹھی تہین ڈیوک کی بیٹی بہت حسین ہی۔ ہمارے آگے انگریزون نے نٹ کی کثرت کی نہایت ہی عجیب عجیب کام رسی کے اوپر جست وخیز اور الٹی کلا وغیرہ کی قسم سے کئے کہ ہر ایک کا کام نہین ہے پہر پہلوانی کئے مگر ایرانی طرز کے لاکر ہلائے۔ پہر ایک دستہ جاپانی گونکا آیا چہوٹے بچہ سے لگاکر بڑے مرد اور عورتون تک نے جاپانی لباس کے ساتھ عجیب عجیب کام اور تماشے کئے کہ عقل متحیر ہوتی تھی اکثر کام اپنے پانوسے کرتے تھے لیٹ جاتے تھے اور ایک بڑے چوبی صندوق کو گہاس کے ... کی مثل جسطرح چاہتے تھے چکر دیتے تھے اور اُچہالتے تھے پہر پانو پر گرتا تہا ایک شخص آنکہین بند کرکے لیٹتا تہا اور ایک بہت لمبی نردبان یعنے لکڑی کے زینے کو اپنے پانو پر سیدہا تہام رکہتا تہا۔ ایک دس برس کا بچہ چڑہکر نردبان کے اوپر کثرت اور کلائین کرتا تہا عجب طور سے گولیان اچہالتا تہا ایک سوراخ دار ڈبہ بھی ہاتھ مین رکہتا تہا کہ گولی ہر ... ڈبیا کے سوراخ مین ہی پڑتی تھی۔ دروازے کے ایک

کواڑکو بھی اسیطرح لپیٹ کر اپنے پانو پر چکر دیتا تھا ایسا کہ لکھہ نہین سکتے۔ ایک موٹی اور لمبی طناب گنبد کے چوٹ سے کہ زمین تک چالیس گز بلند ہوتی تھی لٹکادی دو تین شخص انگریز کہ اونکا کام رسی پر کثرت کرنا ہی اپنی رغبت اور خوشی سے کثرت کرتے تھے یعنے نٹ نہ تھے شوقین تھے۔ طناب کو پکڑکر پھرتی کے ساتھہ گنبد کے قریب تک جاکر پھر وہان ایک پانو سے کھڑے ہوکر کچھ ہو جاتے تھے اون مین سے ایک شخص اوپر سے نیچے کو سر کے بل اوترا نہایت عجیب بات تھی پھر گنبد کی محراب کے اِدہر اُدہر رسیان لٹکاکر اونکے نیچے ایک ہنڈولا باندہکر شخص انگریز نے نٹ کا کرتب کیا کہ آجتک ندیکھا نہ سُنا اسیقدر لکھتا ہون کہ بند بازی نہ تھی جادو کرتا تھا اور اُڑتا تھا مثلاً دس گز سے زیادہ اس بند سے دوسرے بند پر جو ہوا مین معلق تھا جست کرتا تھا آخر مین رسی کے اوپر سے اپنے کو گراکر ہنڈولے مین آپڑا۔ بازی تمام ہوکر مجلس متفرق ہوگئی ہم مکان کو اوپر گئے شام کا کھانا اوس میز پر جہان سب اشراف اور اعیان سلطنت موجود تھے تناول کیا عمارت بلور کا باغ کہ انگلینڈ کے نہایت عمدہ باغون مین سے ہے اوپر سے نظر آتا تھا متعدد فوارے کہ ہر ایک بیس گز سے زیادہ بلند ہوتا تھا باغ مین تھے ان فوارونکا منبع ایک بلند برج ہی جو عمارت بلور کے دروازے پر بنایا ہی غرضکہ بہت آدمی باوجود شدت کے مینھہ کے سر پر چھتریان لگائے ہوئے مکان کے نیچے کھڑے ہوئے ہُرے پکارتے تھے شام کے کھانے کے بعد باغ مین آتشبازی ہوئی۔ بہت خوشنما آتشبازی اور بم کے گولے کہ رنگ برنگ کے ستارے اُنکے اندر سے نکلتے تھے بکثرت چھوڑے گئے آتشبازی ختم ہونیکے بعد ہم نیچے اُترے ایک تار ٹیلیگراف کے تار کی مثل بجلی سے بنایا تھا جو ن ہی مینے اوسپر ہاتھ رکھا آتشبازی کے بہت سے کارتوس باغ کے اندر سے چھوٹے دیکھنے کے قابل تماشا تھا۔ پھر واپسی مین ولیعہد کی بی بی کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہم مکان کو چلے گئے۔

فرنگستان کے فقیر مانگنے کے بدلے دو تارا بجاتے ہین سوال کچھہ نہین کرتے اگر کسینے کچھہ دیدیا تو لے لیتے ہین نہین تو برابر دو تارا بجاے جاتے ہین۔

ہمارے مکان کے باغ مین نر اور مادہ قرقاول (مرغ زرین یا کار دانگ کی ایک قسم ہی) درختون مین بہت

دیکھے گئے۔ فرنگستان مین کبوتر بہت ہین اور ایران کی مثل کبوتر باز انکو اڑاتے ہین خصوصاً ملک بلجیم مین ہمنی بہت دیکھے۔ چھوٹے چھوٹے شیر خوار بچونکو چھوٹی چھوٹی بگھیون مین پہراتے ہین نہایت خوبصورتی سے بچے گاڑی مین سوجاتے ہین چار راس اُن ہرنون مین سے جو چمن مین چرتے تھے اور ارقالی یعنے سامر کی قسم سے مگر بارہ سنگھے کی شبیہ تھے۔ ڈیوک آف سدرلینڈ سے لیکر ہمنے ابراہیم خان کو سپرد کردئے کہ انشاء اللہ تعالےٰ طہران کو لے چلین وہان بچے جن کر بڑہ جائین گے۔

روز شنبہ پنجم جمادی الاولی ۱۲۹۰ھ

آج ہم بنک اور شہر لندن کے برج اور سینٹ پال گرجا اور ویسٹ منسٹر اور پارلیمنٹ کی سیر کو جاینگے صبحکو کہانا کہاکر گاڑی پر سوار ہوکر شہر کو روانہ ہوئے سٹی اور برج مین داخل ہوی وہان کے سردار حضور مین آئے۔ ہم برج کے اوپر گئے ایک بہت پرانا اور قدیم برج تہا اوسمین ایک بڑا صندوق بلور کا اور اُسکے دور مین لوہے کا جالی دار کٹہرہ تہا۔ قدیم سلاطین انگلینڈ کے چند تاج اوسمین تھی عمدہ عمدہ جواہر رکہتے تھے بخصوص ایک تاج مین نہایت ممتاز اور بڑا یاقوت سرخ رنگ کا تہا سونیکی عصا دیکھی گئی اور کسیقدر سونیکے ظروف بھی تھے کوہ نور ہیرے کی شبیہ جو بلور کی بنائی تھی وہان تھی مگر اصل الماس کو لندن مین تراش کر کنول بنایا ہی۔ اور بادشاہ بطور جگنو کے سنجاق یعنے حمائل مین لگاکر سینہ پر لگاتے ہین۔ جب اوسنے رخصت ہونیکو مین ونڈسر گیا تہا پہنے ہوئے تھے نہایت عمدہ الماس ہی چونکہ وقت تنگ تہا سلاح خانہ مین جو اسی قلعہ مین ہی مین نہین گیا سینٹ پال گرجا کو گیا وہان کا بڑا پادری بیمار تہا گرجا مین موجود نہ تہا اوسکا نائب تہا ہمنے گرجا کو اندر سے دیکھا بہت بلند اور قدیمی عمارت ہی۔ عورتین اور مرد بہت سے مشہور آدمیون سے جو اس گرجا مین مدفون ہین اسکی تفصیل کے ساتھ ہین۔ لارڈ نلسن ڈیوک آف ولینگٹن وہان سے اکر ہم شاہی بنک اور ٹکسال کو گئے شاہی اکسچینگ یعنی صراف خانہ کے پاس سے گذرے۔ لندن کے مشہور سوداگرون سے بڑی جمعیت وہان موجود تھی غرضکہ بنک کے عمارت کے دروازے پر پہونچے۔ بنک کا مہتمم اور سب

محرراور بنک کے ملازم وممبر حاضر تھے۔ہم زینے سے اوپر گئے بڑی عالیشان عمارت ہی دفترخانہ
اور کونسل یعنے نشست کے کمرے سبکو ہمنے دیکھا بنک کے کاغذات یعنے تمسکات یا پرامیسری نوٹ
وغیرہ چھاپنے کیواسطے پریس اور چاندی سونے کا عیار یعنے کھوٹا کھرا دیکھنے کیواسطے آزمائیش کے
آلات اور ہلکے کم وزن روپیون کے کاٹنے کیواسطے خوبصورت کلین اور اوزار اور دخانی کارخانے
مین سبکی سیر کی۔پہر اپنے نام کو وہانکی کتاب مین لکھکر ہم نیچے اوترے اور تہ خانہ مین گئے چاندی
اور سونے کی اینٹین بہت دیکھی گیئن کہ ہر ایک اینٹ ایران کے دو ہزار تومان یعنے نو ہزار روپیہ کے
قریب تھی تین چار کرور یعنے بقدر پندرہ بیس لاکھہ روپیہ کے وہان موجود تہا۔غرضکہ وہان سے
واپس آکر ہم مکان کو گئے تین چیز نہایت عجیب وہان دیکھی گیئن اول یہ کہ ہر ایک شین یعنی کل مین
جس مین نوٹ چھاپتے تھے تین قطب نما کہ ہر ایک گھڑی کی مثل سوئیان رکھتے تھے نصب کی ہوئی
تہین کہ جو عدد چھپ جاتا تہا قطب نما خود بخود سوئیونکی حرکت سے حساب شمار کر لیتے تھی جب ایک
حرکت کل کو دیتے تھے تو ایک کاغذ چھپا ہوا نکلتا تہا اور سوئی ایک خط سے دوسرے خط پر چلی جاتی
تھی یہ امر اسواسطے ہی کہ نوٹون کی تعداد مین سے کوئی چوری نکر سکے اشرفیونکا وزن تولنے اور
جانچنے کیواسطے ایک انجن تہا کہ بہت سی اشرفیان ایک پرنالہ کی مثل جگہ سے نیچے گرتی تہین
اور سکے دونو طرف صندوق کی مثل ایک جگہ تھی کہ جو سکہ وزن مین ہلکا ہوتا تہا ایک کل کی ذریعہ سے
ایک صندوق مین گرتا تہا اور جو سکہ بہاری اور پورا تہا دوسرے صندوق مین۔تیسری ایک آلہ تہا
جو ہلکے سکون کو کاٹ دیتا تہا اور اعتبار سے ساقط کرتا تہا کہ دوبارہ سکہ کرین خلاصہ ہم مکانکو
واپس آئے ایک گہنٹہ آرام کرکے گاڑی پر سوار ہوکر لارڈ گلاڈسٹون وزیر اعظم کے مکانکو
گئے۔انکی بی بی ایک مسن عورت تھی دونون نے استقبال کیا اونکی لیڈی کو ہاتھہ دیکر ہم
زینے سے اوپر گئے اچھے اچھے کمرے تھے۔بالاخانہ پر ایک چھوٹا سا حوض پانی کے فوارون
سمیت بہت خوشنما تہا۔پارلیمنٹ اور شہر کیطرف بہت اچھا چشم انداز رکھتا تہا۔اسٹریا اور
سلطنت عثمانی اور پروشیہ کے ایلچی کبیر اور انگلینڈ کے اکابرون مین سے لارڈ گرنول فارن سکرٹری

اور ڈیوک صدر لینڈ کی بی بی وغیرہ بھی موجود تھے کسیقدر بیٹھکر ہم پارلیمنٹ کو گئے اس عمارت کی
تعریف اور کمرون اور ہال اور دالانونکے شمار سے انسان عاجز ہے کہتے ہین رفتہ رفتہ بہت سا
روپیہ اس عمارت مین صرف ہوا ہی اور اسکی بنا اب سے آٹھہ سو برس پہلے کی ہی مگر دس برس
قبل اور بہت کچھہ بڑہائی گئی ہی۔ پارلیمنٹ کی مجلس کا ناظم جو ایک بوڑہا آدمی ہی اُسکا نام سر ای
ٹی کلیفوڈ دبرٹ ہی ہمارے آگے ہولیا ہم ایک ایک کمرے مین پہرے نہایت عالیشان اور
مضبوط اور بارعب عمارت ہی۔ واقعی انگلینڈ کے پارلیمنٹ کو ایسی ہی بڑی عمارت لایق ومناسب ہے
ایک بہت بڑی ہال سے ہم گذرے جسکو واٹرلو ہال کہتے ہین دو بڑے پردے جو نہایت عمدہ
کھینچے ہین ہال کے پہلوؤن مین نصب ہین۔ ایک ٹرافالگر کی مشہور لڑائی کا ہی جسکی تفصیل پہلے
لکہی گئی۔ دوسرا پردہ ڈیوک ولینگٹن کی ملاقات کا مارشل بلوچر سپاہ سالار پروشیہ کے ساتھہ کہ
واٹرلو کی لڑائی مین شریک تہا۔ نپولین کی شکست کی بعد واٹرلو کے میدان مین گھوڑے پر باہم ہاتھہ
ملاکر مبارکباد کہتے ہین۔ غرضکہ ہم کمرے مین گئے سب لارڈ موجود تھے اس مجلس کی (ہوس آف لارڈ)
لارڈونکی تعداد سو آدمیون سے زیادہ ہی (حقیقت مین چارسو اکیاسی ہین ۴۸۱) کسیقدر بیٹھکر ہم
اٹھے اور کمرون اور دالانون مین گذر کر وکلا رعایت کے ہال مین داخل ہوئے (ہوس آف کامنس)
اونکی تعداد تین سو پچاس نفر ہوتی ہی ۳۵۰) چھہ سو اٹھاون ۶۵۸ تعداد اصل ہی) لارڈ گلاڈسٹون۔ اور
ڈسرائیلی اور سب وزراء وگ اور ٹوری موجود تھے۔ ایکطرف وگ دوسریطرف ٹوری ہم اوپر
کہ ایک تنگ سا راستہ مجلس کے اوپر تہا کرسی پر بیٹھے ایک مسئلہ طرح کیا رایونکا اختلاف ہوا
رئیس مجلس نے طرف غالب کیجانب حکم دیا جسکو میجر ٹی کہتے ہین اور طرف اقل یعنی مغلوب کو
مینورٹی کل وکلا باہر چلے گئے کہ وہان جاکر شمار کرین مجلس خالی ہوگئی اور پریسیڈنٹ کے سوا
کوئی نہین رہا ایک منٹ کے بعد آئے۔ طرف غالب وگ تھے جو اب وزارت پر مامور ہین
پھر لارڈ گلاڈسٹون ہمارے پاس آئے کسیقدر صحبت ہوئی۔ ہم وہان سے اٹھکر ویسٹ منسٹر
گرجا کو گئے پارلیمنٹ کے قریب ہی نہایت عالیشان اور خوش قطع گرجا ہے اوسکی بنا قدیم

ہیبر لایب و ۱۱

اور پتھر کی ہی چھت بہت بلند اور طولانی ہی۔ ہنری ہفتم بادشاہ انگلینڈ نے ایک عالیشان عبادت خانہ بڑے گرجا کے قریب بنایا ہی شاہ نشین کے مثل واقع ہوا ہی دیوار و نمین اور چھت مین نہایت عمدہ سنگتراشی کی صنعت کی ہی۔ ہنری کا مقبرہ بھی ایک لوہے کی بڑی چار دیواری کے اندر وہین ہی۔ اور دوسرے بادشاہ اور نامی نامی سردار اور شعرا بھی اس گرجا مین بہت مدفون ہین اس عبادتگاہ کا طول پانسو تیس ۵۳۰ فٹ انگریزی ہی اور بلندی دوسو پچیس ۲۲۵ فٹ۔ دوسرے بادشاہون کے نام جو وہان مدفون ہین۔ اڈوارڈ دی کان فیسر۔ ہنری سویم ہنری پنجم ہنری ہفتم۔ ملکہ الیزبات۔ اسٹوارٹ۔ اور تمام اسٹوارٹ خاندان کے بادشاہ اور سلاطین ہانوور کا سب خاندان اور وزرا مین سے۔ پٹ فاکس رابرٹ پیل۔ لارڈ پالمرسٹن۔ اور سردار و نمین سے جنرل اوٹرم اور لارڈ کلیڈ ایک بہت پرانا تخت وہان تہا کہ سلاطین انگلینڈ دستور ہی اس گرجا مین اسے تخت پر تاج سر پر رکھتے ہین یعقوب علیہ السلام کا پتھر بھی اس تخت مین نصب ہی بڑا پتھر ہی کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اوسپر سوئے ہین مصر سے انگلستان مین آیا ہی یعنے دست بدست بادشاہان انگلینڈ تک پہنچا ہے۔ وہان سے ہم مکان کو واپس آئے۔ پارلیمنٹ کی عمارت مین ایک بہت معتبر کتب خانہ ہی کہ پارلیمنٹ کی نئی اور پرانی رپورٹین اور انگلینڈ کے قوانین وغیرہ ان کتابون مین لکھے ہوئے ہین اور دوسری کتابون کے ساتھ رکھے ہین۔

روز چہارشنبہ ششم

آج بادشاہ سے رخصت ہونے کے واسطے ہم ونڈسر کو جائینگے کہانا مکان پر کہایا۔ ولیعہد روس آگئے اونسے کسیقدر صحبت رہی چونکہ ہم جاتے ہین اور وہ بھی کل انگلینڈ کے بندرون مین سے ایک بندر کو جانا چاہتے ہین یعنے اپنے واسطے ایک سواری کے جہاز کی فرمایش کی ہی اب وہ جہاز تمام ہو چکا ہی پانی مین ڈالنا چاہتے ہین اُنکے جانیکے بعد ہم ونڈسر کو گئے سب شاہزادے اور صدر اعظم وغیرہ ساتھ تھے ونڈسر مین پہنچے بادشاہ نے زینے کے نیچے تک استقبال کیا باہم ہاتھ پکڑ کر اوپر گئے

ہمکو لیجاکر عمارت کے تمام کمرون مین پہرایا بڑے بڑے عالیشان ہال اور شہر لندن اور صحرا کیطرف بہت اچہا چشم انداز رکہتا ہی - ایک گلکاری کا باغ عمارت کے نیچے میدان کیطرف بہت اچہا تہا ایک بہت بڑا کتب خانہ تہا بعض کتابین فارسی خط اور زبان مین دیکہین اُنمین سے ایک کتاب تاریخ ہند رزنامہ کی طرح پر لکہی ہوی تھی ہندوستانی نقاشی سے مصوری کی ہوی بہت اچھی کتاب تھے - ایک اسلحہ خانہ بھی بہت عمدہ تھا تمام پُرانے ہتیار کہ ہندوستان وغیرہ سے حاصل کیے ہین آئینون کی الماریون مین رکہے ہین - بعض جواہر اور سونے کا اسباب کہ اون مین سے ٹیپو صاحب ہندی کا تخت سلطنت اور گہوڑے کا زین مرصع تہا کہ بہت جواہر رکہتا تہا اور اسیطرح یورپ کے قدیم طرز کے ہتیار اور بادشاہونکے ہدیے اور دوسری چیزین اُس مکان مین بہت تہین ایک بہت بڑا اسنگ ملخیت (میلچٹ) یعنے نقرئی ابری پتھر کا پہولدان تہا کہ نیکولاس شہنشاہ روس نے بہیجا تہا - اُس بندوق کے گولی جس نے ٹرافالگر کی لڑائی مین لارڈ نلسن کو قتل کیا تہا اوسکے بدن سے نکالکر ڈبیا مین رکہی ہی اور اُسی کشتی کا مستول جس مین نلسن تہا اور توپ کے گولے نے اوسمین سوراخ کردیا ہے اونہین توپونکے چند عدد گولون سمیت وہان تہا اوسکے دور مین جنگلا لگا ہوا تہا - روس کے توپون کے گولونمین سی بھی جو سباسٹ پول کی لڑائی مین لئے ہین معہ دو قبضہ پتھر کلا یعنے چقماق بلٹنی بندوق کے نمونہ کے واسطے وہان رکہے تھے - لارڈ نلسن کے آدہے جسم کے تصویر کو بھی پتھر سے تراش کر جہاز کے گولا لگے ہوے آدہے ستون پر نصب کیا تہا دو توپین بہی جورنجیت سنگہ نے ہدیۃً بھیجی ہین وہان تہین - صدر کمرون مین نپولین اول کے عہد کے بادشاہون اور وزرا کی تصویرین جنکو سینٹ الائنس یعنے مقدس قرابت یا رشتہ کہتے ہین کہچی ہوئی تہین ہم بہت پہر کر بعد کو کمرے مین جاکر میز پر بیٹھے - مین اور بادشاہ اور اونکے چھوٹی بیٹی اور شاہزادہ لیوپولد کہ آج بھی اسٹیشن تک استقبال کو آیا تہا اور یہہ لباس اکوسی یعنے اسکاٹ لنڈی پہنے ہوئے تھا بہت اچہا شاہزادہ ہی کسیقدر میوہ کہانے کے بعد ہم اوٹھے بادشاہ اُس کمرے کے

دروازے تک جو ہمارے واسطے معین کر رکہا تہا آکر چلے گئے مینے اپنی تصویر بادشاہ کو یادگار دی
اُنہون نے بھی اپنی اور لیوپولد کی تصویر مجکو دی غرض یہ ہے کہ ملک انگلینڈ مین ابتدا ورود سے
آج تک بادشاہ کمال مہربانی اور دوستی ہماری نسبت عمل مین لائے ہین پہر ہم نیچے اوترے
اور بادشاہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے گاڑی تک گئے رخصت ہوکر گاڑی مین بیٹھے بادشاہ نے
خواہش کی کہ خاص اونکا مصوّر گاڑی مین ہماری تصویر کھینچے مصور نے چند شیشے ہمارے
عکس کے اُتارے پہر ہم روانہ ہوئے جب کسیقدر خیابان سے گذر چکے تو راستہ ہی کنارے اکر
شاہزادی ہلینا دختر بادشاہ شاہزادہ کرسچین کی بی بی کے مکان کو گئے جو کہ ریاست ہولسٹن متعلق
پروشیہ کے شاہزادون مین سے ہے اور دولت پروشیہ آج کل اوسکے ملک پر قابض ہے اور شاہزادہ
ابہی اوس ملک کا ادعا رکہتا ہے کہ شاید کسیوقت قابض ہوجاے غرضکہ ہم شاہزادی کے مکان
مین پہنچکر کسیقدر بیٹھے مکان اور گلکاری کا باغچہ بہت اچہا رکہتی تھی قدرے میوہ کہانے کے بعد
اُٹہکر ہم شاہزادہ البرٹ بادشاہ کے شوہر کے مقبرہ کو گئے بہت دور تھا بادشاہ کی والدہ ڈچز آف
کینٹ کے مقبرہ کے پہلو سے گذر کر شاہزادہ البرٹ کے مقبرہ مین پہنچے پیادہ ہوکر مقبرہ مین گئے
نہایت عالیشان اور دلکشا مکان ہے رنگین پتہرون سے بنایا ہے قبر کا تابوت پتھر کا ہے شاہزادہ
البرٹ کی تصویر کو نزع کی حالت مین لیٹا ہوا سنگ مرمر سے نہایت عمدہ تابوت کے اوپر بنایا ہے
گلدستہ جو کہ میرے ہاتہہ مین تہا مینے قبر پر رکہدیا مین بہت افسردہ اور رنجیدہ ہوا پہر باہر آکر
گاڑی مین سوار ہوکر چلے سب جگہ شاہزادہ لیوپولڈ (ڈیوک آف البنی پسر کوچکتر ملکہ معظمہ) ہمارے ساتھ
تھا۔ اس جگہ پہول اور میوجات اور ترکاری بونے کے گرم خانے اور باغ اور شاہی گایون کے
رہنے کے اور بادشاہ کیواسطے دودہ اور مکہن نکالنے کی جگہ ہے مینے گاڑی سے اوتر کر سرو کوہی
کا درخت، یادگار مین بویا پہر سوار ہوکر ریل کے اسٹیشن کو روانہ ہوئے شاہزادہ لیوپولڈ کو رخصت
کرکے ہم شہر کو چلے گئے مکان مین پہونچکر تہوڑی دیر بیٹھے پہر سوار ہوکر میڈم ٹیوسنڈ کے
عجائب خانہ یا تماشگاہ کو گئے میڈم ٹیوسنڈ ایک عورت تھی اور اب بیس برس اوسکو مرے ہوکر

گندے اوسکا بیٹا اور پوتا ہے اُسنے ایک جگہہ بنائی ہے کہ سلاطین اور نامی آدمیون کے اور قدیم وجدید بڑے بڑے شاعرونکی مورتین موم سے بنائی ہین اور اُسی تشخص اور اوسی زمانہ کا لباس پہنایا ہی کیا مرد کیا عورت یہانتک کہ جواہر مصنوعی مثل تاج اور گلوبند اور انگوٹھی وغیرہ اونکو پہنا کر آراستہ کرکے اون سبکو کمرون مین اور ہال مین کہڑا ہوا اور بیٹھا ہوا قایم کیا ہی اسطرح کہ امکان نہین کوئی شخص تشخیص کرسکے کہ آدمی ہے یا موم غرضکہ بی بی ٹوسنڈ کا بیٹا بیمار تہا اوسکا پوتا بتاتا تہا۔ نپولین سویم کی تصویر کو اوسی لباس کے ساتھ حالت نزع مین بستر پر بنایا ہی بعینہ ایسا جاندار آدمی ہی کہ قریب المرگ ہو بعض جاندار عورتین اونکے بیچ مین بیٹھی تھین مینے ہر چند فرق کرنا چاہا کہ حقیقی آدمی کونسا ہی اور مومی کونسا ہی مگر فرق نکرسکا۔ آخر جبکہ عورتین اوٹھکر چلین اور ہنسین تو اوسوقت معلوم ہوا جاندار آدمی ہین۔ انگلینڈ کے بادشاہ حال اور اونکی اولاد اور وزیرون کی صورتین سب موجود تہین اسیطرح لوئی فلیپ اور ولیعہد فرانس اور ملکہ اجنی اونکی والدہ اور بہت تصویرین تہین بادشاہون اور بزرگون کی شکلون کے علاوہ بعض اشخاص قاتل اور بدنفس کی تصویر کو جو شیطنت اور شقاوت مین دنیا کے مشہور آدمیون مین سے گندے ہین بنایا ہی نہایت ہی مشابہ مثل ارسینی کے جو نپولین سوم کو قتل کرنا چاہتا تہا اور مزہینی اٹالین وغیرہ۔ ایک دار یعنے سولی کہ انسان کو اُسپر لٹکا کر قتل کرتے ہین فرانسیسون سے خریدی تھی وہان رکہی تھی جو آدمی کے قتل کرنیکے طرز کو ظاہر کرتے تھے کہتے تھے اس پہانسی کی لکڑی سے قریب بیس ہزار آدمیون کے قتل کئے گئے ہین انکے سوا قدیمی یادگارون مین سے ایک کمری مین بہت تھے اکثر نپولین اول کا اسباب وہان تہا مثل اُن گاڑیونکے جو واٹرلو کے لڑائی مین انگریزون کے ہاتھ لگے ہین وُہی گاڑہی جس پر خود نپولین سوار ہوتا تہا دیکھے گئے وہ نقشہ جو نپولین نے آپ لڑائی کیطرح کہینچے تھے اور واٹرلو کی لڑائی کے دن والے کوچبان کا چابک اور نپولین کا چغہ یا اُوور کوٹ اور بعض اور لباس دیکھے گئے اور اسیطرح انگلینڈ وغیرہ کے بعض قدیم اور جدید بادشاہون اور بزرگونکا اسباب تہا پہر ہم باہر آئے اس مکان کے نیچے ایک وسیع بازار ہے

کہ ہر قسم کا اسباب جو خیال کیا جاے فروخت کرتے ہین کسیقدر پہر کر ہمنے بلور کی بعض
چیزین خریدین وہان سے مکان کو واپس آکر مین سو رہا۔

روز پنجشنبہ ہفتم

آج کہانا مکان پر کہا کر ہم بلور کی عمارت کو گئے سوار ہوکر وکٹوریہ اسٹیشن پر آئے اور ریل
مین بیٹھکر روانہ ہوئے ریل کی سڑک مکانون کی چہتون پر سے تھی ایک دو جگہ ہمین برابر ریل
یا مکان نکے اوپر سے یا پہاڑ کے سوراخون مین گذرتے تھے بیس منٹ مین ہم عمارت بلور کے
اسٹیشن پر پہنچے اوتر کر زینون پر سے اوپر گئے حد سے زیادہ مرد اور عورتین تھین ہمنے تہوڑی
سی عکسی تصویرین وغیرہ خریدین۔ اس بازار کی بیچنے والی سب عورتین ہین ہر قسم کا اسباب
تھا۔ اس عمارت کی تفصیل یہ ہی کہ اب سے بیس برس پہلے جو سلطنت انگلینڈ نے نمائشگاہ
کا بازار ہائیڈ پارک یعنے رمنی مین جو شہر مین واقع ہے بنایا تہا اختتام کے بعد اوسکے بعض
اجزا لاکر اس جگہ پر جو شہر کے باہر ہے اوسی طرح پر عمارت بناکر دائمی نمائشگاہ مقرر کرکے مہمان
خانے بنا دئے ہین اہالی لندن کے واسطے عیش کرنے کی جگہ بنائی ہے فوارے اور حوض
باغیچے اور ہر قسم کی ایسی چیزین جو انسان کا جی بہلاوے ایجاد کی ہین اسوقت لندن کی
تماشاگاہون مین یہ سب سی بہتر ہے ہمیشہ ہر روز سات آٹھ ہزار آدمی سیر و تماشے کیواسطے
وہان جاتے ہین اور وہ اشخاص جنہون نے اسکو بنایا ہے بہت نفع حاصل کرتے ہین خلاصہ
بعض اسباب خریدنے کے بعد ہم عورت اور مردون کے بیچ مین سے گذرے چند کالی عورتین
جزائر جمیکا کی دیکہین جو نہایت خوبصورت تھین شوہر بھی رکہتی تہین باوجود سیاہ چہرون کے کہ
انگلینڈ کی سرخ و سپید عورتون مین بیٹھی تھین مگر پہر اوس ملاحت سے جو رکہتی تہین نہایت نازنین
اور باجلوہ تہین اونکا رنگ پختہ قہوے یعنے بہونی ہوئی کافی کے مثل تہا نہایت عمدہ زلفین رکہتی
تہین غرضکہ وہان سے گذرکر ہم ایسی جگہ پہونچے کہ افریقہ کے پالی دار شیر کو ایک ہندستانی

ببر کے ساتھہ کہ باہم لڑرہے تھے اور ایک بارہ سنگھا مرا ہوا اونکے نیچے پڑا تہا بنا یا تھا
ان تینون جانورونکا بدن تو اونہین حیوانون کا اصلی تہا مگر اونکو اسطرح بنایا اور برپا کیا تہا
کہ شیر اور ببر زندہ اور بارہ سنگے مردہ سے ذرہ بھی فرق کرنا ممکن نہ تھا پنجے جو باہم مارے تھے
اور خون جاری ہوا تہا ایسا تہا کہ ابھی بدن کا گوشت پھٹکر خون ٹپکنے لگا ہے اور اسقدر عمدہ
بنایا ہی کہ دس روز تک بھی اونکے دیکھنے سے جی نہین بہرتا پہر ہمنے جا کر اوس عمارت کو جو قصر الحمرا
کے نمونہ پر کہ عربون نے اندلس[1] پر اپنے تسلط اور اسپین[2] مین تولد ہونیکے زمانہ مین بنایا تھا
دیکھا بہت خوش قطع اور اچھی عمارت ہی چونہ پر نہایت عمدہ کام تراشا ہی اور بہت روشن قلعی کی ہی
یہ عمارت چند سال پہلے آگ لگ کر جل گئی تھی دوبارہ پہلی وضع پر بنائی ہی ابتک بھی تمام نہین ہوئی
چونہ مین تراش وغیرہ کا کام کر رہے تھے مگر یہاں کے چونہ کی تراش ایران کی مثل نہین ہی۔ ایران
مین چونہ کا کام بڑی زحمت سے ہاتھ سے ہوتا ہے یہان سریش کے سانچے بنالئے ہین جن مین
طرح طرح کے نقش ہین جیسا نقش چاہتے ہین اوسی سانچے کو چونہ کے تختہ پر رکھدیتے ہین فوراً
نقش ہوجاتا ہے اور فوراً ہی خشک بھی ہوجاتا ہے پہر اینٹ کیطرح دیوارون مین لگا دیتے ہین
ایک حوض اور بہت اچھا فوارہ اعراب کی وضع کا تھا پہر وہان سے ہم ماہی خانہ کو گئے زینے سے
نیچے اُترتے ہین۔ زمین کے اندر ایک لمبا دالان مسقف تہا بہت ٹھنڈی اور اچھی ہوا رکھتا تھا
قسم قسم کے بحری حیوانات اور نباتات وہان برلن کی مثل نہین مگر برلن مین مچھلیون کی
قسمین اور بعضی چیزین یہان سے زیادہ نہین پہر ہم اوپر آئے اور آدمیون کے بیچ مین سے
گذر کر اُن زینون پر سے کہ آتشبازی کی رات کو گئے تھے اوپر گئے فوارون کو دیکھکر پہر باغ مین
دو غبارون کا تماشا دیکھنے گئے کہ آدمی کو لیکر اوڑا چاہتے تھے بہت دور پیادہ گئے عورتین
اور مرد اور پولیس کا عملہ بھی بہت تہا۔ غرضکہ ہم باغ کے دروازہ پر پہنچے دو غبارے بہاپ سے
بہرے ہوئے اُڑنیکو مستعد تھے اسقدر کہ ذرا بھی دیر نہ تھی۔ ایک ریشمی کپڑا غبارے کیواسطے مخصوص
ہی کہ اوسکے اوپر موم روغن کی مثل ایک چیز لگاتے ہین کہ اور زیادہ مضبوط ہوجا ہی اور چند رسیان

[1] اندلس اسپین کا جنوبی حصہ ہی ۱۲
[2] اسپین اور اندلس ایک ملک ولایت فرنگ کا ہی ۱۲

بنی ہوئی مچھلی کے جال کے مثل غبارے کے اوپر ہین اور غبارے کے نیچے ایک ٹوکرا بنا ہوا ہے کہ اسمین آدمی بیٹھہ جاتا ہے۔ ٹوکرا القدر دو تین آدمیون کی جگہ کے تھا جو غبارا کہ اول اڑا اسمین ایک شخص اسمتہ معہ ایک دوسرے آدمی اڈیو نام کے بیٹھکر ہوا پر چلے گئے اور غبارا آنکھہ سے اوجہل ہوگیا۔ دوسرے غبارے کو بھی بہاپ اسے بہرکر اسمتہ کا بیٹا جو ایک جوان آدمی تہا اور کہتا تہا ابتک ایکسو ستر دفعہ اپنے باپ کے ساتھہ غبارے مین بیٹھا ہون وہ بھی ہوا پر اوڑ گیا دوسرے روز خبر آئی کہ پہلا غبار الندن سی ۳۰ میل پر اور دوسرا ۱۳ میل پر اوتر آیا تہا اسکے بعد ہم پاپیادہ حوض اور فوارون پر آئے آدمیون نے اسقدر ازدحام کررکہا تہا کہ تماشے کو مانع تھے مگر ہمنے بھی جسطرح ہوسکا سب حوضون کو دیکہا واپسی کے وقت گاڑی حاضر کررکہی تھی ہم گاڑی مین سوار ہوگئے باوجود اسکے کہ راستہ چڑہائی کا تہا ہم بہت تیز جاتے تھے عورتین اور لڑکیان اور لڑکے سب جگہ گاڑی کے ساتھہ ساتھہ آتے تھے ذرہ بھی پیچھے نہین رہتے تھے پہر ہم عمارت کے اوپر گئے قدرے میوہ کہایا ایک تصویر بھی ہماری کہینچی پہر ہم اوترکر ریل مین سوار ہوکر مکان پر آئے کسیقدر مکان مین ٹہر کر البرٹ ہال کو گئے وہان کارخانہ کام نہین کرتا تہا پہر اون کمرون مین گئے جہاطرح طرح کے پائپ اور حقے اور ہر قوم کے پانی پینے کے برتن معہ چینی اور جاپانی حریر اور فرنگستانی وغیرہ قدیم اور جدید کپڑون کے سب وہان رکہے ہوئے تھے اونکو دیکہا پہر وہان سے اُن پردونکو دیکہنے کیواسطے اوپر گئے جنکو لوگ ان تین مہینو مین کہ نمائشگاہ کہلی ہی بعض کو بیچنے کی غرض سے اور بعضونکو محض نمایش کیواسطے وہان لاکر لٹکا دیتے ہین سبکو دیکہا مگر اکثر بہت عمدہ پردونکو پاپہلے سے فروخت کردیا یا مطلق نہین بیچتے ہمنے دس پندرہ پردونکے قریب منتخب کئے اسمتہ صاحب (میجر آر ایم سمتہ آر ای۔ اکٹنگ ڈائرکٹر آف دی پرسین ٹیلی گراف) ہمارے واسطے ترجمہ کرتا تہا ایک گدہے کی تصویر دیکہی گئی جسکی پوچہا اسکی قیمت کسقدر ہی نمائشگاہ کے ڈائرکٹر نے اکہ۔۔۔ بیش غریب آدمی تہا اور قیمتین بتاتا تہا کہا تسو لیرہ کہ ایران کے ڈہائی سَو تومان کی برابر ہی۔ب۔۔

زندہ گدہے کی قیمت حد کے درجہ پانچ لیرہ ہی یہ تو گدہے کی تصویر ہی کیون ایسا مہنگا ہونا چاہیے مہتم نے کہا چونکہ خرچ نہین رکہتا اور دانہ گہاس نہین کہاتا مینے کہا اگر خرچ نہین رکہتا بوجہہ بھی تو نہین اُٹھاتا اور سواری نہین دیتا بہت ہنسی پہر وقت تنگ ہوگیا اور ہم بہت خستہ تھے مکانکو چلے آئے۔ البرٹ ہال ایک خاص باغ بہی بہت اچہا رکہتا ہے۔

روز جمعہ ہشتم

آج کہانیکے بعد ہم ولیعہد انگلینڈ سے ملنے کو گئے ولیعہد انگلینڈ اور روس کی لیڈیان اور پرنس الفرڈ بھی تھے کسیقدر بیٹھکر پھر اوٹھکر مکان پر آئے اور ذرہ دیر ٹہر کر سینٹ طامس اسپتال کو گئے جو پارلیمنٹ کے مقابل مین واقع ہی۔ اس اسپتال کو رعیت نے بنایا ہی اڈوارڈ چہارم کے زمانہ سے تعمیر ہوئی ہے اب دو تین برس ہوی تمام کیا ہی۔ وقف جائدادین اور آمدنی رکہتی ہی اور اُس زمانہ سی ابتک بھی ہر سال لوگ اپنی رغبت سی روپیہ جمع کر کے اسپتال کے مصارف کیواسطے دیتے ہین کہ سب مریضونکی دوا اور غذا مفت ہی بہت عالیشان اور عمدہ عمارت ہی ہمیشہ پانسو چارسو کے قریب بیمار مرد اور عورتین اور بچے اور بوڑہے وہان رہتے ہین ڈاکٹر تہولوزن بھی حاضر تھا۔ رئیس حفظ الصحتہ جسکا نام سیمین ہی سب ڈاکٹرون اور لندن کے نامی جراحون سمیت وہان حاضر تہا چہوٹے بچے ہر ایک چارپائی اور بچہونا علحدہ اور ایک صاف رکہتے تھے سبکا جی بہلانے کیواسطے کہیل کا اسباب اور خوبصورت خوبصورت چیزین مہیا کی تہین خدمتگار عورتین بہت تہین۔ ہم دوسری کمرونمین جہان مرد تھے گئے۔ باوجود بیماری کے باواز بلند ہُرّو پکاری نیچے کے درجہ مین ایسا سامان رکہتے ہین کہ بیمار کو کوچ پر لٹکا اوپر کے درجے پر بغیر اسکے کہ بیمار آپ حرکت کرے کہینچ لیتے ہین اسپتال کی بنیاد کے پتہر کو بادشاہ نے رکہا ہی بعد اسکے ہم ڈیوک آف ارگائیل وزیر ہند کے مکانکو گئے۔ اُنکا گہر دور تہا ہائڈ پارک سی گذر کر وہان پہنچے۔ وزیر ہند کی بی بی کہ ڈیوک آف سدرلینڈ کی بہن اور مس عورت ہی بادشاہ کی بیٹی سمیت جو وزیر ہند کے بیٹے کی بی بی ہی استقبال کو آئے۔ اونکے ہاتھ مین ہاتھ دیکر کسیقدر باغ مین پھر کر کمرے مین گئے میز پر بیٹھکر تہوڑا سا میوہ کہایا۔ ڈیوک آف سدرلینڈ بھی تھے پھر ہم نیچے اوترے باغچے مین ایک خیمہ کہڑا کر رکہا تھا

اوسمین بیٹھے ایک اسکاٹ لینڈ کے آدمی نے اسکاٹ لباس سے آگرکیہ قدر رنے اور بانسلی بجائی
دوسرا شخص اسکاٹ لباس سے اسکاٹ لینڈ کا ناچ ناچا ایک مدور تختہ پر چار تلوارین رکھکر تھوڑی دیر
تک تلوارونکے گرد ناچا۔ ایک مشہور شخص نے جسکا نام سر چارلس وہیٹس ٹن الف آر الس ہی ایک
قسم کا ٹیلیگراف ایجاد کیا ہی کہ مثلاً لندن سے طہران کو جو اس ٹیلیگراف کے ذریعہ سے باتین کرتے
ہین وہی عبارت کاغذ پر چھپکر کمال آسانی سے پڑہی جاتی ہی باغ مین لگا رکھا تھا ہمنے وہان جاکر
تماشا دیکھا بعد کو وہان سے ہم اولٹے پہرے۔ ہائڈ پارک مین پیادہ ہوکر اوس عمارت کے جو بادشاہ
نے اپنے شوہر کی یادگار مین بنائی ہی جاکر سیر کی تمام پتھر کی ہی اور نہایت عمدہ سنگتراشی کی صنعت
کی ہی نامی نامی اور مشہور اشخاص اور شعرا اور دنیا کے نقاشون وغیرہ کی تصویر کو اس مناسبت کیوجہ
سے کہ خود شاہزادہ البرٹ اہل علم وصناعت سے تھے پتھر سے تراش کر بنایا ہی مگر ازدحام
مانع تماشا تھا ہم اولٹے پہرے اور گاڑی مین بیٹھکر مکان کو چلے آئے شب کو ڈرری لین تھیٹر کو گئے
بازار مین بڑی بھیڑ تھی غرضکہ تھیٹر مین پہنچے ولیعہد انگلینڈ بھی وہان تھے اونہون نے استقبال کیا
ہاتھ پکڑکر ہم اوپر گئے سین کے قریب حجرے مین بیٹھے شاہزادہ الفرڈ بھی آگئے اوپیرا اور بال یعنی گانا اور
نقلین اور ناچ دونو تھے خوب گائے اور ناچے ناچنے والے خوبصورت اور خوش لباس تھے تھیٹر
پانچ درجہ رکھتا تھا کسیقدر چھوٹا مگر بہت اچھا نیلسن نام ایک جوان عورت اہل سوئیڈن سے ناچنے
گانے والی ہی ولیعہد اوسکو اوپر لائے کسیقدر باتین کین بڑی باتون اور ذہین چالاک عورت ہی
ہر سال پیٹرزبرگ اور امریکا وغیرہ کے تھیٹرون مین جاکر بہت کچھہ کماتی ہی اب گوسو نام ایک فرانسیسی
سے نکاح کرلیا ہی تمام ہونیکے بعد پلٹنے مین ہم عمارت سنٹ جیمس پر سے گذرے یہ عمارت قدیم زمانہ
سے بنی ہوئی ہی اب بھی حکام انگلینڈ کو حکام سنٹ جیمس لکھتے ہین بادشاہ پہلے وہان دربار کرتے
تھے اونکے شوہر کے انتقال کے بعد پہر اوس عمارت مین نہین گئے ہین۔ اب گویا ڈیوک آف کیمبرج
کی والدہ وہان رہتی ہین غرضکہ ہم مکان پر آئے۔ صنیع الدولہ منزلین مقرر کرنیکے واسطے پیرس کو
گیا ہی۔ خلاصہ اگر شہر لندن یا کل انگلینڈ کے حال کو مین چاہتا کہ جیسا حق ہی لکھون تو چاہئے کہ ایک

بہت بڑی تاریخ انگلینڈ کی لکہون اٹہارہ۱۸ روز لندن کے توقف کی مدت مین فی الحقیقت اس سے زیادہ لکہنا نہین ہوسکتا انصافاً انگلینڈ اور اوسکی ہر چیز بہت ہی باقاعدہ اور منتظم اور اچھی ہی آدمیون کے تمول اور آبادی اور تجارت اور صنعت اور ہنرمندی اور ہر ایک کام مین کوشش کرنی سے سرآمد اقوام دنیا ہی۔

روز نہم

آج ہم فرانس کے چربرگ بندر کو جائینگے صبحکو سویرے سے اُٹھے اس اٹھارہ روز لندن کے توقف مین سب دن ابر تہا خریدبہی لندن مین بہت ہوئی خلاصہ ولیعہد انگلینڈ لارڈ گرینول فارن سکرٹری لارڈ سڈنی پرنس الفرڈ پرنس آرتھر (ڈیوک آف کناٹ) وغیرہ سب آئے ہم گاڑی مین سوار ہوکر اسٹیشن کو چلے بڑی جمعیت کمال تاسف سے حاضر تھی معلوم تہا کہ اہل انگلینڈ ہماری جانے سے دل ملول اور متاسف تھے ہم وکٹوریہ اسٹیشن پر پہنچے ولیعہد رخصت کرکے چلے گئے لیکن پرنس الفرڈ اور پرنس ارتہر معہ صدر اعظم کے ہماری گاڑی مین بیٹھے حکیم الممالک کا بیٹا لندن مین رہگیا کہ پڑہے ہم پورٹ اسموتھ بندر کو روانہ ہوتے تین گہنٹے سے کم کا راستہ تہا لیکن آنیکے وقت ہم اس راہ سے نہین آئے تھے بندر کے قریب پہلی راہ سے ملجاتی ہی معتبر آبادی اور جن قصبون سے ہم گذرے یہ ہین رچھم۔ ایپسم۔ ڈارکنگ۔ ہورشام۔ ارونڈل۔ چیچسٹر۔ تھے ہم بندر مین پہنچے بہت جمعیت تھی قلعون اور جہازون سے توپ کے فیر ہوئے وہان کے مقیم بڑی امیرالبحر روچام سیمور نے استقبال کیا بعد کو ہم فرانس کے جہاز مین داخل ہوئے اس کشتی کا نام ایگل اور نپولین سویم کی تھی کہ اپنی سواری کیواسطے بنائی تھی اب کہ جمہوری ہوگئی اوسکا نام بدل کر رائمپڈ رکہدیا ہی بہت اچہا جہاز ہے ہمنے صبحکا کہانا کہایا مسیو نیکولاس مترجم فرانسہ معہ بیرسٹن مترجم اور مسیو ملین ایلچی فرانسہ کے کہ تازہ طہران مین رہنے کیواسطے مامور ہوا ہے اور مسیو بل چارجڈ آفر یعنے نائب سفارت فرانسہ جو سابق مین طہران مین تہا اور مسیو ایکپتان جہاز اور سب بحری افلیسر حضور مین آئے چند دقیقہ کے بعد کشتی روانہ ہوئی سیدہا اوس جہاز ... نزدیک آیا کا انگلینڈ کے ... بندر سے فرانس کے کیلس بندر کو ہے کہ دریا کے

کے راستہ سے چیربرگ تو آٹھ گھنٹہ کا راستہ ہے ڈیڑھ گھنٹہ کا راستہ ہی مگر اس پورٹسموتھ کے راستہ سے سب نوکر وغیرہ ادہمین تھے دریا کا راستہ ہی۔ غرضکہ ایک دوسرا جہاز بھی ہمارے پیچھے تھا کہ ہمارے سب نوکر وغیرہ ادہمین تھے داخل دریا مین چار بڑے جنگی جہاز انگریزی بھی ہمارے جہاز کے ادہر اُدہر احترام کے واسطے آتے تھے دریامین داخل ہوتے ہی موجین اوٹھنے لگین آسمان پر ابر اور کہر بھی تہا اسطرح سب کے حال کو منقلب کردیا کہ کسیکو راستہ چلنے اور بیٹھنے کی قدرت نہ تھی سب گر پڑے مین بھی بہت بدحال ہو کر جا کر سو رہا آخر سب بندر چیربرگ کے نزدیک پہنچے آدہے راستہ تک فرانسہ کے آٹھ جنگی جہاز استقبال کو آئے تھے بہت سے توپیکے فیر کئے انگریزی جہازون نے بھی فیر کئے اور ہمکو اہا فرانسہ کو سونپ کر پلٹ گئے غروب آفتاب کے وقت ہم بندر پر پہنچے جہاز نے لنگر کیا۔ آسودہ ہو کر رات کا کہانا کہایا۔ فرانسہ کے افیسران تفصیل سے جہاز مین آئے۔ وائس ایڈمرل ین ہوت حاکم بحری چیربرگ وائس اڈمرل ریحینڈ بحری کمانڈر انچیف جنرل ڈوہولین کمانڈنگ انچیف افواج متعینہ چیربرگ اور مسیو والٹر حاکم مالش پریذیڈنٹ اور مسیولارناک حاکم شہر چیربرگ معہ سب افیسرون اور بحری دبری ایڈی کانگون کے حضور مین آکر بعد ملازمت پلٹ گئے جنگی جہازون مین بہت اچھی آتشبازی اور روشنی کی۔

{ تمام شد حصہ اول سیاحت یورپ اعلیحضرت امپراطور اعظم
سلطان ناصر الدین شاہ شاہنشاہ ممالک محروسہ ایران خلد اللہ ملکہ و سلطانہ }